فہرست مضامین مخزن علاج حیوانی

نام فصل	نام مرض	صفحہ
	باب اوّل مرض و معالجہ اسپان	
پہلی	بیماری دماغی درد سر و کہنار وغیرہ	۴-۷
دوسری	بیماری آنکھ ہر قسم ..	۸-۱۰
تیسری	گوش گلو گردن کچھوہ و کل سوہ	۱۱
؍؍	و خونک دھبک و تالوہ وغیرہ	۱۲-۱۶
چوتھی	جبہائی	۱۶-۱۹
پانچویں	بیماری شکم - کرکری وغیرہ ..	۲۰-۲۱
؍؍	سوال اکیس قسم	۲۱-۲۷
؍؍	اسہال و قراقر شکم و کرم شکم	
؍؍	و ورم شکم و آمنو شکم و کم خوری	
؍؍	نوشی وغیرہ	۲۸-۳۱
چھٹی	اعضائے بول گاہ کے مرض	۳۱-۳۴
ساتویں	مرض پشت - ورم پشت - زخم پشت	
؍؍	ورم تنگ وغیرہ	۳۵-۳۷
آٹھویں	بیماری پاؤں - ہڑا موترا بیر بہٹی	
؍؍	جوگیرا - دامنی - پنڈور چکاول	
؍؍	کفت گیرا - آدب کرن - بہندوری	
؍؍	کالی رس - فیلپا - تل تہرس -	
؍؍	رس و ترنا - تلوانی سقاق السم	
؍؍	نعل کی میخ - جہک باد وغیرہ -	۳۷-۴۸
نویں	مرض تمام جسم - زہر باد - اگن باؤ	
؍؍	کہچ - ناسور - رکت منی بال خورا	

نام فصل	نام مرض	صفحہ
؍؍	پہول - خارش - کچ چرم آگ سے جلنا	
؍؍	و بخار نو قسم چاندنی وغیرہ	۴۹-۶۰
دسویں	مصالحہ وغیرہ	۶۰-۶۱
	باب دویم مرض و معالجہ مویشیان	
پہلی	بیماری دماغی و سینگ - درد سر	
؍؍	کرم دماغ وغیرہ	۶۲-۶۳
دوسری	بیماری آنکھ ہر قسم	۶۳-۶۶
تیسری	بیماری دہن و حلق منہ - گلا رکنا	
؍؍	ورم جیب - گہڑوا - دہسکا وغیرہ	۶۶-۶۹
چوتھی	پہانسی گردن	۷۰-۷۱
پانچویں	بیماری شکم - اپھارہ - اسہال	
؍؍	مروڑہ - کچہا - بھوک نہ لگنا -	
؍؍	کرم شکم وغیرہ	۷۱-۷۵
چھٹی	اعضائے بول گاہ پیشاب -	
؍؍	جیر کا بیان - وتھنا - کم پیشاب	۷۶-۷۸
ساتویں	بیماری پاؤں - ضرب - موچ -	
؍؍	باؤ - آبلہ پیر - کرم پیر - کہر لگا پہٹا	
؍؍	تلواس وغیرہ	۷۸-۸۲
آٹھویں	بیماری - تمام جسم - چیچک سردی	
؍؍	گرمی - ریوان - جوں - آگ سے جلنا	
؍؍	خارش - خارش تر - زہر دینا - خون	
؍؍	جاری - ناسور - چیپکا وغیرہ -	۸۲-۹۱

نام فصل	نام مرض	صفحہ
	باب سوئم مرض و معالجہ شتر	
پہلی	مرض دماغ وغیرہ	۹۲
دوسری	بیماری مُنہ	۹۳
تیسری	سینہ	۹۳
چوتھی	بیماری شکم	۹۳-۹۴
پانچوین	اعضائے بول گاہ . .	۹۵
چھٹی	بیماری پاؤن	۹۵-۹۷
ساتوین	بیماری تمام جسم - جکڑا - بھرنا	
〃	تاؤ کہانا - جہورا بان - بائی	
〃	ہرن باؤ - مٹی کہانا - گر پڑنا -	
〃	سڑن - وناسور - کیڑے - خارش	
〃	چٹے پست ہونا وغیرہ ..	۹۸-۱۰۳
آٹھوین	حالت تندرستی	۱۰۳-۱۰۴
	باب چہارم دربیان فیل	
پہلی	بیماری دماغی	۱۰۵
دوسری	مرض آنکھہ	۱۰۶
تیسری	مرض مُنہ	۱۰۷
چوتھی	دانت	۱۰۸ / ۱۰۹
پانچوین	مرض شکم - کوٹھا کموچاپل - ڈوکی	۱۱۰
〃	مروڑہ - اسہال - کرم شکم وغیرہ	۱۱۱ / ۱۱۳
چھٹی	مرض پشت	۱۱۴
ساتوین	مرض دُم	۱۱۵
آٹھوین	مرض پاؤن	۱۱۵ / ۱۱۹

نام فصل	نام مرض	صفحہ
نوین	تمام جسم - زہرباد - اگن باؤ	۱۱۹
〃	بائی - جکڑ جانا - تاؤ - کیچ چام	۱۲۲
〃	مستی - دافع مستی - زخم ناسور	۱۲۵
〃	مٹی کہانا	۱۲۶
دسوین	دہارن مصالحہ	۱۳۰
	باب پنجم دربیان بکری وغیرہ	
پہلی	بیماری دماغی	۱۳۱
دوسری	بیماری آنکھہ	۱۳۲
تیسری	بیماری مُنہ	۱۳۳
چوتھی	بیماری سینہ	۱۳۳
پانچوین	بیماری شکم	۱۳۴
چھٹی	بیماری پاؤن	۱۳۴
〃	تندرستی	۱۳۴
	باب ششم دربیان کتا بلی	
	سردی	۱۳۵
	گرمی	۱۳۶
	زخم	۱۳۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

اوّل اوس مالک کی شایان ہے ثنا ‏ ‏ ‏ جس نے اِس انسان کو گویا کیا

نطق دے کر فخر یہہ بخشا اِسے ‏ ‏ ‏ اشرف المخلوق کہلایا اِسے

اِس لئے اسکو دیئے ہوش و حواس ‏ ‏ ‏ عقل سے ہوتا ہے انسان حق شناس

شکر اوس کرتار کا کیا ہوسکے ‏ ‏ ‏ بے خرد مجھہ بندۂ ناچیز سے

جو نگاہِ غور سے دیکھا گیا ‏ ‏ ‏ ہر جگہہ ہر شئے مین ہے جلوہ نما

کوئی شئے بے فائدہ مطلق نہین ‏ ‏ ‏ کون ہے وہ جسمین صنعت حق نہین

کیا کہون مین صنعت پروردگار ‏ ‏ ‏ ہر بشر کو کئے عنایت خلط چار

دیکھئے ہر خلط مین ہے اختلاف ‏ ‏ ‏ یعنے وہ اک دوسرے کے ہے خلاف

گرمی و سردی و خشکی و تری ‏ ‏ ‏ جسم کو ان چار سے ترتیب دی

اونمین ہوجاوے کمی بیشی اگر ‏ ‏ ‏ زندہ رہ سکتا نہین ہرگز بشر

لیکن اوس قادر نے حکمت سے عیان ‏ ‏ ‏ کردیئے بندون پہ اسرار نہان

جسکے باعث سے علاج اپنا کرین — تا نہ بیماری سے بے دارو مرین
غور سے روئیدگی دیکھو اگر — اوس کی حکمت سے بہری ہین سربسر
کوئی گرمی اور سردی کی دوا — کوئی خشکی اور تری کی برملا
ہر دوا ہر گھاس کو جانے بشر — تا ہواون کی خاصیت سے باخبر
کوئی شئے بے کار دُنیا مین نہین — خورد ہوئے یا کلان ہووے کہین
ہے علاقہ دوسرے کو ایک سے — پر بُرے کو کیا تعلق نیک سے
یارب اب تجھ سے ہے میری آرزو — مدعا میرا یہہ کر مقبول تو
گو عقیدہ مین میرے خامی نہین — پر بجز تیرے کوئی حامی نہین
یعنی تیرے لطف سے اے کردگار — مطلبِ دل کر سکون مین آشکار
جو دلی مطلب ہے میرا وہ لکھون — یادگار اپنی مین قایم کر سکون
ایک رسالہ وہ لکھون مین لاکلام — جس مین چوپاؤن کی حالت ہو تمام
پہلے لکھون مرض پہر اوس کا علاج — ہر بشر کو جس کی ہووے احتیاج
سہل ہے انسان کا کرنا علاج — کیونکہ ہے ہر ملک مین اوس کا رواج
گر طبیبِ حاذق و دانا ملے — نبض سے راز اندرونی سب کہلے
نبض کا پورا نہ جانے گر وہ کام — حال قارورہ سے جانے لاکلام
گر نہ ہو قارورہ سے کچھہ اوسکو مس — پوچھے وہ بیمار سے احوال بس
حال جب اوس سے سُنے گا وہ حکیم — پہر دوا بتلائے گا بے خوف بیم
پر بہت مشکل ہے حیوان کا علاج — عقل کی ہے اوس مین زیادہ احتیاج
اِس جگہ کچھہ نبض قارورہ نہین — اور حیوان حال کا گویا نہین
ہے علاج اس واسطے دشوار تر — چاہیے عقل و فراست سربسر
لکھتا ہون حیوان مطلق کا علاج — جسکو نسخہ کی ہو کچھہ بھی احتیاج

سب دوا لے کر عمل اوس پر کرے | حق اگر چاہے تو وہ بہتر کرے

مدح سرکار دولت مدار

بعد حمد خالق ارض و سما | وصف کچھہ کرنا ہے اب سرکار کا
یعنی سرکار معظم شاہ ہند | خسروے دارا حشم جمجاہ ہند
جس کے زیر معدلت کسریٰ خجل | روبرو جس کے سکندر منفعل
ملک ہندوستان جس سے شاد ہے | سایہ مین جس کے جہان آباد ہے
عدل سے اپنے کیا معمور ملک | نور سے اپنے کیا پُر نور ملک
گرچہ سلطانان سلف عادل ہوئے | پر یہہ رتبے اونکو کب حاصل ہوے
جب سے اس سرکار کا آیا قدم | ہند پر حق کا ہوا فضل و کرم
کون ہے انسان جو خوشدل نہین | کون ہے جو عیش پر مایل نہین
ہے غرض امن و امان مین ہر بشر | نے ضرر ہے نہ زبان ہے نے خطر
اس قدر انصاف کی ہے دہوم دہام | شیر اور بکری ہے یک جا لا کلام
واسطے مخلوق کے آرام کے | تندرستی اور رفاہ عام کے
وہ شفا خانے بنائے ہر کہین | مرض سے تا ہو شفا سب کے تئین
ایک عالم کو ہوا جس سے رفاہ | ہر زبان پر ہے ثنائے واہ واہ
انتظام ایسا کیا انصاف سے | آفرین نکلے بطون صاف سے
خلق کو ایک فائدہ حاصل ہوتا | اس لئے نہرین روان کین جابجا
گھاس بھی ہوتی نہ تھی جس خاک پر | دیکھی اب وہان پہ زراعت سربسر
مدرسہ تعلیم کی خاطر بنے | ہوگئے آباد ضلع و پرگنے
ریل اس حکمت سے وہ ایجاد کی | خواب مین دیکھی سواری جو نہ تھی

تار برقی کا عجب دیکھا یہہ ڈھنگ
کو لہو چرخی کے بہی آرام کو
اِس صفائی سے بنادی ہین سڑک
ہے خدا سے یہہ اِس احقر کی دُعا
سلطنت سرکار کی قایم رہے
اور دُعا ہے خالق غفار سے
لطف کی محنت پہ میری ہو نظر
مطلب قلبی میرا ہوئے حصول

دُور تک جاتی ہین خبرین بے درنگ
کردی جاری کاین ہر کام کو
اندہا بہی دوڑا چلا جا بید ہڑک
جبتک قایم رہے ارض و سما
ملک ہند آباد اور قایم رہے
التجا ہے اپنی یہہ سرکار سے
پاؤن مین اِسکے سما مین سیم و زر
یہہ رسالہ جو لکہا ہووے قبول

دیلوی کی ہند ان کی ہے یہہ التجا
مشتہر ہو یہہ رسالہ جا بجا

باب اوّل گھوڑونکی بیماری اور اُنکے علاج ہین

فصل پہلی بیماری دماغی اوّل بیماری کی شناخت بعدہ نسخہ

دردسر یہہ مرض دماغ سے بوجہ سردی پیدا ہو جاتا ہے اِس بیماری مین گھوڑا سر جُہکائے رہتا ہے دانہ گہاس کی رغبت نہین کرتا اور بیتاب رہتا ہے آنکھون سے پانی مُنہ سے لعاب جاری رہتا ہے۔

(۱) چندروز شراب بقدر آدہ آدہ پاؤ پلانا اِس مرض مین مُفید ہے۔

(۲) ایک سال کے بچہ گاو میش کا گوبر گرم کرکے سر کے باندہنا فائدہ مند ہے۔

(۳) سونٹھ سیاہ مرچ پیپر پیپرا مول ہموزن بقدر دُو دُو تولہ سفوف کرکے شراب مین ملا کہلانا

(۴) مغز گہی گیوار اوسمین قدرے ہلدی ملاکر نیمگرم سر کے باندہنا مفید ہے۔

(۵) تخم آل ہل باریک کرکے بطور ہلاس کے دونون ناک مین نلکی سے پہونکنا عمدہ ہے۔

کنار یہہ عارضہ مشہور ہے ہرشخص جانتا ہے مثل زکام کے ہوتا ہے ناک سے رطوبت رطوبت گرتی ہے اس مین دردسر بہی رہتا ہے گھوڑا سر جھکائے رہتا ہے تہوڑی کہانسی بہی آتی ہے اس عارضہ مین پانی تہوڑا پلانا دانہ نہ دینا خشک گہاس دینا علاج مین غفلت نہ کرنا ورنہ چند بیماری پیدا ہوجاتی ہین۔

(۱) ٹاٹ کہنہ کا ٹکڑا آگ مین جلاکر اوس کا دہوان دونون ناک مین دینا چاہئے۔

(۲) نیلا پارچہ کی بتی بناکر ایک طرف سے جلاکر اوسکا دہوان ناکومین دینا۔

(۳) کاغذ جلاکر اوسکا دہوان دونون ناکومین دینا رطوبت کو خارج کرتا ہے۔

(۴) آدمی کے سر کے بال پارچہ مین جلاکر اوسکا بہی ناکومین دہوان دینا فائدہ کرتا ہے۔

(۵) انلیس کو گائے کے دودہ مین پکاکر خشک کرکے بوزن نصف اوس کے نمک سنگ وچوتہائی اوس کے زعفران باریک کرکے بطور ہلاس کے دونون ناک مین پہونکنا فوراً فائدہ کرے۔

(۶) کافور باریک کرکے بطور ہلاس کے دونون ناک مین نلکی سے پہونکنا اچھا ہے۔

(۷) روغن زرد شہد کافور باریک ۱ ماشہ کرکے مخلوط کرکے نیمگرم ناکومین ڈالنا۔

(۸) مرچ سیاہ پیپر ۲ تولہ سونٹھ ۲ تولہ ... [illegible] دو تولہ پیکر آرد نخود مین ملاکر کہلانا۔

(۹) درخت کنٹائی آگ مین جلاکر کجل کرکے آرد نخود مین ملاکر کہلانا بہت عمدہ ہے۔

(۱۰) سونٹھ دو تولہ کو ٹکرا ایک چھٹانک قند سیاہ مین ملاکر کہلانا مفید ہے۔

(۱۱) سونٹھ وخردل ومرچ سیاہ گوگل پیپرا مول ستاور ہموزن ... کے بقدر دو دو تولہ سفوف کرکے تہوڑا دونون ناک مین پہونکنا اور باقی بائدہ آرد نخود مین ملاکر

کہلانا فوراً فائدہ کرتا ہے۔

(۱۲) لہسن و مرچ سیاہ تین تین تولہ کٹیلی کا پھل چھ تولہ قند سیاہ پاؤ سیر سبکو مخلوط کرکے دو گولی بنالیوین ایک صبح و ایک شام کہلانا اس مرض مین اچھا ہے۔

(۱۳) کدیا کا گوبر چھپا کے پیشاب مین گرم کرکے بوقت شب سر کو باندھنا ایسی جمی ہوئی رطوبت خارج ہوتی ہے کنار کو جاری فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۴) مرچ سیاہ رائی سونٹھ تخم سویا ہموزن بقدر دو دو تولہ نمک سانبھر چار تولہ آرد نخود مین کہلانا مُفید ہے۔

(۱۵) کاگ نہر ایک عدد روٹی کے ٹکڑہ مین رکہکر کہلانا فائدہ کرتی ہے چند مرتبہ تجربہ ہوچکا ہے۔

(۱۶) کٹیلی کا پھل آگ مین دباکر تہوڑی دیر بعد نکال کر تہوڑا نمک ملاکر آرد نخود یا موٹھ کے ساتھ دینا چاہئے فائدہ مند ہے۔

(۱۷) تخم سویا تخم حالم نمک آرد نخود مین ملاکر کہلانا دو تین روز تک فائدہ کرتا ہے۔

(۱۸) تین تولہ ادرک آگ مین بُہلبُہلا کر قند سیاہ کے ساتھ کہلانا بہت اچھا ہے۔

(۱۹) اگر کچھ دانہ دبا جاوے تو اوسمین تخم سویا و رائی بقدر دو دو تولہ ملاکر دینا اچھا ہے۔

(۲۰) اِس بیماری مین شراب بھی فائدہ کرتی ہے دو تین روز تک ایک پاؤ دینا اچھا ہے۔

سکھرام

اگر کنار کے علاج مین غفلت ہوتی ہے تو یہ عارضہ دوسرا بڑھ جاتا ہے جسکو سکھرام کہتے ہین ناک سے ریم گرا کرتے ہین یہ بیماری بھی دماغ سے ہے اکثر ایسی حالت مین رطوبت غلیظ ہوکر کرم پیدا ہوجاتے ہین۔

(۱) مرچ سیاہ ماشہ شنگرف ۵ ماشہ گائے کے گھی مین ملاکر نیم گرم ناک مین ڈالنا۔

(۲) ٹکڑا ٹاٹ کہنہ و پارچہ و قدرے سر کے بال آدمی کے ملاکر آگ مین جلاکر دہواں ناک مین دینا کہ جس کے ذریعہ سے چھینک آتی ہے۔

(۳) بن تلسا کے پتّے تازہ پیسکر اوسکا عرق بذریعہ نلکی کے دونون ناک مین پہونکنا۔

(۴) مروہ کے تازہ پتّے کا عرق نکالکر دونون ناک مین ڈالنا اسکی خوشبو سے بچے اچھے ہونگے

(۵) نوسادر کا نور چھ ماشہ مخلوط کرکے بطور نلاس کے ناکو مین پہونکنا عمدہ ہے۔

(۶) نچھکنی تازہ لاکر اوسکا عرق نکال کر ناکو مین پہونکنا بہت اچھا ہے۔

(۷) کائفل ایک تولہ کا نور ماشہ بطور نلاس کے دونون ناک مین ڈالنا عمدہ ہے۔

(۸) پیاز بکثرت کہلانا اس مرض مین فائدہ کرتا ہے۔

(۹) اجواین دیسی سونٹھ مرچ سیاہ پیپر گہوڑبچ تخم کنج لوز ان مساوی بقدر ایک ایک تولہ سفوف کرکے کل ادویہ سے دوچند قند سیاہ ملا کر قدرے سے روشن گنجی سیاہ ملاکر کہلانا مفید ہے۔

(۱۰) بزرالبنج یعنی بہنگ دو تولہ عقرقرحا تین تولہ کتھ پاؤسیر تخم السی آدہ پاؤ سفوف کرکے تین پاؤ قند سیاہ کھنہ ملاکر رکہین ہر صبح ایک ایک چٹانک کہلایا کرین۔

(۱۱) لہسن مرچ سیاہ نمک سانبھر۔ اجواین مغز گہی گنوارٹین تین تولہ آرد نخود ہمیں ملاکر کہلانا مفید ہے۔

(۱۲) اکیس روز تک آدہ آدہ پاؤ گلقند کہلانا اس بیماری کو دفع کرتا ہے۔

(۱۳) سانپ کی کانچلی بقدر چار انگل آرد گندم مین ملاکر کہلانا ایک روز کا وقفہ دیکر کہلانا دو مرتبہ کے دینے سے فائدہ ہو جاوے گا۔

(۱۴) پیاز کا عرق نکال کر دونو ناک مین ڈالنا بہت فائدہ کرتا ہے

(۱۵) کنگی کا سفوف کرکے بطور نلاس کے ناکو مین ڈالنا اکسیر ہے۔

(۱۶) ایک عدد کان کہجورا مار کر سوکہا یا ریگ کرین اوسمین تماکو ملاکر نلاس کی طرح نلکی سے دونون ناک مین پہونکنا تمام کرم خارج ہو کر باہر گر جاتے ہین۔

فصل دوسری بیماری آنکھ

بیماری آنکھ چند قسم کی ہوتی ہے ہر ایک بیماری علیحدہ لکھکر اوس کا علاج درج کیا گیا ہے

(اگر آنکھ گھوڑے کی نیلگون ہوجاوین)

(۱) پیپل کے پتے تازہ کچل کر پانی اوسکا نچوڑ لیوین اوسکی برابر شہد ملا کر سنگٹ کی تھالی مین زرد خر مہرہ سے رگڑین جب گاڑہا ہوجاوے تب اوسکو ہار کھین تین چار مرتبہ لگایا کرین۔

(اگر آنکھ کے کوئے سرخ ہون تو جاننا کہ گرمی کا اثر ہے)

(۲) ہلیلہ بلیلہ آملہ ہموزن پانی مین جوش کر رکھین ہر صبح پانی آنکھون پر ڈالنا۔

(۳) اگر کوئے آنکھ سفید ہون تو فلفل دراز شہد خالص مین گھسکر لگانا۔

(۴) اگر آنکھون سے پانی جاری رہے دہنیا کا پھول پھٹکری بریان شہد خالص چھ چھ ماشہ روغن سرسون ۹ ماشہ تازہ نیب کی لکڑی کا دستہ بنا کر مٹی کے کٹورے مین رگڑ کے لگایا کرین۔

(۵) باسی پانی منہ مین لیکر بوقت صبح آنکھ پھیر کلی کرنا مفید ہے۔

(۶) چند بار نمک سانبھر منہ مین رکھکر بوقت صبح کلی کرنا عمدہ ہے۔

(۷) اگر آنکھ بند رکھتا ہو تو روغن سرسون مین کپڑا تر کرکے باندہنا۔

(۸) اگر شب کوری ہوین تو مچھلی کا پتہ شہد مین ملا کر لگایا کرین۔

(۹) پیچ حقہ کی کیٹ پانی مین گھسکر لگانا بہت مفید ہے۔

(۱۰) ریشمین کپڑا پرانا شراب مین تر کرکے خشک کرے کڑوا تیل چراغ مین ڈال کر اوس کپڑے کی بتی جلا کر کاجل نکالکر شہد مین ملا کر لگانا مفید ہے۔

(۱۱) موصلی سفید سرکہ خالص مین گھسکر آنکھ پر لگانا معتبر کتاب کا نسخہ ہے۔

(۱۲) گھونگچی کے پتے ملکر اوسکا پانی نکالکر آنکھو نمین لگانا اچھا ہے

(۱۳) آنکھ مین ناخنہ ہوئے آنکھون کی سفیدی مین سرخ ریشہ نمودار ہون نمک سنگ قلمی شورہ چھپا کے پیشاب مین گھسکر لگانا مفید ہے۔

(۱۴) آدمی کے سر کے بال جلاکر سنگ بصری وکف دریا نبات سفید ہموزن سرمہ سا لگانا

(۱۵) آدمی کے کان کا میل شہد خالص مین ملاکر لگانا بہت مفید ہے۔

(سفید پردہ جسکو پھلا کہتے ہین)

(۱۶) چونہ و پھٹکری بریان وکنچ کی چوڑی ہموزن باریک سرمہ بناکر لگانا چاہیئے۔

(آنکھ سے پانی بہتا ہو کنارہ سرخ ہو یا سفید ہو)

(۱۷) ہڑ بہیڑا آملہ ہموزن سرد پانی مین تر کرکے رکھین وہی پانی ہر روز آنکھو نپر ڈالنا۔

(۱۸) ہلیلہ بلیلہ آملہ رسوت افیم ہلدی زودہ پھٹکری پانی مین جوش دیکر برتن مین رکھین بعد سرد ہونے کے چند بار آنکھ پر ڈالا کرین۔

(۱۹) آدمی کا پیشاب تازہ ہی آنکھ پر ڈالنا بہت فائدہ کرتا ہے۔

(۲۰) نمک سنگ کو شہد مین گھسکر لگانا بہت اچھا ہے جلد فائدہ کرتا ہے۔

(۲۱) کانچ کی چوڑی کا بہت باریک سرمہ بناکر آنکھ مین لگانا اچھا ہے۔

(۲۲) سنکھی کا سرمہ بناکر آنکھ مین لگانا اس مرض مین بہت عمدہ ہے۔

(۲۳) چینی کا ٹکڑہ جسکا برتن ہوتا ہے باریک سرمہ بناکر آنکھ مین لگانا اچھا ہے۔

(۲۴) پرانی اینٹ کا سرمہ بناکر آنکھ مین ڈالنا بھی مفید ہے۔

(۲۵) ہاتھی کا ناخون پھٹکری بریان پانی مین گھسکر لگانا بہت اکسیر ہے۔

(۲۶) گیرو تین تولہ قلمی شورہ ایک تولہ سرمہ بناکر آنکھ مین ڈالنا مفید ہے۔

(۲۷) ساٹھی چاول کو مدار کے دودہ مین تر کرکے خشک کرین پھر آگ مین جلاوے۔ جب کوئلہ ہو جاوے اوسکے برابر تخم سرس تخم ریٹھا نمک سنگ ملاکر سرمہ بناکر لگاوین۔

(۲۸) پوست بیضہ مرغ کو جلاوین ہموزن اوس کے گندہک آملہ سار و توتیا ہاروتی آدھی

کے پیشاب مین گولیان بناکر کہین آدمی کے پیشاب مین گولی گہولکر لگایا کرین۔

(۲۹) کبوتر کی بیٹ تازہ آنکھہ پر لگانا بھی فائدہ کرتی ہے۔

(۳۰) مرغ کی بیٹ تازہ ہر روز آنکھہ پر لگانا یہہ بہی فائدہ کرتی ہے۔

(اگر آنکھہ پر صدمہ چوٹ کا پہونچے)

(۳۱) برگ مکوہ و برگ سنبہالو تازہ لاکر دو پوٹلی کپڑے کی بناکر نیمگرم سینکدینا۔

(۳۲) ہلدی۔ میدا گندم۔ روغن زرد اوسمین کچھ پانی ڈالکر لوپڑی پکاکر سینکدینا۔

(۳۳) آنبہ ہلدی و چینر دو دو تولہ سفوف کرکے میدہ گندم مین ایک تولہ پیاز کچل کر روغن زرد تین تولہ سبکو پانی مین سانکر دو پوٹلی بناکر نیمگرم سینک دینا۔

(۳۴) ترپہلا پانی مین سگڑکے پانی سے آنکھ دہونا مفید ہے۔

(۳۵) کفِ دریا کو چاول کی بیچ مین بہگوکر تہوڑا شہد ملاکر لگایا کرین۔

(اگر آنکھہ کے علاج مین غفلت ہوتی ہے تو سفیدی آنکھ مین کرم ہوجاتے ہین)

(۳۶) ناخن ہاتی پانی مین گہسکر اوس پانی کو آنکھہ پر لگانا مفید ہے۔

(۳۷) آدمی کے سر کی ہڈی پورانی پانی مین گہسکر لگایا کرین۔

(۳۸) صابون پانی مین گہسکر چند بار آنکھہ پر لگایا کرین۔

(اگر موسم برسات مین آنکھہ کے نیچے ورم یا زخم خون چکان پیدا ہوجاوے)

(۳۹) سنگہاڑہ کا نغذی لیمون کے عرق مین گہسکر لگانا فائدہ کرتا ہے۔

(۴۰) گہونگچہ و پورانا کنچ باریک سُرمہ بناکر بار بار چکانا مفید ہے۔

(۴۱) کنچ پورانا باریک سُرمہ بناکر روغن نیب کے ساتھہ لگانا جلدی اچھا کرتا ہے۔

(۴۲) سانپ کی کانچلی بقدر چار انگل آرد گندم مین ملاکر ایک روز درمیان دیگر کہلانا۔

(۴۳) تخم خرپوزہ ایک چہٹانک سوہاگہ خام ایک تولہ سفوف کرکے آرد نخود مین ملاکر کہلانا۔

(۴۴) طاؤس یعنی مور کی بیٹ تازہ دو تین روز آنکھہ پر لگانا بہت مفید ہے۔

(سوا اس کے آنکھ گلے اور تھنولے میں اگر کچھ عارضہ ہو تو بھی یہہ دوا لگانا و کہلانا مفید ہے)

فصل تیسری امراض گوش گلو گردن و دہن

کنپھوری دونون کان کے درمیان ورم ہوتا ہے گھوڑا سست ہو جاتا ہے دانہ چارہ چھوڑ دیتا ہے چپ چاپ کھڑا رہتا ہے۔

(۱) کالی زیری میتھی تخم سوا مساوی پانی میں پیسکر نیمگرم لگانا پہر آگ سے سینک دینا۔

(۲) ورم پر داغ دینا اس عارضہ میں خوب فائدہ کرتا ہے واقف کار سے دلانا۔

(۳) بیج لسلوبہ کو پانی میں پیسکر نیمگرم لیپ کرنا اوپلہ کی آنچ سے سینک دینا۔

(۴) رائی کا لیپ پانی میں پیسکر لگانا عمدہ ہے سینکنا اس لیپ میں نہیں چاہیے۔

(۵) کوکلا و بیج دہان بچھیا کے پیشاب میں پیسکر لیپ نیمگرم کرنا۔

کل موہ کان کی جڑ سے حلق تک ورم ہوتا ہے گھوڑا سست رہتا ہے۔

(۶) پتھر یا اینٹ کو گرم کر کے بدفعات سینک دینا اس عارضہ میں مرض کو دفع کرتا ہے

(۷) ورم پر داغ بہ شکل مدور چند جگہ دینا اچھا ہے مگر داغ دہندہ واقف اس کام کا ہو۔

(۸) ایک پل لسلوبہ آگ میں بہون کر آرد جو میں ملا کر کہلانا مفید ہے۔

(۹) ادرک مرچ سیاہ کالی زیری لہسن و نمک سانبھر ہموزن بقدر دو دو تولہ آرد جو میں ملا کر کہلانا۔

(دونون جانب گلے کے بہ شکل آلوبہ ورم ہوتا ہے دانہ چارہ چھوٹ جاتا ہے بعض مرتبہ اس عارضہ میں لید و پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے جانور بیتاب رہتا ہے)

(۱۰) ہنولہ نیمکوفتہ کر کے دو پوٹلی بنا کر خوب سینک دینا ورم کو فائدہ کرتا ہے۔

(۱۱) ہنولہ کو آدمی کے پیشاب میں پیسکر نیمگرم لگانا اور باندہنا عمدہ ہے۔

(۱۲) ادرک۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ نمک سانبھر۔ لسلوبہ ایک ایک تولہ مخلوط کر کے آدہ پاؤ

آردنخود میں کھلانا چاہیے۔

خونک ورم اندر حلق کے ہوتا ہے علامت شناخت یہ ہے جب جانور پانی پیتا ہے ناک سے پانی نکل آتا ہے دانہ چارہ برغبت نہیں کرتا گاہ گاہ پاؤن پر چلنے کو گرتا ہے بالعموم کہ ہم نے نہیں دیکھا چھونے سے ورم معلوم ہوتا ہے۔

(۱) عاقرقرحا مرچ سیاہ ہموزن پیسکر اوسکی تالوہ پر خوب مالش کرنا پانی خارج ہوکر فائدہ ہے۔

(۲) عاقرقرحا روغن گاؤ میں لاکر ورم پر مالش کرنا اس سے پانی گرکر ورم کم ہوجاتا ہے۔

(۳) اس بیماری میں حلق کو سینک دینا اس تدبیر سے کہ روغن کنجد میں قدرے رومی مصطگی شامل کرکے باہر مالش کرے پھر اچھی طرح سے خوب سینک دیوین۔

حُچک یہ عارضہ اکثر لب کنارے کے پیدا ہوجاتا ہے حلق کے باہر ورم ظاہر ہوتا ہے (ل) عارضے میں جانور بہت سُست رہتا ہے دانہ گھاس بالکل نہیں کھاتا سخت بیماری ہے علاج جلد ہونا چاہیئے ورنہ دم رُک کر مرجاتا ہے۔

(۱) کپڑے کی گدی گرم پانی میں ترکرکے باندہنا گرم پانی سے ترکھنا فائدہ کرتا ہے۔

(۲) باجرہ و ریٹھا ہموزن نمکو پیسکر کے دو پوٹلی بناکر نیم گرم خوب سینکھنا اچھا ہے۔

(۳) ... معز المقل اسپغول وہ مخلوط کرکے نیم گرم لگانا او باندہنا۔

(۴) اگاس بیل کو جوش دیکر گرم باندہنا اور اسی کا پھارہ دینا بہت مفید ہے۔

(۵) پیاز پیسکر قدرے توتیا ملاکر گرم کرکے ارنڈ کے پتے پر رکھکر باندہنا فائدہ بخشے۔

(۶) بھینسے کا گوبر اوسمیں نمک سانبھر آدمی کے پیشاب میں پکاکر گرم باندہنا فائدہ مند ہے۔

(۷) تین پہل ہاتھی انبہ ہلدی مغز گھیگوار قدرے نمک سانبھر ڈال کر مخلوط کرکے نیم گرم لیپ کرکے باندہنا۔

(۸) خردل کبوتر کی تازہ بیٹ میں مخلوط کرکے لگانا اس سے ورم ٹوٹ جاتا ہے۔

(۹) مرغ کی تازہ بیٹ اوسکی رائی مخلوط کرکے باندہنا اس سے بھی ورم ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۰) دمٹی کا ڈھیلا آگ مین دباکر اوس سے بہی سیکنا ورم کو کم کرتا ہے جس سے جلد صحت ہوتی ہے۔

(۱۱) برگ سہالو مغز گہیکوار نمک مخلوط کرکے نیمگرم باندہنا بہت مُفید ہے۔

(۱۲) پیاز و ہلدی و مغز گہیکوار نمک ڈالکر پکاکر باندہنا اس مرض کو اچہا کرتا ہے۔

(۱۳) سہنڈ کے پتے تازہ لاکر اوسپر روغن تلخ لگاکر گرم کرکے باندہنا بہت اچہا ہے تجربہ ہوچکا ہے۔

(۱۴) دانہ تخم گنوار کو باریک پیسکر گرم کرکے لیپ کرنا بعدہ آگ سے سیکہنا اس سے بہی ورم لوٹ جاتا ہے۔

(۱۵) لوہے کی ٹکی گرم کرکے اوس کا داغ دینا بہی اس مرض مین مُفید ہے۔

(۱۶) تخم کمن ایک عدد آرد جو مین ملاکر اس مرض مین دینا بہت اچہا ہے۔

(۱۷) ثمر لسبلو یہ ایک عدد آگ مین بُہلہلاکر آرد نخود کے ساتہہ دینا فایدہ کرتا ہے۔

(۱۸) سونٹھ مرچ سیاہ نبڈال نمک سیاہ لہسن ہموزن بقدر تین تین تولہ آرد نخود مین ملاکر کہلانا۔

(۱۹) بعد ورم لوٹ جانے کے برگ تازہ نیب پیسکر قدرے نمک سانبہر ڈالکر لگانا عمدہ ہے۔

(۲۰) زیرہ سُفید زرد خوب نمک سانبہر چہہ چہہ ماشہ آرد گندم ملاکر لگاکر لیپ کرنا۔

(۲۱) کوئلہ نیب کی لکڑی کا و تخم السی آرد گندم مین ملاکر لگانا بہت مفید ہے۔

(۲۲) پاو بہر روغن کنجد پندرہ عدد پہلا لوان دو پارہ کرکے جلاوے اور کوئلہ اوسکا دفع کرکے گندہک اور طوطیا چہہ چہہ ماشہ ورال دو تولہ سفوف کرکے مخلوط کرے تہوڑی آنچہ دیکر رکہہ لیوین ہر روز دو تین بار لگایا کرین یہہ ورم کو بہت مُفید ہے۔

(۲۳) گدہے کی لید خشک کرکے پارچہ مین کرلیوین اسکی بُو کی دینا زخم کو خُشک کرتی ہے۔

تالوا تالو مین آبلہ خواہ ورم ہوتا ہے جسکے سبب سے جانور دانہ گہاس کم کہاتا ہے بلکہ نہین کہاتا اور سُست رہتا ہے۔

(۱) ڈو تین دن پانی نیم گرم پلانا پانی مین نانخواہ و تخم سوا ایک ایک تولہ جوش دیکر پلانا۔

(۲) مُنہ کہولکر نشتر لگانا منہ جُہکا رکہنا سرد پانی بدفعات ڈالنا نشتر لگانیوالا واقف ہو۔

(۳) اندر مُنہ کے دانہ پڑجاتے ہین مُنہ سے لعاب جاری رہتا ہے بدبو آتی ہے دانہ چارہ نہین کہا سکتا مُنہ کی فصد کراکر مُنہ جُہکائے رکہین اور سرد پانی ڈالتا رہے۔

(۴) سونٹھ پیپر تین تین تولہ جوکوب کرکے دو سیر پانی مین جوش دلوے جب وہ سیر پانی رہے سرد کرکے پلایا کرین چار روز تک ایسا ہی عمل کرنیسے فائدہ ہوجاوے۔

(۵) پہٹکری بریان اجواین سونٹھ پیپر ڈیڑہ ڈیڑہ تولہ پانی مین جوش دیکر ٹہنڈا کرکے پانی پلانا۔

موہنان اندر مُنہ کے دانہ پڑنے مین مُنہ سے لعاب بدبودار جاری رہتی ہے دانہ چارہ نہین کہا سکتا۔

(۶) مُنہ کی فصد لیکر مواد دفع کرے سرد پانی بدفعات ڈالتا رہے مُنہ جُہکائے رکہین۔

(۷) سونٹھ و پیپر مرچ سیاہ دو دو تولہ جوکوب کرکے دو سیر پانی مین پکادے جب آدہ سیر پانی رہے سرد کرکے تین چار روز تک پلایا کرین۔

(۸) **نمک سنگ تولہ ہلدی تین تولہ پہٹکری بریان چھہ ماشہ مخلوط کرکے چہٹ بار مُنہ مین ڈالنا۔**

پرہول بائین لب اور نیچے دانتو نکے ورم ہوتا ہے دانہ چارہ پر مُنہ کم ڈالتا ہے دیکھنے سے مرض معلوم ہوتا ہے۔

(۹) تخم السی و تخم میتھی و نمک سانبھر مساوی سفوف کرکے ورم پر چپکا دلوین جب ورم ہوجاوے نشتر سے مواد دفع کردلوین۔

(۱۰) ہلدی تین حصہ نمک سنگ یک حصہ سفوف کرکے بعد دفع کرنے مواد کے اوس جگہ چپکاوے آپ سے آرام ہو۔

انجھر زبان پر دانے خورد نکیلے ہوتے ہین اس سبب سے دانہ چارہ کہانے مین تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۱) بانس کی تپلی کہپچی سے دانون کو خراش کرکے ابنہ ہلدی وکالی زیری مرچ سیاہ سفوف کرکے دن بہر پانچ چہہ مرتبہ زبان پر اور تمام منہ مین ملتا رہے اس سے فائدہ ہوجاوے۔

(۱۲) پہٹکری بریان زبان پر مل کر لگام دیکر چار گھڑی گہوڑا کہڑا رکہین اس تدبیر سے بہی فائدہ ہوجاتا ہے۔

دہن بستگی دونون جبڑے اوپر تلے کے سخت ہوجاتے ہین منہ سے لعاب جاری رہتا ہے۔

(۱۳) کڑوا تیل جبڑون پر خوب مالش کرکے ارنڈ کے پتے لیکر گائے کے گوبر مین ملاکر نیمگرم باندہنا۔

(۱۴) چربی گاؤمیش کی لیکر اوسمین ہلدی باریک ڈالکر نیمگرم مالش کرنا مفید ہے۔

(۱۵) روغن گاؤ تین تولہ نمک سنگ تولہ افیون تین ماشہ مخلوط کرکے نیمگرم مالش کرنا اچھا ہے۔

(۱۶) صابون روغن تلخ پانی مین ملاکر مالش کرنے سے بہی جلدی فائدہ ہوتا ہے۔

خموشا دونون ہونٹون مین بڑے بڑے بالونکے نیچے جبڑے کے اندر گوشت زائد سخت یا غدود پیدا ہوجاتا ہے دانہ گہاس پر منہ ڈالتا ہے تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۷) پلوزمال سے ہونٹھ پکڑکر نشتر سے چیر کر جسم زاید کو نکال ڈالین بعد اوسکے ہلدی وکوئلہ پوست درخت ببب سرمہ بناکر بہر دلوین اس سے جلد آرام ہوجاوے۔

باچھ کسی وقت لگام کے صدمہ سے یا اور سبب سے گوشہ ہائے لب ورم کرجاتی ہین ورم بیٹھ کر رطوبت نکلتی ہے

(۱۸) زرد چوب دانہ نخود سوختہ کھنہ سفید سُرمہ ساکرکے اوس جگھ چپکانا بہت اکسیر ہے۔

(۱۹) کپڑے کی گدّی بناکر پانیمین ترکرکے باندہنا اوپر سرد پانی ٹپکانا مفید ہے۔

(۲۰) پوست درخت نیب کا سفوف کرکے اوس جگھ لگانا بہی فائدہ مند ہے پوست پورانے درخت کا ہو۔

مکھ بائو اس مرض کی یہہ شناخت ہے کہ منہ پر ورم ہوجاتا ہے۔

(۲۱) سہنڈ کے تازہ پتّے آدہ سیر روغن تلخ لگاکر تہوڑی آنچھ دیکہاکر باندہنا عمدہ ہے۔

(۲۲) کالی زیری الماتاس کا گودہ بچہیا کے پیشاب مین پیسکر نیمگرم لیپ کرنا اور کچہہ سینک دینا مُفید ہے۔

(۲۳) اجواین خراسانی جوا کہار رائی تخم سویا ہلدی نمک سنگ لوزن مساوی سفوف کرکے تمر ہندی پختہ کو پانی مین ترکرکے سیقل اوس کا علیحدہ کرکے سفوف مذکور ملاکر لیپ کرے اور کپڑے سے باندہین۔

(۲۴) تخم حالم تخم میتہی کالیزیری ہموزن سفوف کرکے پانی مین پیسکر ارنڈ کے پتّے پر رکہکر باندہنا بہت مُفید ہے۔

فصل چوتھی امراض سشش وسینہ و کہانسی

کہانسی اکثر لعد کنار کے پیدا ہوتی ہے ناک منہ سے رطوبت نکلتی ہے۔

(۱) ادرک تین تولہ کی گانٹھ کے اندر چھہ ماشہ ہینگ رکہکر آگ مین بہلبہلا کر تحلیل کر کے بعد دانہ کہلانیکے آردنخود مین ملاکر کہلایا کرین۔

(۲) ہینگ چہہ ماشہ نمک تولہ پیاز ایک عدد پیاز کے اندر ہر ادویہ کو رکہکر آگ مین دبا دے تہوڑی دیر بعد نکالکر آردنخود مین ملاکر لعد دانہ کہلانیکے دینا مُفید ہے۔

(۳) قبل پانی پلانے کے آدہ پاؤ پیاز ہر روز کہلانا اس مرض مین بہت مُفید ہے۔

(۴) بالس کے پتّے بقدر آدہ پاؤ آرد نخود مین ملاکر کہلانا اس عارضہ مین اچہا ہے۔

(۵) روسہ کے پتّے زرد آرد نخود مین ملاکر کہلانا بہی اس مرض کو دفع کرتا ہے۔

(۶) نانخواہ بول آدمی مین ترکرکے رکہین دونو وقت بقدر دو دو تولہ بعد دانہ دینے کے کہلایا کرین اگر کوئی شخص بول آدمی کا دینا مناسب بوجہ پرہیز نہ سمجہین تو نازادگائے کے پیشاب مین ترکرکے بہ تدبیر مذکورہ بالا عمل کرے۔

(۷) کہوپچہ بقدر دو تولہ قند سیاہ گھنہ مین ملاکر کہلانا اس مرض مین مفید ہے۔

(۸) درخت کسائی کو آگ مین جلاکر خاک ڈالے اوس مین مرچ سیاہ دو دو تولہ ایک ایک تولہ قند سیاہ آدہ پاؤ مین ملاکر کھلاوین کہانسی خشک ہوجاتی ہے گہوڑے کو دہ... رہتی ہے کچہہ تکلیف چلنے پھرنے مین نہین ہوتی۔

(۹) بعد پانی پلانے کے بقدر آدہ پاؤ بالائی اوسمین قدرے مصری ڈال کر کہ...لانا کہانسی خشک کا دفعیہ کرتی ہے۔

(۱۰) کتیرا و گوند ببول بقدر دو دو تولہ پانی مین بہگوکر آدہ پاؤ آرد جو مین سانکر کہلانا

(۱۱) برگ روسہ پانچ تولہ نمک سانبھر دو تولہ باریک پیسکر آدہ پاؤ آرد جو مین ملاکے کھلانا مفید ہے۔

(۱۲) جوا کہار تولہ سونٹھ پانچ تولہ سفوف کرکے سرکہ خالص مین سانکر کہلانا اس عارضہ مین نہایت مفید ہے۔

(۱۳) شراب نندی روغن گاؤ ایک ایک چہٹانک ملاکر پلانا بہت مفید ہے۔

(۱۴) برگ بالنہ تازہ آدہ پاؤ لہسن تولہ سانبھر نمک دو تولہ پکاکر آرد نخود مین سان کر کہلانا عمدہ ہے۔

چہاتی جکڑنا	جسکو سینہ گران کہتے ہین چلنے پہرنے مین تکلیف ظاہر ہوتی ہے درد کیوجہ سے گہوڑا چہاتی کو چہونے نہین دیتا

(۱۵) اگاس بیل برگ سہنڈ دولون کو پانی مین جوش دے کر اوس کا بہپارہ دینا اور باندہنا عمدہ ہے۔

(۱۶) تخم کلونجی تخم سویا نمک کہاری لوزن مساوی دو دو تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ آرد نخود مین ملاکر کہلانا۔

(۱۷) سونٹھ وپیپلی ومرچ سیاہ دو دو تولہ آدہ پاؤ قند سیاہ پاؤ بہر آرد نخود سوختہ مین ملاکر کہلانا فائدہ مند ہے۔

(۱۸) اجواین دیسی عرق گہیکوار مین ترکرکے نمک منہیاری ملاکر ہمراہ آرد نخود کے کہلانا بہت اچہا ہے۔

(۱۹) برگ روسہ برگ بانسہ ہلدی اجواین نمک ہموزن ایک برتن مین رکہکر تہوڑا پانی ڈال کر برتن کا مُنہ بندکرکے آگ پر جوش دیوے جب چار پانچ اوبال آجاویں اوتار رکہین بقدر مناسب آرد نخود مین ملاکر کہلایا کرین۔

(۲۰) ایک پہل حنظل یعنی سبلوبہ آگ مین دباکر اوسمین تہوڑا نمک سانبہر اور آرد جو کے ساتہہ کہلانا بہت مفید ہے۔

(۲۱) نمک بجی نمک کہاری نمک سیندہ نمک منیاری نمک سانبہر لوزن دو دو تولہ ایک پاؤ قند سیاہ کہنہ مین ملاکر کہلاوین۔

(۲۲) ہلدی اجواین اجمودہ ہموزن گائے کے پیشاب مین ترکرکے رکہین لوزن چار تولہ لیکر اسمین دو تولہ نمک کہاری ملاکر آرد نخود کے ساتہہ دیاکرین۔

(۲۳) سونٹھ ونوسادر ایک ایک تولہ لیکر مغز گہیکوار مین ملاکر کہلانا مفید ہے۔

(۲۴) اِس عارضہ مین اکثر چہاتی پر داغ بھی دیا جاتا ہے مرض کو فائدہ ہوجاتا ہے مگر داغ کے نشان قایم رہتے ہین۔

(۲۵) تخم حالم وتخم السی تین تین تولہ پیسکر دو تولہ نمک سانبہر ملاکر پانی مین نیمگرم دینا۔

(۲۶) میتھی آدہ پاؤ پھٹکری بریان چھ ماشہ نوسادر تولہ سفوف کرکے آرد نخود مین ملا کر کھلانا۔
(۲۷) ایک ایک بیضیہ مرغ بھی تین روز تک برابر کھلانا اس عارضہ مین مفید ہے۔
(۲۸) برگ ارنڈ آکھ برگ بانسہ برگ روسہ اگاس بیل اجواین گھیکوار ہلدی نمک ہموزن لیکر سب چیزون کو برتن مین رکھکر تھوڑا پانی ڈال کر جوش دیوین جب رنگ بدل جاوے آرد نخود کے ساتھ بقدر پاؤ بھر ملا کر دیا کرین۔
(۲۹) دو تولہ شاخ سہنڈ کو آگ مین بھلبھلا کر مرچ سیاہ پیپرا موڈ ایک ایک تولہ سبکو کُچل کر آرد جو مین ملا کر دینا۔
(۳۰) پوست بیخ ارنڈ بیخ لسہلوبہ مرچ سیاہ پیپرا موڈہ اجواین اجمودہ پنڈال دار ہلیلہ بلیلہ املہ تلخن نمک سنگ نمک کہاری دو دو تولہ سفوف کرکے سیر بھر آرد گندم مین ملا کر روٹیان پکا کر اوپلہ کی آگ مین جلا کر کوئلہ کرکے سفوف کر کہین تین تولہ سفوف آرد جو مین کھلایا کرین۔

ورم سینہ جسکو بیماری بندر س لکھا ہے یہ مرض قسم زہر باد سے بھی چھاتی پر ایک قدم لانبا برنگ سیاہ ہوتا ہے ٹوٹ کر رطوبت جاری ہوتی ہے خود بخود کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا ہے۔

(۳۱) برادہ آہن ہلیلہ زرد کتھ بوزن مساوی سفوف کرکے روغن کنجد سیاہ مین پکا کر لیپ کرنا اور برگ پیپل رکھکر باندھنا۔ اینٹ گرم کرکے اوسپر سینک دیوین۔
(۳۲) اجواین برگ سبھالو برگ املی دھانک ہموزن پانی مین پیسکر کھلانا مفید ہے۔

فصل پانچوین بیماری شکم مین

بیماری شکم اس جانور کو بہت زیادہ ہوتی ہین ہر ایک بیماری علیحدہ علیحدہ درج اور اوس کے نیچے نسخہ تحریر کیا جاتا ہے اول بیماری سول جو اکیس قسم کے سول پورانی

کتابون مین درج ہین ہر ایک سول نا ہموار اور اوس کا علاج - گرگری - اسمین گہوڑے کے درد سخت ہوتا ہے بیقرار رہتا ہے آنکہین چہرہ مبتدل ہو کر دانہ گہاس نہین کہاتا اوٹہنے بیٹہنے کی جلدی کرتا ہے اکثر یہہ عارضہ لید و پیشاب کے بند ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے -

(۱) تمباکو کشیدنی پانی مین ملاکر نال سے بدفعات پلانا فائدہ مند ہے -

(۲) آرنڈی کا تیل گرم پانی مین ملاکر پلانا اس سے لید ہو جاتی ہے تب درد دور ہو جاوے -

(۳) اجواین ولیتی مرچ سیاہ اجمود دو دو تولہ پیس کر ایک چہٹانک قند ملاکر جوش دے کر پلانا -

(۴) کسم تین تولہ سجی ایک تولہ سانبہر یکتولہ جوش دیکر نیمگرم اوسکا پانی نال سے دینا -

(۵) ایک مالبیت کا ٹکڑہ پوست بکری پانی مین جوش دے کر پوست علیحدہ کرکے پانی پلانا -

(۶) نیمگرم دودہ مین روغن زرد ملاکر نیمگرم پلانا اس مرض مین بہت اچہا ہے جلدی آرام دیتا ہے -

(۷) اگر لید بند ہو تو دُم کے بال ہٹاکر گرم پانی مین دُم ڈبونا اس سے بہی لید ہو جاتی ہے درد کو فائدہ ہوتا ہے -

(۸) دو چار جون آدمی کے بدن کی لاکر گہوڑے کے کان مین چہوڑ دینا اوپر سے کان پر ہلکے ہاتہہ سے جوتہ ماردینا اس مرض کا دفعیہ ہو جاتا ہے تجربہ ہو چکا ہے -

(۹) کہچری تلخ پکاکر اوس مین نمک سانبہر ملاکر نال سے دینا فائدہ کرتا ہے -

(۱۰) جس جگہہ بہیڑ بکری کی نشست ہو اوسجگہہ جانور کو لے جانا جگہہ کو سونگہہ کر لید کرتا ہے -

(۱۱) مُرغ کا شوربا پلانا بہی اس مرض مین بہت مُفید ہے چند کتابون مین درج ہین -

(۱۲) پانچ ماشہ سوہاگہ بریان پانی مین گہولکر پلانا بہت مُفید ہے -

(۱۳) چھپکلی کی دُم پانی مین پیسکر پلانا اس مرض کو فورا فائدہ کرتی ہے۔

(۱۴) دونون کان چھری سے خراس کرکے دو ایک قطرہ خون نکال کرناک کے اندر لگا دینا چاہئے۔

(اگر جانور کو ہرمنہ دردسول عادتا ہوتا ہے اور ہمیشہ کبھی کبھی ہوتا ہے)

(۱۵) پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ تخم برآوردہ مساوی سفوف کرکہین ہرروز ایک چھٹانک سفوف آدہ پاؤ گلقند مین ملاکر کھلایا کرین۔

(۱۶) ایک چھلا لوہے یا چاندی کا آگ مین خوب گرم کرکے جانور کی ناف کے اوپر داغ دیوین۔

(۱۷) سرکہ خالص مین گائے کا پیشاب ملاکر نال سے پلانا بہت مفید ہے۔

(۱۸) ایک پاؤ سرکہ خالص مین ایک تولہ نوسادر ملاکر نال سے پلانا مفید ہے۔

(اگر درد کرتے کرتے پیٹ پر ورم ہوجاوے)

(۱۹) برگ مکوہ آدہ پاؤ ہلدی ایک چھٹانک لہسن وخردل وہلیلہ زرد آدہی آدہی چھٹانک آدہ پاؤ قند سیاہ مین ملاکر کھلانا۔

(۲۰) مصبر ایک تولہ پوست ہلیلہ زرد وخردل تین تین تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ گلقند مین ملاکر کھلانا۔

(۲۱) بھینسے کا گوبر تازہ پیٹ پر لگانا پھر اوسکو سیکھنا بہت مفید ہے۔

(ذکر اکیس ۲۱ قسم کا سول جو کتب قدیمہ مین درج ہین لکھا جاتا ہے اور اوسکی علامت تحریر ہوتی ہین)

شاورت سول	اسکی علامت یہہ ہے گھوڑا دم مارتا ہے دونون نتھنے دونون پہلو پھڑکتے ہین اور تمام بدن کانپتا ہے۔

(۱) مغز پستہ دانہ زنجبیل وفلفل دراز اسگند اجواین ایک ایک چھٹانک ہینگ دو تولہ

سفوف کرکے اور سیر بھر گلقند آدہ سیر روغن گاؤ مین ملاکر بدفعات کہلانا فائدہ کرے۔

متراوت سول علامت گہوڑا زمین سونگہتا ہے دونون پہلو سے لوٹتا ہی پیشاب بالکل بندہ رہتا ہے۔

(۱) پیشاب گاہ مین بتاسہ توڑ دینا اس تدبیر سے پیشاب ہوجاتا ہے مرض اچھا ہوتا ہے۔

(۲) مرچ سرخ پیشاب گاہ مین توڑ دینے سے پیشاب کرتا ہے اس سے بہی مرض کو شفا ہوتی ہے۔

(۳) پیپر وکشکی دونون مساوی سفوف کرکے روغن گاؤ مین ملاکر کہلانا مفید ہے۔

(۴) قلمی شورہ دو تولہ باوبڑنگ یکتولہ سفوف کرکے ایک چہٹانک شکر ملاکر کہلانا۔

سدا ورت سول گہوڑا دونون بازو زمین پر مارتا ہے سر کو پہلو پر ڈالے رکہتا ہے۔

(۱) تخم پلاس بہنگرہ اجواین ولیپی نمک سیاہ ہم وزن سفوف کرکے روغن گاؤ مین ملاکر بقدر مناسب کہلانا۔

انتراونت سول گہوڑا ہونٹھ اور دانت زمین پر مارتا ہے اور دم کو اینٹھتا ہے اور بدن سے دم کو مضبوط لپیٹتا ہے۔

(۱) گہوڑ بچہ پاکہان بید پوست بیخ پر دو نمک سیاہ مساوی سفوف کرکے سرکہ خالص مین سان کر کہلاوین۔

(۲) گہوڑ بچہ سونٹھ و سیاہ مرچ و پیپل وکشکی ایک ایک تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ شراب کے ساتھ دینا مفید ہے۔

رکت پریم سول بہ سبب شدت درد کے دونون نتہنون سے خون جاتا ہے اور

گھوڑا زیادہ بیقرار رہتا ہے۔

(۱) دونوں رگین چہاتی کی فصد کرانا مفید ہے فصد کنندہ واقف کار ہو۔

(۲) پوست درخت ببول یعنی کیکر کو گائے کے دودھ میں پیسکر دفعات ناک میں ڈالنا۔

(۳) ایک تولہ ایلوا سفوف کرکے چھٹانک بھر روغن کنجد یا ہ مین ملاکر پلانا۔

کرم دُکھ سول گھوڑا اپنی ناف دانتوں سے کاٹتا ہے اور مُنہ سے لعاب گراتا ہے۔

(۱) سونٹھ پیپر اجواین تخم پلاس گھوڑ بچھہ بہنگرہ دو دو تولہ برگ یا تخم سبھالو آدہ پاؤ سفوف کرکے آدہ سیر قند سیاہ مین ملاکر کہلانا۔

(۲) لہسن مرچ سیاہ گہوڑ بچہہ تخم سوا پیپر ہموزن تین تین تولہ سفوف کرکے ایک پاؤ قند سیاہ مین ملاکر کہلانا مفید ہے صبح و شام دونوں وقت دینا۔

سہاورت سول گہوڑا زمین پر گرتا اور لوٹتا ہے ہاتھ پیر پہیلا کر کرتا ہے اور کانپتا ہے۔

(۱) ہینگ لہسن و نمک سیندہا تلخ بیگن تخم پلاس اجواین گہوڑ بچہہ سہنڈ دو دو تولہ پیس کر پاؤ سیر گلقند اور آدہ سیر دہی مین ملاکر سویم سویم حصہ تین روز تک کہلایا کرین مفید ہے۔

(۲) برگ سہنڈ اگاس بیل برگ آکھ آدہ آدہ پاؤ نمک سیندہ و نمک سیاہ و نمک ہند سونٹھ و اجواین و ہلدی تین تین تولہ جوش دے کر ۲ دموٹھ یا نخود مین ملاکر نصف صبح و نصف شام کہلادین۔

پیشاورت سول گھوڑا کہڑا ہوا زمین پر گرتا ہے اور زمین کو دیکھتا اور سونگھتا ہے پہر کہڑا ہو کر گرتا ہے۔

(۱) کونپل پلاس۔ ہینگ اور تخم پلاس ہموزن مساوی سفوف کرکے تیرہ برگ سبھالو مین ملاکر تین روز تک برابر کہلانا۔

(۲) بیج بسلوبہ و بیج کٹیلی دو دو تولہ و ہینگ چہ ماشہ پانی مین جوش دیکر نال سے پلانا

(۳) شراب بقدر یک پاؤ نال سے دینا بھی اس مرض مین مفید ہے۔

بھوم برگ سول

گھوڑا زمین پر نہین پڑتا کھڑا رہتا ہے کچھ نہین کہاتا اور بدن گرم رہتا ہے لید و پیشاب نہین کرتا اپنی شکم کیطرف اکثر دیکھتا ہے۔

(۱) روغن کنجد روغن گاؤ سناوی ملاکر بدن پر لگانا اور دہوپ مین کھڑا کرنا۔

(۲) گلقند تین تولہ ہلدی لہسن واجواین ہلیلہ زرد زنجبیل برگ سبھالو سب ایک ایک تولہ پیسکر روغن گاؤ آدہ پاؤ ملاکر کہلانا یہہ تعداد ایک روز کی ہے اسیقدر تین روز تک کہلانا۔

(۳) ہلدی ولہسن واجواین اجمودہ سونٹھ وپیپل تخم سوا ورائی ونمک منہاری کل ادویہ ہموزن ایک ایک تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ قند سیاہ کھنہ مین ملاکر کہلانا۔

کاسا ورت سول

گھوڑا آواز کرتا ہے زمین پر گرتا اور لوٹتا ہے۔

(۱) پیپر سونٹھ دو دو تولہ سہنگرہ چھٹانک بھر پیسکر آدہ سیر گائے کے دودہ مین ملاکر اسیقدر دو لوقت تین روز تک پلانا۔

(۲) ککلی ورائی وسونٹھ پیپر ومرچ سیاہ ایک ایک تولہ ہموزن سفوف کرکے آدہ پاؤ شراب کے ساتھ دینا۔

سرکلا ورٹ سول

گھوڑے کے منھ سے پانی جاتا ہے اور بال بدن کے کھڑے رہتے ہین۔

(۱) سکند چھٹانک بھر پیپر وسونٹھ وپھٹکری دو دو تولہ بھر سفوف کرکے تین پاؤ گائے کے دودہ مین ملاکر دینا۔

(۲) سونٹھ ورائی وپیپر ونمک منہاری ومرچ سرخ ایک ایک تولہ برگ بانسہ مین ملاکر دینا۔

کلا کرلیک سول گھوڑے کی ناک اور منہ سے پانی جاتا ہے جس وقت یہہ مرض معلوم ہووے گا علاج کریں۔

(۱) چھاتی کی دونوں رگوں کی فصد کرا دینا جلد آرام ہو جاتا ہے۔

(۲) گھور بچھ چھٹانک بہر سونٹھ دو تولہ لہسن تین تولہ سفوف کر کے کل ادویہ سے ہموزن شہد ملا کر کھلانا۔

دنٹ کلی سول اس مرض کی علامت گھوڑے کے پیٹ پر ورم ہو جاتا ہے اور پیشاب بند رہتا ہے گھوڑا دم نہیں ہلاتا دانت بند رکھتا ہے۔

(۱) بھنگرہ پوست درخت پیپل گھوڑبچھ و سونٹھ ایک ایک چھٹانک ہلیلہ زرد آدہ پاؤ سفوف کر کے سیر بہر قند سیاہ میں اسکے تین حصہ کر کے تین روز تک کھلاوے۔

(۲) سونٹھ و ہلدی و رائی و گھوربچھ و کٹکی دو دو تولہ ایک چھٹانک قند سیاہ کہنہ میں ملا کر کھلاوے۔

(۳) اکاس بیل تازہ لاکر اس برتن میں خوب جوش دے کر اوس کا بہپارہ دلیوین

(۴) مکوہ تازہ کے پتے جوش دیکر اوس کا بہپارہ دینا عمدہ ہے۔

بالچھ سول یہہ مرض دوڑانے کے بعد پانی پلانے سے پیدا ہوتا ہے گھوڑا اوٹھتا بیٹھتا ہے اور پیر پھیلاتا ہے اور پیٹ سے آواز ہوتی ہے۔

(۱) سونٹھ و پیپر مرچ سیاہ گھوڑبچھ و صینگ لونگ بوزن مساوی دو دو تولہ سفوف کر کے آدہ پاؤ روغن گاؤ میں ملا کر کھلانا۔

(۲) کٹکی و رائی و مرچ سیاہ و لہسن و سونٹھ ہموزن دو دو تولہ سفوف کر کے ایک پاؤ گرم پانی کے ساتھ دینا۔

(۳) بنڈال دو تولہ تخم لسلوبہ یک عدد نمک سفید و مرچ سیاہ سونٹھ دو تولہ سفوف کر کے آدہ پاؤ قند سیاہ میں ملا کر کھلانا۔

کشاورت سول گہوڑا دونون پہیرو تے زمین کہودتا ہے اور زمین پر منہ مارتا ہے۔

(۱) اسگند پیپر و مرچ سیاہ بارنگ اجواین لوزان مساوی لیکر دو تولہ آدہ پاؤ روغن گاؤ مین ملاکر تین روز تک کہلانا۔

(۲) برگ آکہ برگ مہندی برگ روسہ ایک ایک چہٹانک اجواین نمک سیاہ تین تین تولہ وہینگ ۶ ماشہ مخلوط کرکے گولی بناکر نصف صبح و نصف شام دینا

اشاورت سول اس مرض کی یہہ علامت ہے کہ گہوڑا دونون پہلو پر پڑا رہتا ہے اور پیٹ سے آواز آتی ہے۔

(۱) چہاتی اور رانون کی فصد کہولنا اس بیماری مین بہت مفید ہے۔

(۲) اجواین ہلدی زرد زیرہ سفید تخم ہٹوانس برگ کپاس لوزان مساوی پیسکر چہٹانک قند سیاہ مین ملاکر کہلانا۔

(۳) تخم کیتلی مغز گہیکوار چار چار تولہ اجمودہ وہلدی دو دو تولہ ہینگ چہہ ماشہ آدہ پاؤ آٹرد موٹھ مین کہلانا۔

اجیران سول اس عارضہ مین گہوڑا لید کرتا ہے اور زمین پر پڑا رہتا ہے۔

(۱) نرکچور جاپہل زنجبیل نمک سنگ بوزن مساوی سرکہ مین سفوف کرکے تین روز تک کہلانا چاہیے۔

منتر سول گہوڑے کو اسہال آنے مین پیشاب کم کرتا ہے اور کبہی بالکل نہین کرتا زمین پر پڑا رہتا ہے آہستگی سے دم لیتا ہے۔

(۱) پوست درخت سہنجن باوبڑنگ دو دو تولہ مرچ سیاہ وہینگ ایک ایک تولہ سفوف کرکے پاؤبہر قند سیاہ مین ملاکر کہلانا۔

(۲) اجواین اجمودہ باربڑنگ اسگند پیپر پیپرامودہ مرچ سیاہ ایک ایک تولہ ہموزن سفوف کرکے درخت سہنجن کا عرق نچوڑ کر اوس مین ملاکر دو گولی بنادین ایک صبح

ایک شام کہلاوین۔

اودروارت سول گھوڑا اوٹہتا بیٹھتا ہے ولیٹا ہوا گردن دراز کرکے زمین سونگہتا ہے۔

(۱) پورانا ٹاٹ جلاکر اوسکی خاک گلقند اور گھی مین ملاکر تین روز کہلانا۔

انجن سول اس عارضہ مین گھوڑا زمین پر آنکھ بند کیے پڑا رہتا ہے۔

(۱) املتاس پاؤ بہر املی آدہ پاؤ پانی مین بہگو کر ملاکر اوسے چہان کر تین روز تک برابر پلایا کرین۔

بایان ورت سول اس مرض مین گھوڑا زمین پر پڑا ہوا دم اینٹھتا ہے۔

(۱) مولی کی جڑ و پتا پاؤ بہر پیپکر پاؤ بہر گلقند مین ملاکر کہلانا مفید ہے۔

(۲) ہینگ پیسکر قند سیاہ مین مخلوط کرکے تین روز تک کہلانا عمدہ ہے۔

اسہال اگر موسم سردی مین گھوڑے کا پیٹ جلتا ہو۔

(۱) سونٹھ مرچ سیاہ تخم سویا رائی کنگلی نمک سانبھر نمک لاہوری و نمک سیاہ سبکو بوزن مساوی کوٹ کر پانی مین سانکر بقدر اڑہائی تولہ کی گولیان بناکر ہمراہ آرد موٹھ کے دینا چاہیے۔

(۲) لہسن ادرک مرچ سرخ رائی و پیاز ہموزن کو لیکر چہارم حصہ اوسکا نمک سانبھر ملاکے دہی اوسیقدر ملادے کہ کل ادویہ ڈوب جاوین ایک برتن مین اکٹہا رہے تہوڑا نکال کر آرد نخود یا موٹھ مین سان کر کہلاوین جب خشکی معلوم ہو دہی ملادے۔

(۳) کہوڑ بچہ و کنگلی و مرچ سیاہ کچری پنڈال نمک سیاہ بوزن مساوی سفوف کرکے آٹا مین ملاکر کہلایا کرین۔

(۴) نمبا کو کشیدنی کا کل پانچوان حصہ اوس کا نمک سانبھر سفوف کرکے چہٹانک سفوف آدہ پاؤ آٹے نخود مین ملاکر کہلانا۔

(اسہال اگر موسم گرمی مین پیدا ہو اوس کا علاج)

(۵) کتیرا ایک چہٹانک جو کوب کرکے پانی مین بہگو کر آرد جو کے ساتہہ کہلانا۔

(۶) پوست درخت گولر تخم السی ایک ایک چہٹانک پانی مین پیسکر جو کے آٹے مین کہلانا۔

(۷) مغز تخم انبہ و مغز جامن جائین دو دو تولہ سفوف کرکے آرد جو کے ساتہہ دینا۔

(اگر کبھی کبھی لید ڈہلی کرتا ہو)

(۸) پوست درخت انبہ پوست درخت جامن و گولر کچل کر ڈیڑہ ڈیڑہ تولہ شیرہ آدہ پاؤ دہی مین ملاکر کہلانا اس سے صحت ہو جاتی ہے۔

(۹) سبز می چہٹانک بہر کتیرا۔ و زیرہ سفید مغز بیل دو دو تولہ بہون کر نصف صبح و نصف شام آرد جو مین ملاکر کہلانا۔

قراقر شکم اس مرض مین جانور کے پیٹ سے آواز آتی ہے یہہ عارضہ آنون سے ہوتا ہے لید چکنی ہوا کرتی ہے اور کبہی آنون بہی لید کے ساتہہ گرتا ہے۔

(۱) ہلیلہ بلیلہ آملہ اجواین سونٹھ پوست درخت سہنجن نمک سچی و سانبہر و کہاری سبکو ہموزن کوٹ کر دو چند دہی ملاکر مٹی کے برتن مین رکہکر ہفتہ بہر گہوڑے کی لید مین دفن کر رکہے بعد مین نکال کر بقدر مناسب کہلایا کرین۔

(۲) موسم برسات مین جملہ ادویہ نسخہ (۱) کے لیکر بجائے دہی کے سرکہ خالص مین کہلانا

کرم شکم لانبے کیڑے جسکو چونکہی بہی کہتے ہین اور کبہی چپٹے بہی ہوتے ہین لید کے ساتہہ نکلنے سے پہچانے جاتے ہین اس مرض مین گہوڑا باوجود کہلانے پلانے کے دبلا رہتا ہے۔

(۱) تخم پلاس کمیلہ و رائی و اجواین نمک کہاری مساوی سفوف کر رکہین ایک چہٹانک سفوف دہی یا آرد جو مین سانکر کہلانا۔

(۲) ہلیلہ بلیلہ ایک تولہ بیخ اندراین برگ گندنا برگ شریفہ جملہ ہموزن سفوف کرکے

ایک چہٹانک سفوف دہی مین ملاکر کہلایا کرین۔

(۳) بہینسا گوگل ولہسن دو تولہ پیسکر ایک چہٹانک گلقند کے ساتھ کہلانا۔

(۴) رائی پاؤ بہر نمک کہاری آدہ پاؤ کمیلہ چہٹانک آدہ سیر دہی مین ملاکر ایک ایک تہائی تین روز تک کہلایا کرین۔

(۵) پوس ماگہ مین جو خوبیدہ جاتی ہے اوسکے جلاب سے بہی کل نکل جاتے ہین۔

(۶) پیاز بکثرت کہلانا بہت مفید ہے کل کرم اس سے بہی گر جاتے ہین۔

(۷) برگ تلسی برگ کہرنی ایک ایک چہٹانک سیاہ مرچ دو تولہ آدہ سیر پانی مین خوب گہونٹکر بغیر چہانے نال سے پلا دینا بہت مفید ہے۔

(۸) عرق اجواین عرق پیاز ایک پاؤ مخلوط کرکے پلانا فائدہ کرتا ہے۔

(۹) روغن سرسون ایک پاؤ اوسمین ایک چہٹانک نمک کہاری ملاکر دینا مفید ہے۔

(۱۰) کلتہی وماش تین تین تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ قند سیاہ مین ملاکر کہلانا مفید ہے۔

(۱۱) کمیلی کنجد کہلانے سے بہی اس عارضہ کا دفعیہ ہوتا ہے۔

(۱۲) کنجد پاؤ قند سیاہ ہموزن کوٹ کر کہلانا اس سے بہی یہہ مرض دفع ہوتا ہے۔

ورم شکم

اسکو پیٹ کہتے ہین بعض آدمی دیہات مین بیاری پیٹہ بولتے ہین یعنے اور ناف کے درمیان ورم ہوتا یا وہ زہر باد سے ہوتا ہی یہہ مرض بہت سخت ہی اس مرض مین جا تورا اکثر مرجاتے ہین بہت لوگ اس مرض کا ذکر اوسجگہہ نہین کرتے جہان گہوڑا موجود ہوتا ہے جسوقت یہہ مرض معلوم ہو فورًا علاج کرنا چاہیے۔

(۱) برگ دہتورہ سیاہ شاخ و برگ مکوہ سیاہ کلونجی کالی زیری ہموزن نیمگرم پیسکر لگانا۔

(۲) برگ نیب و برگ بکاین و برگ سہالو جوش کرکے بہپارہ دینا و نیم گرم باندہنا۔

(۳) اکاس بیل کو جوش دیکر اوسکا بہپارہ ورم پر دینا اور باندہنا مفید ہے

(۴) ہلیلہ بلیلہ تولہ ہر اجواین نمک کہاری نانخواہ پیپل پاک ایک تولہ لیکر سفوف کرکے بہنے ہوئے آرد نخود

(۵) برگ دیگ و برگ نیب اگاس بیل برگ روسہ برگ مکوہ برگ ارنڈ برگ بیگن سب ہموزن لےکر جوش دیکر اسکا بہپارہ دینا و باندہنا اگر اسمین کوئی دستیاب نہو تو برگ بہانتل شامل کردین۔

(۶) سونٹھ و پیپل پیپرا موڑہ باربرنگ مرچ سیاہ ہموزن دو دو تولے لےکر عرق سنجہن مین لیکر دو گولی بناکر ایک صبح و ایک شام کہلاوین۔

آہو شکم اگرچہ یہہ بیماری نہین ہے مگر جس جانور کا پیٹ چہوٹا ہوتا ہے کم کہانے سے کمزور رہتا ہے بصورت معلوم ہوتا ہے کتب قدیمہ مین داخل کیا گیا۔

(۱) زنجبیل پاؤسیر نمک سجی آدہ پاؤ سفوف کرکے آرد ماش پاؤسیر مین ملاکر روٹی پکاکر پاچک دستی کی آگ مین کوٹکر کرکے سفوف کرائین جب پانی پلاوے ایکتولہ سفوف پانی مین ملاوے

(۲) دونون کوکہہ پر داغ چارپارہ دینے سے جانور جہولی چہوڑ دیتا ہے۔

کم خوری یہہ عارضہ نہایت ناقص ہے بسبب کم خورش کے جانور کام طاقت کا نہین کرسکتا اور کم جیتا ہے۔

(۱) بیخ کہٹائی پیپرا موڑہ اجواین اجمودہ بار بڑنگ نیب ہلیلہ سیاہ بلیلہ سفوف برگ زرد روسہ کونپل ارنڈ پوست بیخ آکہ کلونجی مرچ سیاہ و سونٹھ جملہ ہموزن مساوی سفوف کررکھین ایک چہٹانک سفوف پاؤبہر قند سیاہ کہتہ ملاکر بوقت صبح قبل دانہ کہلاکر تہوڑی دیر بعد قایزہ کردینا۔

(۲) زنجبیل مرچ سیاہ تخم سویا رائی کشکی نمک سانبہر نمک لاہوری نمک سیاہ ہموزن کوٹکر پانی مین سانکر اڑہائی تولکی بناکر ہر صبح و شام کہلایا کرین۔

(۳) لہسن و ادرک و مرچ سرخ رائی و پیاز ہموزن کوٹکر چہارم سبکا نمک سانبہر ملاکر بہی اسقدر ملاوے کہ ڈوب جاوے برتن مین رکہکر اردنخود مین ملاکر بقدر مناسب کہلایا کرے جب خشک ہوجاوے اور ملادیوے۔

(۴) کہور بچہہ کنکی مرچ سیاہ کچری پنڈال نمک سیاہ ہموزن مساوی سفوف کرکے رکہین بقدر مناسب آٹے مین ملاکر کہلایا کرین۔

(۵) سبزی یعنی بہنگ راعی و نمک سانبہر مساوی سفوف کرکے تین تولہ سفوف آدہ پاؤ آرد مین ملاکر کہلاوے۔

(۶) منہا نوک شیبنی کا گل چہار رہ اوس کا نمک سانبہر سفوف کرکے تین تولہ سفوف چہہ تولہ آرد مین ملاکر کہلاوے۔

(۷) جواکہار سجی نمک سانبہر نمک سیاہ نمک سفید ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہیپر اموڈہ اجوائن دلیسی اجوائن خراسانی اجمودہ زیرہ سفید زردچوب بال کنگنی بہنگ دیدوار مرچ سیاہ اسگند ناگوری چہتا ور ناگرموتہہ منار پوست درخت سہجن تخم سویا تخم ترب یعنی مولی باہر نمک سبکو ہموزن سفوف کرکے کپڑچہان کرکے رکہین ایک چہٹانک سفوف آدہ پاؤ قند سیاہ مین ملاکر کہلایا کرین ایک ہفتہ تک کہلاکر چہوڑ دیوین ایک مہینے کا وقفہ دیکر پہر کہلاوین ہمیشہ ایسا ہی عمل کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے مرض بادی وغیرہ نہین ہوتے اور کرم شکم بہی نہین ہوتے اگر پہلے ہون تو وہ بہی دفع ہوجاتے ہین۔

(۸) کنکی پنڈال مودہ نمک سیاہ نمک سنگ و نمک سانبہر مرچ سرخ ورائی کہور بچہہ اجوائن اجمودہ پیپل سبکو ہموزن سفوف کرکے تین تولہ سفوف آدہ پاؤ آرد نخود مین ملاکر کہلانا۔

کم نوشی اگر جانور پانی کم پیتا ہے تو خشک رہتا ہے اور لاغر بہی رہتا ہے۔

(۱) دونو وقت دانہ کہلانیکے بعد ایک چہٹانک اجوائن دلیسی آدہ پاؤ آرد نخود مین ملاکر کہلانا اگر دانہ مین ملاکر کہلاوے تو دلیسی ہی کہلانا۔

(۲) اجوائن نمک سانبہر نمک سیاہ بقدر دو دو تولہ آدہ پاؤ آرد نخود مین ملاکر کہلانا۔

(۳) نمک سانبہر نمک سنگ و نمک منیاری نمک سیاہ نمک کہاری اجوائن دلیسی خراسانی اجمودہ پیپل و پیپرا موڈہ ہموزن سفوف کرکے چار تولہ سفوف آدہ پاؤ آرد نخود مین ملاکر کہلانا۔

فصل ششم امراض اعضائے بول گاہ مین

خونی پیشاب اگر خونی پیشاب کرتا ہو تو فوراً علاج کرنا مناسب نہین ہے اکثر خود بخود بند ہو جاتا ہے ایک دو روز کے بعد دیکھا چاہیے اگر خون رقیق آتا ہے تو گرمی سے ہے۔

(۱) میدہ گندم و شکر سفید ایک ایک چھٹانک پانی کے ساتھ پلانا۔

(۲) کتیرہ و کتھ سفید بموزن سفوف کرکے آرد جو مین ملا کر کھلایا کرین۔

(۳) سفوف مہدی پانی مین گھول کر پلانا بہت مفید ہے۔

(اگر خون غلیظ ہو تو سردی اور بادی سے ہے)

(۱) مرچ سیاہ مصری سفید بموزن سفوف کرکے آرد سونٹھ مین ملا کر کھلانا۔

(۲) ہلیلہ بلیلہ آملہ زیرہ سفید کتھ سفید بوزن مساوی سفوف کر رکھین ہر روز ایک چھٹانک سفوف پاؤ بھر خشک و پاؤ بھر دہی ملا کر کھلایا کرین یہ نسخہ ہر دو قسم کی بیماری گرمی و سردی و بادی وغیرہ کو فائدہ دیتا ہے۔

(پیشاب جلد جلد گرنا یہ مرض سردی و بادی سے ہوتا ہے)

(۱) تخم مینتھی و تخم سویا بوزن مساوی کوٹ کر قند سیاہ مین ملا کر کھلانا۔

(۲) کنجد سفید آدہ پاؤ و قند سیاہ پاؤ بھر کوٹ کر کھلایا کرین فائدہ مند ہے۔

(۳) لہسن دو تولہ پیاز ایک چھٹانک آٹا موٹھ یا نخود مین دو تولہ نمک الگ کھلاوین۔

(۴) هینگ ایک تولہ کنجد سیاہ چھٹانک بھر قند سیاہ آدہ پاؤ ملا کر کھلایا کرین۔

(پیشاب تھوڑا تھوڑا ہونا یا بالکل بند ہو جانا)

(۱) سرخ مرچ پیس کر کپڑے مین تر کرکے بول گاہ مین رکھنا مفید ہے۔

(۲) صابون و رائی کو پانی مین پیس کر کپڑے کی بتی تر کرکے بول گاہ مین رکھنا۔

(۳) قلمی شورہ سفوف کرکے کپڑے مین لپیٹ کر لطور بتی پانی مین تر کرکے بول گاہ مین رکہنا۔

(۴) مرچ سیاہ و صابون و مینگ و سونٹھ عرق لیمون مین گہسکر بتی تر کرکے رکہنا۔

(۵) جالو کو پانی مین نہلانے سے بہی پیشاب کہل جاتاہے یہہ تدبیر عمدہ ہے۔

(۶) املی بہگوکر چہان کر شورہ ذرا سا نمک سپید ملاکے پلانا اگر یہہ مرض بڑہ جاوے۔

(۷) مچہہ و سونٹہا کر ایک ایک تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ گلقند مین ملاکے کہلایا کرین۔

(۸) تخم خیارین و کشنیز و کشمش دو دو تولہ مال کنگنی تخم الاچی سرخ ایک ایک تولہ سفوف کرکے آدہ سیر گائے کے دودہ مین ملاکر پلایا کرین۔

(۹) مادہ کے بول گاہ مین بتاسہ ایک یا دو عدد رکہنے سے پیشاب ہوجاتا ہے۔

(۱۰) بیر کی بتی منہ مین چاب کر بول گاہ مین رکہنا یہہ بھی فائدہ کرتا ہے۔

(۱۱) نر کے فوطون پر سرد پانی کے چہپکے دینے سے بھی پیشاب ہوجاتا ہے۔

اگر عارضہ کرکری مین بعد کرکری و پیشاب بند ہوجاوے نسخہ مندرجہ بالا کا عمل کرنا بہی فائدہ مند ہے جو نسخہ مناسب معلوم ہو اوسکی تدبیر کرے۔

بدنام اس عارضہ کو گمنام اور بیل بھی کہتے ہین یہہ عارضہ نر و مادہ کی بول گاہ مین ہوتاہے ورم اور دانہ جن سے رطوبت نکلتی ہے خراش خارش ہوتی ہے۔

(۱) پوست درخت بہن و اسکا نصف مرچ سیاہ سفوف کر رکہین دو دو تولہ سفوف مہیلہ یا آٹے مین ملاکر کہلانا مفید ہے۔

(۲) گنجد سیاہ مہیلا نون مساوی کوٹ رکہین صبح و شام ایک ایک چہٹانک کہلانا۔

(۳) برازسگ جنگلی جلاکر اوسکی خاک پانی مین ملاکر لگایا کرین۔

(۴) شنگرف ایک تولہ زنجبیل دو تولہ کتھ پاؤ سیر سفوف کرکے ایک چہٹانک گھی گائے کا ملاکر پانی مین ایک ایک تولہ کی گولی بناوین ہر روز دونون وقت ایک ایک گولی کہلایا کرین اگر نہ کہاوے تو آٹے مین ملاکر کہلاوین۔ اسی دوا کے

کھلانے مین پانی گھوڑے سے نزدیک رکھین کراپنی خواہش سے ہر دم پیا کرے۔ اگر گرمی زیادہ ہو تو۔

(۵) چاول پکا کر دہی مین ملا کے کھلایا کرین کہ جس سے گرمی کو فائدہ پہونچے۔

(۶) تخم ہیدانجیر شگوفتہ جوش کرین اوسکا پانی لگایا کرین۔

(۷) نمک خوردنی و ہرتال برابر سفوف کرکے گائے کے گھی مین ملا کے کھلایا کرین۔

شیر دمی دم ملنے مین آواز آنا خصوصاً سواری کے وقت دم عارضہ بسبب جمع ہونے رطوبت اعضائے نفس مین ہوتا ہے۔

(۱) پیاز آدہ پاؤ کتیرا دو تولہ باہم کچل کر بعد پانی پلانے کے کھلایا کرے۔

(۲) دو تولہ دانہ کی مہوسی اول آدمی مین تر کر رکھے صبح کو بعد دانہ کھلانیکے کھلایا کرین۔

(۳) دو تولہ قلمی شورہ سفوف کرکے ایک چھٹانک آرد جو مین ملا کر کھلایا کرین۔

(۴) کلونجی و مرچ سیاہ ایک ایک تولہ بادیان تین تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ شکر سرخ ملا کے شیرگاؤ مین سانکر کھلایا کرین۔

فصل ساتوین امراض پشت ظاہری مین

ورم پشت سخت ہونے چارجامہ سے خواہ بے احتیاطی سواری سے مد لیعنی ایال کے پاس و میڈ کی لیعنی کمر پر ورم ہو جاتا ہے۔

(۱) سرد پانی مین کپڑا ترکرکے ورم پر رکھنا اوسکو سرد پانی سے ہر وقت تر رکھنا۔

(۲) سرد پانی مین تھوڑا نمک گھولکر اوسمین کپڑا ترکرکے ورم پر رکھکر تر رکھنا اچھا ہے۔

(۳) چکنی مٹی یا ملتانی مٹی پانی مین گھولکر ورم پر لگانا اس سے بھی ورم کا دفیہ ہوتا ہے۔

(۴) صابون پانی مین بھگو کر نمکیگرم کپڑا ترکرکے ورم پر رکھنا بہت اکسیر ہے۔

(۶) روغن سرسون ورم پر لگانا تہوڑی دیر بعد سرد پانی سے دہونا ہی اچھا ہے۔

(۷) برگ دہتورہ و نمک پیسکر شیرہ اوسکا ورم پر لگانا فایدہ کرتا ہے۔

(۸) گائے کے دودہ مین نمک ملاکر اوسمین کپڑا ترکر کے ورم پر رکہنا اچھا ہے۔

(اگر ورم اچہا نہ ہوا ور پختہ ہوجاوے خود بخود نہ ٹوٹے تو نشتر سے صاف کرے)

(۹) بہلاوان سوختہ و سندور سفوف کر کے بہر دیوے اس سے آرام ہوجاویگا۔

(اگر بطور پہوڑے کے ہوجاوے)

(۱۰) پوست درخت کچنال و پوست درخت سمبل پانی مین پیسکر نیمگرم لگانا و باندہنا۔

(۱۱) تخم باساخ و برگ سویا و کسنبہ گل باساخ برگ بالونہ و ہلدی باہم پانی مین پیسکر لگانا۔

(۱۲) پوست درخت نیب و اجواین دیسی برگ روسہ پیسکر نیمگرم لگانا مفید ہے۔

(۱۳) دلیا گندم مین نمک ملاکر لگانا اوسکو باندہنا اس سے ورم پختہ ہوکر ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۴) دہان کے چاول نمک دہی ملاکر لگانا اور ورم پر باندہنا اس سے ورم پختہ ہوجاتا ہے۔

(۱۵) مین پہل ہلدی برگ سہالو ہموزن پانی مین پیسکر نیمگرم لگانا ورم کو پختہ کرتا ہے۔

(اگر ورم پک جاوے از خود نہ ٹوٹے تو نشتر سے مواد دفع کرے اگر نشتر لگانا منظور نہو اور اسکو توڑنا منظور ہے تو یہ نسخہ ذیل مین درج ہوتے ہین فوراً پختہ کرکے توڑدیتے ہین)

(۱۶) بیٹ کبوتر کی لے کر اوس کی برابر رائی ڈالکر سفوف کر کے پانی مین پکاکر لگاوے فوراً ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۷) مرغ کی بیٹ اور رائی ہموزن پیسکر پانی مین لگاوین فوراً ورم کو توڑدیتی ہے۔

(۱۸) گوگل کو شہد مین ملاکر سیر گرم لگانا اس مرض مین بہت اکسیر ہے۔

(۱۹) اجواین و قند سیاہ پیسکر نیمگرم لگانا اس مرض کو جلدی آرام دیتا ہے۔

(۲۰) جب چیر کر یا ادویہ سے ٹوٹ جاوے تو دو تین روز تک برگ نیب کو پانی مین پکاکر زخم کو دہونا۔ برگ نیب کو کچہہ نمک ڈالکر پیسکر نیمگرم لگایا کرین۔

(بعد دفع ہونے سواد کے نسخہ ہائے خشک کرنے زخم کے جو لکھے جاتے ہین استعمال کرین)

(۲۱) چونے کی کلی اور دہوان بہربہونہ کے بہاڑ کا جو دیوار یا کڑی پر جمع ہوتا ہے ہموزن دونون مخلوط کرکے چپکا دیوین۔

(۲۲) گدہے کی لید خشک کرکے کپڑ چھن کرے اوسکی بُرکی دن بہر مین چند بار دیا کرے۔

(۲۳) پاؤ بہر روغن کنجد سفید پندرہ عدد بہلانوان دو پارہ کرکے جلاوے کوئلا اوسکا رفع کرکے گندہک وطوطیا چہہ چہہ ماشہ وررال سفید دو تولہ سفوف کرکے مخلوط کرے تہوڑی آنچ پہ دیکر رکھ لیوے ہر روز دو تین بار لگایا کرین یہہ مرہم بہت مفید ہے۔

(۲۴) تخم حالم و ہلدی ہموزن سفوف کرکے پانی مین سانکر کپڑے پر لگا کر چپکا دیا کرے۔

(۲۵) لاکہ و نوسادر مساوی سفوف کرکے روغن کنجد سفید مین پکا کر لگایا کرے۔

(۲۶) برگ نیب تین تولہ طوطیا و مردار سنگ وررال سفید ایک ایک تولہ آدہ پاؤ روغن گاؤ مین پکا کر مثل مرہم کے بناوے ہر روز لگایا کرے۔

زخم نشست جو بسبب سختی چار جامہ ہو جاتا ہے یا ورم لوٹ کر زخم ہو جاتا ہے اوس کے نسخہ ذیل مین لکھے جاتے ہین۔

(۱) بہینسے کا گوبر نچوڑ کر تہوڑا قند سیاہ ملا کر مثل مرہم کے پکا کر پہاہا لگانا اچہا ہے

(۲) پورانی جوتی کا چمڑہ جلا کر اوس کا کوئلہ سفوف کرکے ارنڈی کے تیل مین ملا کر لگانا۔

(۳) بروزہ کا پہاہا لگانا اس مرض مین بہت اکسیر ہے چند بار تجربہ ہو چکا ہے۔

(۴) اسپغول پانی مین بہگو کر پیسکر پارچہ پر رکہکر اوسکا پہاہا بہت اکسیر ہے۔

(۵) گہومچی کو پانی مین پیسکر اوس کا پہاہا بہی بہت اکسیر ہے

(۶) گہومچی کی پتی وررال پانی مین پیسکر لگانا بہت فائدہ مند ہے۔

(۷) اوسی جانور کی تازہ لید دن بہر مین چند مرتبہ نچوڑ دینا فائدہ کرتی ہے۔

(۸) گدہے کی لید جو زخم پر خشک کرکے ڈالی جاوے اچہا کرتی ہے۔

(۸) گدہے کی لید جو زخم پر سفوف کرکے ڈالی جاوے اچھا کرتی ہے

(۹) ہلیلہ زرد کو جلا کر اوسکے راکھ کی بُرکی دینا بھی اکسیر ہے فائدہ کرتی ہے۔

(۱۰) برگ پرور کا سفوف کرکے زخم پر لگادے یا بہر دلوے اچھا کرتے ہین۔

(۱۱) مرچ سرخ کو پانی مین پیسکر پھاہا لگانا اس سے کل رطوبت نکل جاتی ہے جلدی آرام ہوتا۔

(۱۲) مسور کی دال پانی مین پیسکر اوسکا پھاہا لگانا بہت اکسیر ہے۔

(۱۳) تمباکو جلا ہوا یعنی گل بقدر تین چار تولہ جمع کرکے سفوف بنا رکہے اوس کی بُرکی دینا اچھا ہے۔

(۱۴) استخوان سوختہ آدمی یعنی مُردہ کی ہڈی جلی ہوی سفوف کرکے بُرکی دینا عمدہ ہے۔

ورم تنگ

اگر تنگ کا کپڑا سمٹ ہوتا ہے خواہ کہینچنے مین بے احتیاطی ہوتی ہے تو ورم ہو جاتا ہے۔

(۱) گائے کی دودہ مین تہوڑا نمک ملا کر سر گرم نمدا تر کرکے باندہنا عمدہ ہے۔

(۲) چندنہ کا غذ سرد پانی مین تر کرکے باندہنا بہت اکسیر ہے ورم موقوف ہو جاتا ہے۔

(۳) روغن سرسون لگانا تہوڑی دیر بعد سرد پانی سے دہونا فائدہ کرتا ہے۔

(۴) صابون پانی مین گہولکر نیم گرم کرکے لگانا دن بہر مین چند مرتبہ لگانا فائدہ بخشتا ہے۔

فصل آٹھوین دربیماری پانون ہر قسم کی

پچھلے دونون یا ایک پاون کی کاٹھہ کا ہڈا جو پچھلے ران کی جوڑ مین بھی پڑہ جاتا ہے یا تنہر اوسکچھہ رہے دیکھنے ودبانے سے معلوم ہوتا ہے گھوڑا لنگ کرتا ہے اگر بڑا ہو تو ہڈا اور چھوٹا ہو تو بچہ ہڈی اگر چپٹا اور گول ہو تو زانو کہلاتا ہے ان سب مراض کی دوا ایک ہے کچھہ فرق نہین۔

ہڈا

(۱) نمک سیاہ نمک سبھی چھاگ کہار ایک ایک تولہ سوہاگہ ولوستادر تین تین تولہ اچھا

دیسی آدہ پاؤ سبکو سفوف کرکے مغز گھی گنوار مین سان کر برتن مین رکھ ہوے تھوڑا ہر روز
آرد نخود مین ملا کر کھلایا کرین۔

(۲) ہلدی تین تولہ کوٹ کر رات کو گاے کے بول مین تر کرکے صبح آرد نخود میں ملا کر کھلایا
کرین۔

(۳) سوہاگہ بریان چھ ماشہ تھوڑی آٹے مین ملا کر صبح تمام کھانا یا پانی چھے مقدار پلانا۔

(۴) اونٹ کی ہڈی پرانی نو تولہ سوہاگہ تین تولہ سفوف کرکے پانی مین پیسکر نیمگرم باندھنا۔

(۵) چکنے برتن کو گرم کرکے اوسکی سینک دینا دفعیہ مرض کا کرتی ہے۔

(۶) اونٹ کی ہڈی گرم کرکے اوس سے سینک دینا مفید ہے۔

(۷) آرد ماش ایک چھٹانک مغز تخم ارنڈ دو تولہ نمک کھاری چھ ماشہ نوتیا چھ ماشہ سبکو
مخلوط کرکے ایک ٹکیا توے پر ایک طرف سے پکا کر کچی طرف سے بڑ تہا پر رکھ کر نیمگرم
باندھیں اور ہر روز تجدید کریں اس سے بھی تحلیل ہو جاتا ہے یا ٹوٹ کر
بہہ جاتا ہے۔

(۸) برگ نیب جوش کرکے نیمگرم باندھنا اس مرض مین مفید ہے۔

(۹) چھال کوٹھے نوسادر نمک سپید با وزن مساوی عرق لیموں مین پیسکر لیپ کرکے
باندھنا اس سے بھی بہہ جاتا ہے۔

(۱۰) بعد ٹوٹنے کے رال سفید ایک تولہ کتھہ چھ ماشہ سفوف کرکے دھوے ہوے گھی مین
ملا کر مرہم لگانا اس سے زخم خشک ہو جاتا ہے۔

(۱۱) صابون کپڑی پرانی ناریل کی وکھجہ سیاہ و کہنی سرسون ہیاد و چربی گاو سفید سب
چیزین آدہ آدہ پاؤ نمک ایک چھٹانک سبکو پیسکر باہم مخلوط کرکے دو پوٹلی کپڑے کی باندھکر
بدستور سینک کرین یہ سینک بہت مفید ہے۔

(۱۲) چوب بڑ قدم سے سینک دینا اس سے بھی تحلیل ہو جاتا ہے۔

(١٣) پہٹکری خام عرق لیمو مین پیسکر لگانا پہر چوب زقوم سے خوب سینکنا بہت مفید ہے۔

(١٤) نمک سنگ اجواین چرائتا بوزن مساوی سفوف کرکے قند سیاہ کہنہ مین ملاکر بقدر مناسب صبح وشام کہلایا کرین۔

(١٥) شاخ گوسفند آگ مین جلاکر گل ارمنی ومرچ سیاہ ہموزن سفوف کرکے بقدر دو تولہ سفوف ایک چہٹانک قند سیاہ مین ملاکر کہلایا کرین۔

(١٦) برگ سہنڈ روغن تلخ لگاکر نیمگرم باندہنا بہی اس مرض مین مفید ہے۔

موترا

بیماری موترا بمقام ہڈا کے غدود موجودہ مین ورم ہوتا ہے خواہ غدود جدید پیدا ہوجاتا ہے بطور ہڈی کے تکلیف دیتا ہے ٹٹولنے سے معلوم ہوتا ہے۔

(١) بکری کا تازہ گردہ پہاڑکر گرم گرم نمک چہڑک کر باندہنا خواہ آگ پر گرم کرکے۔

(٢) برگ تازہ مکوہ اور سوہاگہ پیسکر نیمگرم لگانا اور باندہنا مفید ہے۔

(٣) برگ روسہ امرسیل ایک ایک تولہ ایک چہٹانک قند سیاہ مین ملاکر کہلانا۔

(٤) مرچ سیاہ پیپر پیپرامول سوٹہ وگٹھلی گہونگچی زیرہ سیاہ نانخواہ وصینگ ونمک سیاہ سجی وجواکہار مساوی سفوف کرکہنا ایک چہٹانک سفوف آدہ پاو قند سیاہ مین ملاکر اکیس روز تک کہلانا۔

(٥) شنگرف وسوہاگہ بریان وکتہ سفید دو دو تولہ سفوف کرکے شیرۂ ادرک مین سان کر اکیس ٢١ گولی بناکر ہر روز ایک گولی کہلایا کرین۔

(٦) سجی ١٠ تولہ۔ ہلدی ٢١ تولہ۔ بہسیا گڑ گل ٣ تولہ۔ راکہ شاخ گاومیش سفوف کرکے آدہ پاو قند سیاہ کہنہ مین ملاکر کہلایا کرین۔

(٧) سہنڈ کی لکڑی وچتہ نرم نرم لیکر اوسکو آگ مین بہلبلاکر نیمگرم باندہنا مفید ہے۔

(٨) آرد ماش پاو بہر نمک کہاری چار تولہ ایک تولہ صینگ پانی مین گوندہ کرکے ایک روٹی بناکر توے پر ایک طرف سے سینکین کچی طرف سے موترے پر

باندہنا مفید ہے۔

(۹) برگ دبگ جوش دیکر باندہنا اس عارضہ مین بہت اچھا ہے۔

(۱۰) اونٹ کی ہڈی پورانی تین تولہ سوہاگہ ایک تولہ پانی مین گھولکر نیمگرم باندہنا۔

(۱۱) بیگن کو آگ مین دباکر جب کچھہ پک جاوے چھلکا دفع کرکے ارنڈ کے پتے پر رکھکر موترہ پر نیمگرم باندہنا بہت اکسیر ہے۔

علاوہ اسکے جو سولہ ۱۶ نسخہ بیماری ہڈا کے لئے درج ہین وہ سب اس بیماری موترہ مین مفید ہین کیونکہ ہر دو بیماری ایک ہی قسم کی سمجھی جاتی ہے صرف فرق یہہ ہے کہ بیماری موترہ کو جلدی آرام ہوجاتا ہے ہڈا مشکل سے رفع ہوتا ہے بمقابلہ موترہ کے بیماری ہڈا سخت ہے اکثر لوگ اس بیماری ہڈا کو لاعلاج کہتے ہین اس کا خیال نہ کرین علاج کرنا شرط ہے اور نسخہ جات جو کتاب ہذا مین درج ہین کتاب معتبر سے لئے گئے ہین اور بہت نسخہ تجربہ کئے ہوئے ہین۔

بیر ہڈی

اگلے پاؤن کی پسلی مین چمڑے کے اندر ایک ہڈی زاید لانبی شکل پیدا ہوجاتی ہے وہ بیر ہڈی کہلاتی ہے۔

(۱) مٹی کا ڈہیلا آگ مین گرم کرکے اوسکی سینک دینا مفید ہے۔

(۲) تو ہر کے پتے پیسکر تہوڑا صابون ملاکر نیمگرم لگانا و باندہنا اس سے رفع ہوتی ہے۔

(۳) روغن گاؤ لگاکے تہوہار اسہنڈ کی لکڑی تازہ نیم گرم باندہنا اور احتیاط کرنا کہ رگڑ لگنے نہ پاوے۔

(۴) باجرہ واری نیمکوفتہ کرکے پوٹلی بناکر گرم کرکے سینکنا مفید ہے۔

(۵) گہوڑبچ باوبڑنگ دو دو تولہ سفوف کرکے روغن کنجد مین ملاکر کہلانا اکسیر ہے۔

(۶) بیگن آگ مین تہوڑی آنچہہ دے کر نصف بیگن اور اوسپر نمک کہاری ڈال کر باندہنا اچھا ہے۔

علاوہ اسکے جو نسخہ جات ہڑا و موترا کے کتاب ہذا مین اوپر درج کیے گئے ہین وہ سب اِس بیماری مین مفید ہین لیکن بمقابلہ بیماری ہڑا و موترا کے یہ مرض بہیر ہڑ کی نمود سے بیماری سے جلدی آرام ہو جاتا ہے اس لیے اسکے نسخہ صرف کچھ تحریر کیے ہین اگر ان سے دفع نہ ہو تو نسخہ ہڑا یا موترا کے عمل مین لانا۔

جوگیرا

یہ مرض ایسا ہے کہ گہوڑا ہاتھ پیر سے لنگ کرتا ہے اور دو تین روز بعد چارون پیر جنبش نہین کرنے اور چہاتی بھی اِس قدر بہاری ہو جاتی ہے کہ کسیطرف گردن نہین پہیر سکتا ہے۔

(۱) پیرون کے بال اوسترے سے اوتار کے افیون کی مالش کرنا یا قیدن کو پانی مین گہولکر گرم کر کے اوس سے سم تک چند روز ایسا مالش کرنا تاکہ جلد نکالی ہو جاوے۔

(۲) سینگ ہلدی سوہاگہ خام پچی گوگل بہیسا سونٹھ ہر ایک ختم کر کے سب ادویات معہ لی عاقر قرحا دائی تین تین تولہ۔ افیون یک تولہ قند سیاہ کہنہ مین ملاکر تیرہ گولی بناکر ایک گولی گہوڑے پر تصدق کر کے پہینک دینا اور ایک ایک گولی دونون وقت چہہ روز تک کہلانا پانی تازہ دوپہر کو صرف ایکدم پلانا فاقہ کرانا چارہ بقدر تشنگی دینا۔

(۳) اِس مرض مین دانہ صرف مونگ کا دینا۔ اور کسی قسم کا دانہ دینا اچہا نہین۔

(۴) ہلدی ایک چہٹانک سفوف کر کے آدہ پاؤ قند سیاہ کہنہ مین ملاکر کہلانا۔

(۵) بچہ نازادگا و میش کا گوبر ایک تولہ پانچ پتے ارنڈ مین ملاکر کہلانا مفید ہے۔

(۶) امربیل جوش دیکر اوس کا بپہارہ دینا چہاتی کے بہاری ہونے مین مفید ہے۔

(۷) برگ نیب امربیل برگ لکائین برگ دیک مکوہ تازہ برگ ارنڈ پہاتل سب کو برتن مین جوش دیکر اوسکا بپہارہ چہاتی کے آگے دینا فائدہ کرتا ہے۔

دامنی

پچہلے زانو مین گہوڑے کے ورم ہو جاتا ہے اوسکو دامنی کہتے ہین۔ (علاج)

(۱) روغن کنجد سیاہ و شیرہ برگ دہتورہ سیاہ مساوی سرگرم کر کے لگانا اکسیر ہے۔

(۲) برگ سبہالو برگ ٹہٹل مساوی پیسکر سر گرم لگانا بہت اچہا ہے۔

(۳) برگ ٹہٹل برگ سبہالو ہموزن لیکر قند سیاہ کہنہ مین ملاکر کہلانا فائدہ مند ہے۔

(۴) زنجبیل تخم سوو و تخم سنبلی مساوی سفوف کرکے قند سیاہ مین ملاکر کہلایا کرین۔

پنڈ شورہ — اگلے پیرون کے نلیے پہلی کا پٹھہ موٹا ہو جاتا ہے اور کبہی پچھلے پیرون مین بھی ہو جاتا ہے اس سبب سے چلنے مین تکلیف ہوتی ہے پاؤن بدصورت معلوم ہوتے ہین۔

(۱) ڈہانکہ کے پتے نمک ڈالکر پانی مین جوش دیوین جب زرد ہو جاوین پتون کو کپڑے پر رکہکر اس جگہہ باندہین اور وہی پانی ٹپکایا کرین چند روز مین صحت ہو جاتی ہے۔

(۲) سیتہی و ناگم مساوی پیسکر تہوڑا روغن تلخ ملاکر سر گرم لگایا کرین فائدہ بخشے۔

(۳) سیتہی و ناگم دو دو تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ مکہن مین ملاکر کہلانا عمدہ ہے۔

چکاول — سم کے اوپر سے گانچی تک اگلے پیرون مین ورم ہو جاتا ہے چکاول کہتے ہین۔

(۱) استرے سے بال دفعہ کرکے بچہنا لگانا اور سیر پوست بیخ آگ آدمی کے پیشاب مین پیسکر سر گرم سات روز تک لگانا۔

(۲) ٹاٹ کو آدمی کے پیشاب مین تر کرکے باندہنا تین روز تک پیشاب سے تر رکہنا۔

(۳) توتیا و زنگار و سیماب بوزن مساوی عرق لیمو مین پیسکر لگانا اور ٹاٹ سے باندہنا اس سے نشکر مواد بہجاوے یا تحلیل ہو جاوے۔

(۴) پوست درخت سہجن جلاکر اوسکے خاک مین مکہن ملاکر لگانا مفید ہے۔

(۵) گہیکوار کا چہلکا اوتار کر گودہ پر سفوف ہلدی ڈالکر نیم گرم باندہنا مفید ہے۔

(۶) آدہ سیر روغن کنجد مین دس عدد بہلانوا جلاکر کوئلہ دفع کرکے ایک تولہ سندور ملا دین چہنا اور گہونگچی سفید تین تین تولہ سجی و تخم سنگ دو دو تولہ و توسا ایک تولہ سفوف کرکے ملاوین تین روز تک دہوپ مین رکہکر لگا دے اور کپڑے سے باندہ کر یا چکیا دستی کی آگ سے سینکین۔

(۷) ورم پر لانبا زخم نشتر سے کرکے سہنڈ چو دھارا پہاڑ کر سینک کرین بند دھار کہین۔

(۸) اگر کسی دوا سے فائدہ نہو تو داغ دینا ضرور ہے ورنہ چند روز مین گہوڑا بیکار ہو جاتا ہے

پتنگ اس مرض پتنگ اور چکاول کی ایک قسم ہے اور دونون بیماری کے علاج بہی ایک ہین اسلئے اس مرض کے نسخہ مین لکہا گیا فقط نام کا فرق ہے جو نسخہ بیماری چکاول مین آٹھ تحریر ہین اسکے لئے بھی وہی کافی ہین۔

کف گیرہ کسی سُم یا چارون سُم کی تلی مین ورم نرم ہو جاتا ہے کف گیرہ ہے۔ اور تلیون مین آبلے پڑ جاتے ہین وہ سُم خارہ ہے جس سے پیر رکہنا او ٹہانا دشوار ہو جاتا ہے۔

(۱) چونہ و ہرتال مساوی سفوف کرکے پکا کر نیم گرم لگانا ٹاٹ سے باندہنا چند روز مین تحلیل ہو جاتا ہے یا بجھ جاتا ہے۔

(۲) روغن سرسون پاؤ سیر موم ایک چھٹانک چربی گو سفند ایک چھٹانک آگ پر رکہکر مچہلی کا سر اوسمین ڈالین جب سر جل جاوے تیل کو کپڑے سے چہان لیوے اوس تیل مین رومی مصطگی دال سفید سنگ جراحت دو دو تولہ سندور پھٹکری پاکتہ کمیلہ و مردار سنگ چہالیا سوختہ ڈیرہ ڈیرہ تولہ توتیا و افیون ایک ایک تولہ سفوف کرکے صابون تین تولہ ملا کر قبل مرہم کے لیپ کرکے کپڑا رکہکر ٹاٹ سے باندہ دین تیسرے روز کہولکر اسیطرح باندہین۔

اوب کرن باؤ چارون پانو مین ورم ہوتا ہے گہوڑا غمگین رہتا ہے دانہ گہاس کم کہاتا ہے اِس عارضہ مین کبہی آنکہون پر ورم آجاتا ہے۔

(۱) نرگندی پوست بیخ سہجن نمک سیاہ نمک سنگ باؤ بڑنگ تخم ملاس اجواین وہینگ جملہ ہموزن مساوی سفوف کرکہین دو تولہ سفوف ایک چہٹانک گہی مین ملا کر کہلاؤ

(۲) پوست بیخ آرنڈ دہتورہ بیرگ سبہالو بنگرا ہموزن مساوی سفوف کرکے نیم گرم لگانا

(۳) میتھی کا آٹا ایک پاؤ صالم آدہ پاؤ رائی چھٹانک سینگ تولہ نمک سیاہ دو تولہ
سفوف کرکے مغز گھیکوار مین سانکر نصف صبح و نصف شام کہلانا۔

بہنڈوری
پہلی کے اوپر گانٹھے چارون یا کسی پاؤنمی ورم ہوکر سخت ہوجاتی ہے

(۱) ایک چھٹانک انبلی پانی مین ملکر تخم اوسکا علیحدہ کردینا سجی وجوا کہار ایک ایک تولہ
سفوف کرکے اوسمین ملاوے ورم پر چھینٹہ لگاکر لیپ کیا کرین مواد دفع ہوکر آرام ہوجاتا ہے

(۲) اجواین زنجبیل پیپر نمک سنگ وصینگ ایک ایک تولہ سفوف کرکے قند سیاہ
کہنہ مین ملاکر ہر روز کہلایا کرین مفید ہے۔

(۳) اجواین و برگ سنبہالو زنجبیل دو دو تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ قند سیاہ کہنہ مین ہر روز کہلانا

(۴) برگ انبلی برگ سنبہالو برگ ہل ورم پر نیم گرم پیسکر لگانا و باندہنا مفید ہے۔

کالی رس
چارون پاؤنمین جہان سے گوشت کم ہوتا ہے ورم خفیف ہوکر شل لکڑی
کے ہوجاتا ہے گھوڑا کہڑا رہ جاتا ہے۔

(۱) چارون پاؤن مین فصد کہولنا اس بیماری کا دفعیہ کرتا ہے۔

(۲) برگ تازہ مکوہ برگ تازہ کپاس برگ تازہ سوہ پیسکر نیم گرم لگانا و باندہنا اچھا ہے

(۳) اجواین و اجوودہ زنجبیل کلان مساوی سرکہ مین پیسکر لگانا اس مرض کو آرام دیتا ہے

(۴) برگ سنبہالو پیسکر قند سیاہ کہنہ مین ملاکر کھلانا اکثیر ہے۔ فائدہ کرتا ہے۔

(۵) بنگرہ ایک چھٹانک آدہ پاؤ قند سیاہ کہنہ مین ملاکر ہر روز کھلایا کرین عمدہ ہے۔

فیلپا
اس مرض کو گنج چہران اور کت بنگ رس سے کہتے ہین علامت اسکی یہ ہے کبہی
ایک پیر مین اور کبہی دوسرے مین اور کبہی سب پیرونمین ورم زیادہ نرم ہوتا ہے
اور کبہی اوس ورم پر گرہین پیدا ہوتی ہین اور گھوڑا چلنے سے بھی معذور ہوجاتا ہے
یہ بیماری بہت سخت ہے۔

(۱) تخم سنلسون تخم کرنج تلخی بوزن مساوی پیسکر سرکہ گرم لگانا بہت اچھا ہے۔

(۲) پھٹکری خام سفوف کرکے مکھن مین ملاکر ہر روز لگایا کرین فائدہ مند ہے ۔

(۳) گندھک و روغن کنجد سیاہ مخلوط کرکے لگانا اس سے بھی ورم ٹوٹ جاتا ہے

(۴) اگر تدبیر ادویہ مذکورہ بالا سے ورم نہ ٹوٹے تو نشتر سے چھینہ لگاکر توڑ دینا چاہیئے ۔

(۵) ایک چھٹانک املی بھگو کر تخم اوسکا دفعہ کرے جو اکہد و سیج دو دو تولہ سفوف کرکے اوسمین ملاوین نیم گرم لگایا کرین اوسکے مواد دفعہ ہوتا ہے ۔

(۶) گندم کا دلیا پکا کر او سجگہ نیم گرم باندہنا بھی مواد کو دفع کرتا ہے ۔

(۷) سنبل کہا چہ ماشہ سفوف کرکے او سجگہ لیپ کرے اوپر دلیا گندم کا پکا کر باندہین اوس سے مواد گل کر بہہ جاتا ہے چہ ماشہ ایک بیر کے واسطے کافی ہے ۔

(۸) جامن و بیکاین کا گودہ کوٹ کر اوسکو نیم گرم پکا کر باندہنا مواد کو خارج کرتا ہے ۔

(۹) تخم گنوار پیسکر زوفا و نمک ملاکر نیم گرم باندہنا یہ بھی مواد کو خارج کرتا ہے ۔

(۱۰) اجواین و سونٹھ باؤبڑنگ چیتہ نمک سیاہ ایک ایک تولہ سفوف کرکے پانچ تولہ قند سیاہ مین ملاکر کہلایا کرین ۔

(۱۱) برگ نیب ہلیلہ سیاہ بیخ پیپر برابر سفوف کرکے ایک چھٹانک گھی مین ملاکر کہلایا کرین

(۱۲) بعد دفع ہونے مواد کے بھینسا گوبر نچوڑ کر تھوڑا قند سیاہ ملاکر مثل مرہم کے ہر روز لگاوین

(۱۳) گدہے کی لید خشک کرکے اوسکو کپڑ چھان کرے ہر روز اسکی بُرکی دن بہر مین کئی دفع دیوے زخم کو خشک کرتی ہے ۔

(۱۴) پوہاڑی جوتی کا چمڑا جلاکر ارنڈ کے تیل مین ملاکر مثل مرہم کے لگانا بہت مفید ہے ۔

علاوہ اسکے اور جو نسخہ جات زخم کے خشک کرنے مین درج کتاب ہین وہ بھی بجگہ استعمال [illegible]

(۱۵) چونا کلی [illegible] کا جھاگ مخلوط کرکے [illegible] زخم پر [illegible]

[illegible]

اگلے پچھلے [illegible] پانی [illegible] جاری رہتا ہے

(۱) [illegible] لیپ کرے

تلوائی اسکو چپاتی سُم بھی کہتے ہین سُم وپہلی خشک ہوجاتی ہین پیرزمین پہ رکہنا دشوار ہوجاتاہے چلنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

(۱) برگ بروربرگ نیب برگ سبہالو پیسکر نیم گرم لیپ کرکے ٹاٹ سے باندہنا۔

(۲) نانخواہ لہسن پیرا موڑ زنجبیل گہوڑ بچیہ گوکل باؤ برنگ ھینگ پوست بیخ آک نمک سنجی ہموزن سفوف کررکھین ہرروز یک چھٹانک سفوف آرد نخود مین سانکر کہلا دیا

(۳) پوست جامن پوست مہوہ کوٹکر تہوڑا نمک ڈالکر نیم گرم کرکے باندہنا۔

(۴) پیاز و ہینگ ملوہ مغز کہیکوار نیم گرم کرکے باندہنا مفید ہے۔

شقاق سُم سُم پر ایک یا چند زخم سم پہٹ کر ہوجاتے ہین چلنے سے گھوڑا معذور ہوجاتاہے اور اسکی فکر مین دبلا ہوجاتا ہے۔

(۱) پہٹکری توتیا ہیٹر اکیس سون کہی چونہ سنگ ہموزن سفوف کرکے عرق لیمون یا سرکہ خالص مین بہگو رکھین زخمو نپر لگاکر کپڑے سے باندھا کرین۔

(۲) نوسادر و طوتیا ہموزن سفوف کرکے زخمون مین بہردیا کرین۔

(۳) چراغ کا تیل زخمون پر نیم گرم ٹپکایا کرین۔ یہہ بھی فائدہ کرتا ہے۔

(۴) مصطگی رومی کُچلہ بکری کی چربی مخلوط کرکے مثل مرہم کے بناکر لگانا عمدہ ہے۔

(۵) بکری کے سر کی ہڈی و پوست بیضہ مرغ جلاکر تہوڑا کشتہ قلعی و زعفران ملاکے روغن کنجد مین ملاکے مرہم بناکر لگایا کرین۔

(۶) زرد کوڑی سوختہ کرکے ورال سفید موم خام آگ پر رکھکر مخلوط کرلیوین اوسکو زخمون مین بہرکر کپڑے سے باندھا کرین۔

نعل کی میخ یا کوئی چیز سُم مین چُبھ جانا اس سے ازحد تکلیف ہوتی ہے

(۱) سے سوذی کو نکالکے گرم تیل یا نمک پر سُم رکہکر ہی خواہ آب سرد ٹپکا دین کہ بہاپ زخم تک پہونچے

(۲) چکنے برتن کا ٹکڑہ گرم کرکے اوسکی سینک دینا بھی فائدہ مند ہے۔

(۳) نیم گرم خاکستر پر شہم رکھنا یہہ تدبیر بہت اچھی ہے اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) موم کی بتی جلا کر چند قطرہ اوس زخم پر ٹپکا دین یہہ بھی عمدہ ہے۔

چہینک باؤ اس مین پیر گہستا چلتا ہے یہہ مرض بادی سے ہوتا ہے۔

(۱) لہسن دو تولہ پارہ چہہ ماشہ دونون کو ملا کر ستو مین اکیس ۲۱ روز تک قبل نہاری کے کہلانا

(۲) ہلدی ایک چہٹانک پیپر دو تولہ پارہ چہہ ماشہ مخلوط کرکے ستو مین ملا کر اکیس روز تک قبل نہاری کے کہلانا۔

(۳) ایک تولہ ہینگ بریان آرد نخود مین ملا کر کہلانا مفید ہے۔

(۴) ہینگ چہہ ماشہ سونٹھ دو پیسہ نمک سیاہ اجواین دو دو تولہ آرد میتہی مین ملا کر کہلانا

سرن باؤ گہٹنا ایک پاؤن جہینک کر آگے بڑہا کر رکہتا ہے یہہ بھی عارضہ بادی کا ہے

ہر چہار نسخہ جات جو چہینک باؤ مین درج ہین وہ سب اس مرض کے لئے مفید ہین۔
اور جو نسخہ اس بیماری کے ذیل مین درج ہین اونکا استعمال کرنا مرض کو فائدہ ہو۔

(۱) مورہ پر داغ دینا ہر دو بیماری سرن باؤ و چہینک باؤ مین دینا مفید ہے مگر داغ اوس حالت مین دینا چاہئے جب ادویہ سے فائدہ نہو۔

(۲) کٹکی ورائی و ہالم و سیاہ زیرہ تخم تسوا سبکو دو دو تولہ لیکر سفوف کرین آرد موٹھ مین ملا کر ہر روز کہلاوین۔

(۳) کلونجی و میتہی و سونٹھ ورائی آدہ آدہ پاؤ پیپرامور ایک چہٹانک نمک سانبہر آدہ پاؤ مرچ سیاہ تین تولہ سفوف کرکے شراب مین تر کرکے تین تین تولہ کی گولیان بناوین ایک گولی صبح و ایک شام کو کہلایا کرین۔

(۴) مغز گہیکوار گل دہاوا برگ مکوہ اجواین نمک ہموزن سفوف کرکے آرد موٹھ کے ساتھ کہلایا کرین۔

(۵) ایک ثمر حنظل آگ مین بہلبلا کر آدہ نخود یا موٹھ مین ملا کر کہلاوین۔

(۶) تخم تریج آگ مین چڑہا کر چہلکا علیحدہ کرے بقدر دو تولہ اجواین و نمک سنگ ایک ایک تولہ سفوف کرے آدہ موٹھ مین ملا کر کہلانا یہ نسخہ جہلک باو مین بہی مفید ہے۔

فصل نوین انمین بیماری جو تمام جسم سے تعلق رکہتی ہین

یہہ مرض جلد مین جو مواد اندر سے تمام بدن پر یا بعض بعض عضو پر پیدا ہوتا ہے ورم جس عضو پر ہو گہوڑا دانہ گہاس گرم کہہ آتا ہے ورم جار کرتا ہے۔

(۱) زیرہ سیاہ و ہلدی پاؤ پاؤ سیر مرچ سیاہ آدہ سیر سفوف کرکے کپڑ چہان کر لیوین بقدر مناسب پانی مین سانکر دو نو وقت سات روز تک کہلانا۔

(۲) مصطگی رومی طباشیر دو دو تولہ زیرہ سفید و زیرہ سیاہ ہلدی بیخ اندراین کٹکی تین تین تولہ سوٹھ و مرچ سیاہ آدہ آدہ پاؤ سب کو سفوف کرکے سات روز تک دونو وقت پانی مین سان کر کہلایا کرین۔

(۳) بیخ سوسن و ادرک و مرچ سیاہ ہموزن گولی تیار کرکے دونو وقت کہلایا کرین۔

(۴) سوٹھ پیدہ پیپل مرچ سیاہ کٹکی باوبڑنگ چرائتہ زیرہ سفید چنپا درکا کرہ سینگی کالیزیری گیرو تخم سوانبڈال لہسن سب کو بوزن مساوی کوٹکر رکہنا آدہ پاؤ دوا پاؤ بہر آدہ نخود مین ملا کر کہلایا کرین۔

(۵) کالیزیری اجواین گیرو بوزن مساوی پانی مین پیسکر تہوڑا سرکہ ملاکر گرم ورم پر لگانا

(۶) اگر فقط چہاتی اور فوطون و پیٹ پر ورم ہو تو سب دوا مذکورہ بالا دینا مفید ہے۔ علاوہ اوسکے یہہ تدبیر پتہر کو ایسا گرم کرین کہ سرخ ہو جاوین تب ایک برتن مٹی کے مین رکہکر آدہ سیر بکری کا دودہ ڈالین اوسکا دہوان ورم تک پہنچاوین۔

(۷) پتہر کو آگ مین خوب گرم کرکے ایک برتن مین رکہکر آدہ سیر بکری کا پیشاب ڈالکر اوسکا بہپارہ دیوین اس سے بہی بہت جلدی فائدہ ہوتا ہے

(۸) برگ نیب کو پانی مین جوش دیکر اوسکا بپپارہ دینا بہت اکثیر ہے۔

(۹) سبہالو سبز جنگل سے لاکر اوسکو جوش دیکر اوسکا بپپارہ دینا عمدہ ہے۔

(۱۰) اگاس بیل کو جوش دیکر اوسکا بپپارہ دینا اس مرض کے لیے بہت مفید ہے۔

(۱۱) آک کے پتے کو جوش دے کر اوسکا بپپارہ بہت اچہا ہے دینا چاہیے۔

(۱۲) اگر ورم کو کسی دوا سے فائدہ نہو تو نشتر لگا نا زخم ہو جانا کوئی حرج نہین ہے۔

(۱۳) واسطے زخم کہ دستی کی لید اور اسمین سوان مہاڑ کا ملا کے بہر کی دینا زخم کو خشک کرتا ہے

(۱۴) پوست درخت نیب سفوف کرکے اوسکی بہرکی بہی زخم کو خشک کرتی ہے۔

(۱۵) اگر غدود نیم ورم ہوکر سخت ہو جاوے تو گہوڑے کو اختہ کرنا بہت اچہا ہے۔

(۱۶) اس بیماری مین پانی نیم گرم پلانا واسطے جو کا دینا سواری نکرنا نالی ٹہلانا چاہیے۔

اگن باو

بسبب فساد خون و مواد کے گہوڑے کے بال گرجاتے ہین سوزش پیدا ہوجاتی ہے اور چمڑا پہٹ کر خون بہی نکلتا ہے

(۱) برگ نیب و برنج شالی پاؤ پاؤ بہر پکا کر اوس مین پاؤ بہر دہی ملا کر ہر روز صبح و شام کہلانے سے دو تین ہفتہ مین آرام ہو جاتا ہے۔

(۲) پورانے کولہو کی لکڑی ٹکڑہ ٹکڑہ کرکے اوسکا تیل تپال خبتہ کی تدبیر سے نکالکر وہ تیل لگانا اچہا ہے لکڑی تیلی کے کولہو کی ہونی چاہیے۔

(۳) ملہٹی دو تولہ نخود بریان ڈیڑہ چہٹانک شہد آیک تولہ چہار تین تولہ کچلکر پانی مین سانکر دو ہفتہ تک کہلانا۔

کہرج جسکو کچھ رس بہی کہتے ہین

اس مرض مین تمام بدن پر گرہ گرہ پڑجاتی ہین اور اسمین خارش بہی ہوتی ہے اور کبہی سوجہ بہی اکثر کرتی ہے۔

(۱) ہلدی بیخ اندرائن کونپل درخت آک کلونجی کنجد سیاہ سادہ پانی مین پیسکر تمام بدن پر ایک ہفتہ لگانا دہوپ مین باندہنا۔

(۲) بھینس کا گوبر جائے مرض پر نچوڑنا بعدہ سرد پانی سے دہونا مُفید ہے۔
(۳) بلادر آدہ پاؤ سفوف کرکے سیر بھر آرد جوار مین ملا کر پانی مین پکا دین اور لگا دین۔
(۴) توتیا آدہ پاؤ کہرل کرکے دس سیر چھاچھہ مین ملا دین دو سیر نمک خوردنی اوس مین ڈالکر مٹی کے برتن مین پکا دے جب تہوڑا ہی جل جاوے اوس برتن کو تین روز زمین مین دفن کر رکھین پہر نکال کر لگایا کرین یہ نسخہ بہت عمدہ ہے۔
(۵) بلادر آدہ پاؤ سفوف کرکے سیر بھر روغن کنجد مین ملا کر لگانا بہت اکسیر ہے۔
(۶) سیر بھر آرد جوار مین پاؤ بھر نمک کہاری ملا کر روٹی پکا دین روٹی کو خشک کرکے اوس کا سفوف بنا کر روغن کنجد مین ملا کر لگایا کرین۔
(۷) جب اوسکو دہونا ہو تو صابون کا پانی بنا کر اوس سے دہونا مرض کو صحت دیتا ہے۔
(۸) برگ نیب و برگ دیک کو پانی مین پکا کر اوس پانی سے دہونا بھی مفید ہے۔
(۹) جب کسی دوا سے آرام نہ ہو تو نشتر لگا کر مواد نکالدیا جاوے اس تدبیر سے اچھا ہو جاویگا۔

ناسور اگر گہوڑے کے بدن پر کسی جگہہ کسی مرض مین ناسور ہو جاوے اور بند نہو اوسکا علاج۔

(۱) کپڑے کی بتی مین شہد لگا کر اور طوطیا سفوف کرکے اوسپر چھڑک کر ناسور مین رکھین اگر ناسور چھوٹا ہوا اور بتی جانیکے لایق نہو تو طوطیا شہد مین ملا کر پکانا چاہیے۔
(۲) روغن زرد آدہ پاؤ گرم کرکے دو تولہ موم زرد ملا دین جب پگہل جاوین ایک تولہ سندور ملا کے بعدہ رال سفید نیلا تہوتہ مردار سنگ ایک ایک تولہ سفوف کرکے مخلوط کرے مثل مرہم کے بتی ناسور مین دیتا۔
(۳) تین چھٹانک روغن سرسون اوسمین تین تولہ موم بتی کا پگہلا کر دونو کو پگہلا کر مردار سنگ گلنار سنگ و سرمہ سلخ گودان سوختہ و سم اسپ سوختہ زرد چوب و پھٹکری بریان ایک ایک تولہ سفوف کرکے ملا کے مرہم بنا رکھین بتی مین لگا کر ناسور مین پہنچاوین۔

رکت منی

اِس مرض مین تمام بدن مین ورم ورم پڑجاتے ہین اوسمین خارش ہوتی ہے۔

(۱) گل دہاوا کہتہ تخم کلونجی بوزن مساوی سفوف کرکے ہرروز آدہ پاؤ سفوف پاؤ بہر آرد جو مین ملاکر کہلایاکرین۔

(۲) خردل آدہ سیر سفوف کرکے روغن کنجد سیاہ پانچ سیر مین پاؤ بہر شیرہ برگ دہتورہ ملاکر تین روز دہوپ مین رکہنا پہر سات روز تک بدن پر لگاکر کچہہ دیر بعد گرم پانی سے دہونا۔

(۳) گیرو واجواین مساوی ہموزن پانیمین پیسکر سرکہ مین ملاکر لگانا بہت مفید ہے۔

(۴) گیرو و مرچ سیاہ دو دو تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ قند سیاہ مین ملاکر چار روز کہلانا۔

بال خورا

اسکو بامعنی کولاس بہی کہتے ہین اکثر خارش کے عارضہ سے یا بدون اوسکے ایال یا دُم کے بال خواہ اور مقام کے جہڑ جاتے ہین۔

(۱) جہینگا مچہلی پانی مین پیسکر اوس کو اوسجگہہ ملین کرجہان کے بال گرگئے ہون بال پیدا ہوجاتے ہین۔

(۲) دہان کے چاول پانیمین ترکرکے اُسکا پانی ملنا اس تدبیر سے بال پیدا ہوجاتے ہین۔

(۳) برگ دہتورہ جواکہار سجّی نمک کہاری علیحدہ علیحدہ ہموزن پیسکر سبکو عرق لیموں مین ملاکر لگانا یہہ نسخہ بہت عمدہ ہے۔

(۴) کنجد سیاہ جلاکر پانیمین گہولکر لگانا عمدہ ہے اس سے یہ مرض دفع ہوتا ہے۔

(۵) بہینسے کا گوبر نچوڑکر اُسکے پانیمین روغن کنجد سیاہ ملاکر خوب مخلوط کرکے لگادین۔

(۶) بیگن کو پانیمین پکاکر ملکر لگانا بہت مفید ہے اس مرض کو بہت آرام دیتا ہے۔

(۷) مدار کے زرد پتے ۲۰ عدد ہرتال وسم الفار ایک ایک تولہ کہرل کرکے آدہ سیر روغن کنجد سیاہ ملاکر کڑہائی مین آگ پر رکہین جب نصف جل جاوے اوتارکر آبنہ ہلدی و توتیا ایک ایک تولہ ملاکر اوسے کڑہائی مین خوب رگڑین جب مثل مرہم کے ہوجاوے

مقام بال جہڑی کو کہجلا کر لیپ کرین۔

(۸) روغن سرسون خالص پانیمین کہپا کر جب مانند گہی کے ہوجاوے اوسکو لگانا مُفید ہے۔

پہول داغ ہاے سفید مثل برص کے جابجا جسم پر پہجاتے ہین وہ پہول کہلاتے ہین۔

(۱) کس دہاو کتھہ سفید باوہ پاؤ بہر سفوف کرکے اده سیر کانجی و آدہ سیر گلقند مین ملا کر رکہنا آدہ اؤ پاؤ ہر روز کہلانا بہت مفید ہے۔

(۲) پوست بیخ انجیر جنگلی و برگ حنا و مرچ سیاہ مساوی سرکہ مین پیسکر داغ پر لگانا۔

خارش تمام بدن یا گردن و منہ پر خارش اوٹہتی ہے اس مرض کو چول بھی کہتے ہین اور یہہ عارضہ بہت ناقص ہے جب کوئی گہوڑا اس مرض مین مبتلا ہوتا ہے تو اکثر لوگ اسکے پاس دوسرے گہوڑے کو نہین کہڑا کرتے کیونکہ یہہ بیماری دوسرے پر اثر کرکے ہو جاتی ہے اور اکثر لوگ یہہ بھی خیال کرتے ہین کہ یہہ مرض سوار کو بھی اثر کرکے اوس کو بھی کہجلی ہو جاتی ہے اسلیے اس مرض کا علاج جلد تر ہونا ضروری ہے۔

(۱) شروع عارضہ مین پاؤ بہر تخم کرڑواہ مین ملا کر کہلانا ایک ہفتہ مین دفع ہو جاتا ہے۔

(۲) بکرا ذبح کرتے مین جو لہو گرم اوسکے پیٹ سے نکلتی ہے گرما گرم اوس کا لگانا تین روز مین خارش دفع کرتا ہے

(۳) مغز کتھہ و تخم بید انجیر مساوی سبکو فندہ کرکے پانی مین جوش کرکے تین روز تک لگاکر دہوپ مین باندہنا خارش کو دفع کرتا ہے۔

(۴) گندہک و نمک کہاری ایک ایک چہٹانک سفوف کرکے سیر بہر روغن کنجد سیاہ مین ملاکر جوش کرکے تین روز تک بچاکر تالاب کی مٹی لگا کر دہوئے۔

(۵) نمک کہاری و آرد گندم دونون برابر لیکر روئی ڈہکا کر اسکو جلاکر کوئلہ کر ڈالین اوس کوئلہ کا سفوف کرکے ایک حصہ روغن سرسون دو حصہ دہی مین ملا کر لگایا کرین۔

(۶) نمک سنگ آب لیمون مین گھولکر لگانا بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔

(۷) ہرتال و نمک سانبہر و نوشادر ہموزن سفوف کرکے گائے کے گھی مین ملا کر دو تین روز تک لگانا جانور کو تہوڑی دیر دہوپ مین رکہنا۔

(۸) گندہک توتیا دو جز پارہ یک جز مغز بادام تلخ تین جز خوب گہس کے روغن گاؤ مین ملا کر لگانا۔

(۹) سرکہ و تیزاب ہموزن لیکر مخلوط کرکے مالش کرنا بہت مفید ہے۔ خارش خشک کو آرام کرتی ہے۔

(۱۰) اگر خارش سے پہٹا بہت کر رطوبت نکلتی ہو صابون و سندور و صندل ہموزن ساٹھ سرکہ مین پیسکر چہاچہ ملا کر لگانا۔

(۱۱) پارہ یک جز پہٹکری دو جز راکہ لکڑی انگور تین جز سرکہ مین پیسکر روغن گاؤ مین ملا کر کہلانا۔

(۱۲) صابون و نمک روغن گاؤ مین ملا کر لگانا یہہ دوا خارش خشک و تر دونون کو دفع کرتی ہے

(۱۳) حقہ کا پانی خوب سڑا ہوا لیکر تمام بدن کو دہونا اس عارضہ کو فائدہ کرتا ہے۔

(۱۴) تمباکو خشک پانی مین بہگونا پہر مین ملا کر اوس پانی کو تمام بدن پر ملنا جب کہ خشک ہو جاوے سرد پانی سے گھوڑے کو نہلانا بہت مفید ہے

(۱۵) دال ماش پاؤ بہر پانی مین تر کرکے ایک چہٹانک مرچ سرخ ملا کر پانی مین خوب پیسکر بدن کے لگانا جب خشک ہو جاوے سرد پانی سے دہونا۔

(۱۶) باروت کو دہی مین گہولکر بدن پر لگانا خارش کو دفع کرتا ہے بہت مفید ہے۔

(۱۷) آدہ پاؤ صابون ایک چہٹانک نمک ڈالکر گہولکر اسکو لگانا بہی اچھا ہے۔

(۱۸) پیپل کے پتے خشک کرکے جلا کر اوسکی راکہ مین روغن سرسون ملا کر لگانا بعد چار گہڑی کے دہو ڈالنا۔

(۱۹) پیپل کے پتے تازہ پانی مین پیسکر سرسون کے تیل مین ملاکر لگانا بعد چار گھڑی کے دہو ڈالنا۔

(۲۰) صابون کو گرم پانی مین گہولکر اوس سے تمام بدن دہونا پہر دوا لگانا مفید ہے

(۲۱) کتیرہ گوند تین تولہ شام کو پانی مین بہگو کر اوسمین رکہکر صبح کہلانا بہت اکثیر ہے

(۲۲) برگ حنا یا سفوف حنا پانیمین بہگو کر رات کو اسیمین رکہکر صبح کہلانا بہت اکثیر ہے

(۲۳) پاؤ بہر روغن زرد ہر روز کہلانا دو ہفتہ مین فائدہ ہوجاوے اگر گہوڑا کلان ہو تو آدہ سیر روز کہلانا۔

(۲۴) سرسون کی کہل مین نمک سانبہر ڈال کر پانی مین بہگو کر بدن پر ملنا بعد تین گھنٹہ کے دہو ڈالنا۔

(۲۵) بہلانوان لو عدد روغن سرسون آدہ سیر کہڑاہی مین پکاوے اوسمین تین تولہ سفید گہاس اور دو تولہ کمیلہ ڈالکر جب سب چیز جلجاوے کہڑاہی اتار کر اسیکو ایک برتن پانی کا بہر کر ڈالدین تشل روغن کے پانی کے اوپر جمع ہوتا ہے اوسکو اوتار کر بدن پر ملنا تہوڑی دیر دہوپ مین جانور کو رکہنا بہت اکثیر ہے

پیچ چرم

کسی عضو کا چمڑا ابال کر کے سخت و موٹا مثل ہاتہی کے چمڑے کے ہوجاتا ہے اور کبہی اوسپر خارش بہی ہوتی ہے اور کبہی اوسپر آبلہ ہائے خورد یا کلان پڑتے ہین اور خود بخود ٹوٹ جاتے ہین یہہ عارضہ علاوہ گھوڑے کے اور جانورون کو بہی ہوتا ہے اس مرض کے دو نسخہ کتاب معتبر سے لئے گئے ہین یہ تیل ہین اسکا استعمال اس طرح کرنا کہ ایک لکڑی پر کپڑا باندہ کر تیل مین تر کر کے جائے مرض پہ دو بار طلا کرنا چاہیے۔

(۱) سندور صندل سرخ جٹہا ہانسی باہ رنگ ہلدی خوبعلی وار ہلا پد ماکہ کوٹ ملیح مجیٹہ بیج کیتہ پوست بیج سنیبا پوست بیج لکابن نگرہ لونا جگوند جملہ ہموزن مساوی

کوٹکر پانی مین پیسکر و شش چند دوا کے روغن سرسون ملا کر پکاوین جب پانی جل جاوے فقط نیم سوختہ ہوجاوے تب تیل کو اوسجگہ لگانا اگر سب دوا تیل مین جسقدر دوا ملین تب بھی بناوے۔

(۴) مرچ سیاہ ہرتال طبقی مینسل صندل سرخ ہلدی خوردنی دارہلد حنظل پوست بیخ کنیر سفید کوٹ تلخ پوست آک سبکو بوزن مساوی کوٹکر تازا گائے کے پیشاب مین پیسکر گائے کے گوبر کا عرق کپڑے مین نچوڑ کر بقدر چہارم حصہ کل ادویہ ڈالکر شش چند کل ادویہ کا روغن سرسون ملاکر آگ پر رکھین جب پانی جلجاوے ادویہ نیم سوختہ ہوجاوین تب تیل کو دو مرتبہ طلا کرنا۔

آگ سے جلنا

اگر کسی وجہ سے بدن مگھوڑیکا جلکر آبلہ پڑجاوین یا کھال اوٹ کر زخم ہوجاوین اوسکا علاج۔

(۱) پیاز خام کچلکر اوسکا پانی جلے جلی ہوئی پر ٹپکانا یا لگانا مفید ہے۔

(۲) کیلہ کی جڑ کا پانی نچوڑ کر اوس جگہہ لگانا اور ٹپکانا بہت عمدہ ہے۔

(۳) چونہ کی کلی پانی مین گھولکر اوسکا نتھار لیکر السی کے تیل مین کہب رکھنا ایک لکڑی مین کپڑا باندہ کر اوس سے وہ لگانا بہت اکسیر ہے جلدی آرام ہوجاتا ہے۔

(۴) بیضہ مرغ کی زردی جلے ہوئے مقام پر لگانا بہت اکسیر ہے۔

(۵) گندم کی روٹی پکاکر اسکو جلاوے جب کوئلہ ہوجاوے اُسکا سفوف کرکے اوّل جلے ہوئے پر روغن سرسون لگا کر بعدہ اُوس سفوف کی بُرکی دیوین۔

(۶) پوست درخت غیر النس کو آگ مین جلا کر اوسکی راکھ اوّل روغن سرسون لگا کر بُرکی

(۷) گائے کے دودہ مین مٹی ملا کر لگانا بھی عمدہ ہے اس سے جلدی آرام ہوجاتا ہے

(۸) رائی کو گرم توے پر ڈال کر ایسا بھونتا کہ کوئلہ ہوجاوے اسمین روغن سرسون ملا کر گھوٹنا پھر لگانا بہت اکسیر ہے۔

(۹) بہٹر اکا چہتہ پورانا لیکر اوسکو آگ مین جلاکر اوسکا سفوف کرکے روغن سرسون مین ملاکر لگانا بھی بہت اکثیر ہے

بخار یعنی تپ اسکو جُبر بھی کہتے ہین یہہ مرض نو قسم کا ہوتا ہے ہر ایک قسم کے جُبر کا نام اور اسکی علامت لکھکر نسخہ تحریر کیے جاتے ہین بخار مین چاہیے کسی قسم کا ہو گھوڑیکا بدن گرم رہتا ہے اور دونون کان زیادہ گرم رہتے ہین دانہ گھاس کم کہاتا ہے خواہ کچھ کہاتا ہو۔

سینبات جرکہ اس بخار مین مُنہ سے بدبو آتی ہے جابجا جسم پر گرہ نمودار ہوتی ہین

(۱) بیج کیوڑہ پوست درخت گولر پوست جامن جدا جدا کچلکر ایک ایک چھٹانک شیرہ اوسکا نکالکر آدہ سیر گائے کے دودہ مین ملاکر ایک ہفتہ نال مین بھرکے پلایا کرین اس سے یہہ مرض تین چار روز مین دفع ہوجاتا ہے۔

انجر علامت اس بخار کی یہ ہے کہ گھوڑا کچھہ کہاتا نہین تمام بدنمین گائین پیدا ہوجاتی ہین اور لید خشک کرتا ہے۔

(۱) ہیڑ بہیڑ آملہ پوست درخت کیوڑہ بیج لید انجیر سب کو بوزن مساوی جوکوب کرکے چھٹانک بھر دوا سیر بھر پانی مین جوش کرے جب چہارم پانی جلجاوے ملکر چھان کر اوسمین سفوف مرچ سیاہ ایک تولہ ملاکر پلانا تین روز مین فائدہ ہوجاوے۔

اینٹ جرکہ اس مرض مین آنکھ اور منہ سے پانی گرا کرتا ہے بدن و کان گرم رہتے ہین

(۱) بیج نیلوفر بیج کہاہی زنجبیل کلان دو دو تولہ نیم کوفتہ کرکے دو سیر پانی مین جوش کرین جب آدہ سیر پانی رہے ملکر چھان ہوے مرچ سیاہ و پیپر دو دو تولہ سفوف ملاکر پلانا۔

سوگا جُر گھوڑا زمین پر پڑا ہوا دم ہلایا کرتا ہے ناک اور مُنہ کے اندر باہر پھنسیان ہوتی ہین اور اُن سے پانی نکلتا ہے اور آنکھہ سے بھی پانی جاری رہتا ہے۔

(۱) مال کنگنی گوکھرو کلان انگور حیراتہ اسرا بہنگرا جوب شیب و کشنیز خشک ایک ایک

تولہ پھر جوش کرکے چھٹانک گلقند لیکر پلاوین و اسقدر ہر روز پلایا کرین۔

لنگھان جُبر گھوڑا دو تین روز تک اگر کچھ کہانے کو نہیں کہاتا بہ سبب گرسنگی کے تپ پیدا ہوجاتی ہین۔

(۱) بار بڑنگ لونگ کنکول مرچ ملہٹی بیخ پات ایک ایک تولہ کوٹکر دو چند اس کے شہد اور برابر اوسکی گائے کا گھی ملاکر کہلاوین۔

رندہ جُبر گھوڑا دانہ چارہ کمتر کہاتا ہے اور کہڑا ہوا سا غری سے ہوا چہوڑا کرتا ہے اور بدن گرم رہتا ہے یہہ علامت رندہ جبر کی ہے۔

(۱) کاگ جگھہ برگ شاہترہ چرایتہ زنجبیل ہیر امودہ دو دو تولہ جوش کرکے شہد ملاکر پلاوین

(۲) زنجبیل دو تولہ صفیک چھہ ماشہ گلقند ایک چھٹانک ملاکر کہلاوین۔

انزادہ جُبر علامت اسکی یہہ ہے کہ گھوڑا کچھ نہیں کہاتا ہے یا تہوڑا کہاتا ہے۔ بدن کو دیکھا کرتا ہے اور کبہی بدن کو منہ سے پکڑتا ہے۔

(۱) برگ سنبہالو لال ساگ مرچ کنکول وال ہلد ایک ایک چھٹانک باہمی جوش کرکے جب چہارم پانی جلجاوے ملکر چہان لیوے تہوڑا روغن کنجد سیاہ ملاکر تمام بدن پر مالش کرین اور دہوپ مین باندہین۔

پہپ جُبر اس عارضہ مین گھوڑا نمو د بخود جہڑا کرتا ہے منی خارج ہوتی ہے۔

(۱) برنج ساٹھی آدہ سیر زیرہ سفید چھٹانک بھر کتیرہ وکتھہ و لاکھہ بیل پکی دو دو تولہ گائے کے دودہ مین پکاکر کہلاوین۔

(۲) کتیرہ وکتھہ و آٹو تولہ ہموزن مساوی سفوف کرکے رات کو پانی مین بھگو کر رکھین صبح آرد جو مین ملاکر کہلایا کرین۔

پٹن جُبر کہ موسم گرما مین مشقت دوڑانے سے یا گرم چیز کہلانے سے یا وقت پر پانی نہ دینے سے پیدا ہوتا ہے دانہ ہضم نہین ہوتا ناک سے ہوا گرم آتی ہے۔

سے خون آتا ہے۔

(۱) الائچی مُرچ ہیچ پات سوگند بالا کنکول مرچ مغز کنار مُلہٹی آملہ کتیرا ایک ایک تولہ تولہ کوٹ چھان کر بادہ بھر خسلر ملا کر کہلایا کریں۔

مرض نوعمر اسکو مار فنیقری بہی لکہا ہے اِس عارضہ مین تمام بدن سے پسینہ جاری ہوتا ہے گھوڑا بدحواس ہوکر رہ گیا اسی چھوڑ دیتا ہے اِس عارضہ سے صحت کمتر ہوتی ہے۔

(۱) آرد کنہٹے کی راکہہ تمام بدن پر بکثرت ملنا چاہئے اگر اس سے پسینہ خشک ہو جاوے تو صحت ہو جاتی ہے۔

(۲) دونون کانو کو جڑ مین ایال [illegible] سے داغ دینا اور مکان تاریک مین رکھنا۔

چاند زدہ یہہ مرض بہت سخت ہے زخمی جانور کو اکثر ہوتا ہے گھوڑا بیتاب زمین پر پڑا ہوا سر پٹکتا ہے اور آنکھین اولٹ جاتی ہین اِس عارضہ مین صحت کمتر ہوتی ہے۔

(۱) اگر دانت بند نہ ہوئے ہون تو ایک مرغ ذبح کرکے آلائش صاف کرکے جوش دیوے اوس کا پانی صاف کرکے نال سے پلاوے

(۲) ایک گیدڑ کو ذبح کرکے آلائش اوسکی صاف کرکے جوش دیوین اوسکا پانی نال سے پلانا بہت مفید ہے۔

(۳) گلہری ذبح کرکے آلائش اوسکی صاف کرکے جوش دیکر اوسکا پانی صاف کرکے نال سے دینا بہت اکسیر ہے۔

(۴) ایک مرغ کو ذبح کرکے چونچ وپر وغیرہ اوس کے الگ کرکے ایسا کوٹ دیوین کہ ہڈی وگوشت مخلوط ہو جاوے دو سیر مہلا ملا کر اور شراب ایک سیر ڈالکر آدہ

پاؤ سیاہ مرچ ملاوین چالیس روز تک کھلانا۔

(۵) اگر دانت گھوڑے کے اس مرض مین بند ہو گئے ہون تو چند کپڑے حیض کے لاکر پانی مین جوش دیکر اوسکا پانی ناک مین ٹپکاوین اور جو پانی بچ جاوے ناک کے ذریعہ سے پلاوین۔

اس مرض مین گھوڑے کو پانی گرم ایک دم پلانا اور مکان خشک مین جہان ہوا کا اثر نہو اوس مکان مین باندہنا علاج مین غفلت نہ کرنا جانور کو یہہ مرض پیدا ہوتا ہے مالک ناامید ہو جاتا ہے۔ کچھ خیرات بھی کرنا واجب ہے۔

فصل دسوین مصالحہ ہائے کہ جنکے کھلانے سے گھوڑا اچھی طیار ہو جاوے اور رنگ کو آب وتاب دیوے طاقت زیادہ ہو جاوے نسخہ یہہ ہین

(۱) موٹھ پکا کر خوب کوٹ کر شکر سرخ ملا کر کھلانا موسم سردی مین نہایت مفید ہے

(۲) موسم گرمی مین موٹھ کے مہیلہ مین السی کی کھل ملا کر کھلانا بہت عمدہ ہے۔

(۳) موٹھ کے مہیلہ مین کنجد کی کھلی موسم سردی مین کھلانے سے طاقت آتی ہے

(۴) کھیر اسطور کھلانا موٹھ کا آٹا دودھ ڈالکر پکاوین مٹھائی ڈالکر ٹھنڈا کرکے کھلانا

(۵) موسم برسات مین نخود کی روٹی پیاز تر کتری ہوئی ملا کر رات کو پکاوین صبح کو روغن بھر سون ملا کر کھلانا۔

(۶) نخود کی روٹی پیاز ملا کر اوسمین نمک ڈالکر روغن زرد ملا کر صبح کو کھلانا عمدہ ہے۔

(۷) مچھلی کا گوشت اور ماش ہموزن جمع کرکے پکا کر اوسمین روغن زرد ملا کر کھلانا بہتر

(۸) چنے کی روٹی پکا کر کلہ بکری کا پکا کر قدرے نمک ڈالکر ملا کر کھلانا بہت طاقت دیتا

(۹) ضعف کم طاقت کو ایام سردی مین کلہ سور کا پکا کر موٹھ کے مہیلہ مین ملا کر سات روز تک کھلایا جاوے مثل جوان کے طاقت ہو جاتی ہے۔

(۱۰) سیر بہر گھی آگ پر چڑہاویوے اُسمین ڈیڑہ پاؤ ہلدی سفوف کرکے پہر میتھی کا سفوف ملاوین پہر سیر بہر ادرک پیسکر ملاوین چار سیر شکر دس سیر دودہ گائیکا ڈالکر حلوا پکار کہین ہر صبح تین چہٹانک کہلایا کرین۔

(۱۱) روغن گاؤ روغن کنجد چربی گاؤ اڑہائی اڑہائی سیر آگ پر رکھین جب مل جاوے اڑہائی سیر نمک سانبھر سفوف کرکے ملادین اوتار رکھین ہر روز بقدر مناسب آرد نخود مین ملاکر کہلاوین۔ اگر چربی گاؤ کا پرہیز ہو تو بکری کی چربی تبدیل کرلوین

(۱۲) کنجد سیاہ و قند سیاہ کوٹ کر دہی مین سانکر کہلاوین تینون چیز ہموزن ہون۔

(۱۳) بنڈال کی جڑ سفوف کرکے چہار قند سیاہ ملاکر ایک ہفتہ تک ڈیڑہ تولہ ہر روز کہلایا کرین بیماری ہڈا وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔

(۱۴) برگ باسہ ایک پاؤ اجواین تین تولہ پیاز آدہ پاؤ مرچ سرخ ایک تولہ نمک سانبھر تین تولہ رات کو تہوڑا پانی ڈال کر آگ پر رکھہ چہوڑین صبح کچل کر آرد نخود ملاکر کہلاوین تہوڑی دیر فایدہ کردیوین مرض بادی وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔

(۱۵) زنجبیل مرچ سیاہ تخم سوہ رائی کٹکی نمک سانبہر نمک لاہوری نمک سیاہ سب کو بوزن مساوی کوٹ کر پانی مین سانکر بقدر اڑہائی تولہ کی گولیان بنا رکھین ایک گولی آٹے مین سانکر ہر روز کہلاوین۔

نوٹ۔ جو نسخہ کتاب ہذا مین درج ہین اور اونکی تعداد وزن کی جو تحریر ہوئی ہے وہ واسطے پورے گہوڑے کے ہے دوا دینے مین یہہ خیال ضرور رکہنا کہ جیسا اسپ ہو نسخہ کی تعداد اوسیقدر کم کردینی چاہیے چہوٹے یابو یا گدہی خچر کو تعداد نسخہ نصف اور بچہ ایک سال یا کم ایک سال کو تعداد نسخہ کی چہارم کرکے دینا مناسب ہے اور یہہ تدبیر لازمی ہو ایام سفر ہو یا قیام ہو ایام گرما مین دانہ ورات بقدر چہارم کے کم کردینا پانی بدفعات پلانا اکثر نہلانا منہ آنکہہ دہونا دوپہر کو ستو نمکین یا میٹہا پانی۔

کے ساتھ ملانا گھاس تر کھلانا دوپہر کو سوار نہ ہوتا مکان سرد مین رکھنا ہوا گرم سے محفوظ رکھنا موسم سرما مین پانی کم پلانا موٹھ کا پھلہ خواہ نخود کا دانہ دینا پھٹکری کچھہ ہلدی تین حصہ سفوف کرکے دوچند قند سیاہ مین ملاکر کھلانا راتب مصالحہ گرم دینا مکان گرم مین رکھنا مشقت سواری کی لینا برسات مین مکان ہوادار صاف مین رکھنا گاہ گاہ تہوڑی شراب قبل دانہ کے پلانا اور مصالحہ ہائے جو مرض بادی مین دیتے ہین کھلانا کیونکہ گھاس خام ہوتی ہے اسلیئے شراب کا دینا اس موسم مین ضرور ہے۔

باب دویم دربارہ بیماری گائے وبیل وبھینس وبھینسا اور اون کے معالجات اور علامت مرض

فصل پہلی بیماری سینگ ودماغ جو مویشی کو پیدا ہوتی ہے

ٹوٹا سینگ اکثر مویشی آپس مین لڑتے ہین اوسکے صدمہ پاکر ڈنگر کا سینگ ٹوٹ جاتا ہے یا کسی اور وجہ سے صدمہ پاکر سینگ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱) اگر سینگ کی ٹوپلی اوتر جاوے تو اوسیوقت ٹوپلی چڑہاکر پارچہ سے باندہین اس تدبیر سے چڑہ جاتی ہے۔

(۲) رال سفوف کرکے سینگ پر ملنا کپڑا پانی سرد مین ترکرکے باندہنا تو سینگ اچھا ہووے۔

(۳) آدمی کے سرکے بال اوسمین اینٹ کا کھورا ملاکر قدرے روغن سرسون ملاکر باندہنا۔

درد سر اس مرض مین مویشی سر جہکائے رہتا ہے اور اکثر یہہ بیماری موسم سرما مین سینگ کی جڑ مین سردی پہونچکر پیدا ہوجاتی ہے یا وہ مشقت کرکے پسینہ مین ہوا ناقص لگ کر یہہ مرض پیدا ہوتا ہے مویشی سست کھڑا رہتا ہے اور کبھی سینگ

کہولنے سے مارتا ہے۔

(۱) گوبر تازہ گائے کا اوسی کے پیشاب مین گرم کرکے مویشی کے سر کے باندہنا فائدہ کرتا ہے

(۲) نصف مغز بادام بھی دینا مویشی کی سردی رفع کرتا ہے۔

(۳) آدہ پاؤ شراب ہندوستانی دینا درد سر کو فائدہ کرتی ہے۔

(۴) مرچ سیاہ پیپل سونٹھ بقدر دو تولہ آدہ پاؤ شراب مین ملاکر دینا۔

(۵) ہلدی اجواین نمک سیاہ مرچ سیاہ مغز گھیکوار آرد سونٹھ مین ملاکر کہلانا۔

(۶) تخم کرنج پانچ عدد آگ مین ٹپکا کر بہا کا اوس کا دفع کرو لوین سونٹھ و مرچ سیاہ و پیپل واجواین نمک سانبھر لوزن مساوی ایک ایک تولہ و ہینگ چھ ماشہ آرد نخود مین ملاکر کہلانا چاہیئے۔

گرم دماغ بعض مرتبہ مویشی کے دماغ مین کرم ہو جاتے ہین اوس حالت مین مویشی سینگ کہونٹے سے مارا کرتا ہے اکثر لوگ اسکو علامت نحوسیت بتلاتے ہین دراصل یہ مرض ہے

(۱) پیاز خام بکثرت کہلانا اس مرض مین نہایت مفید ہے۔

(۲) کیہلہل خشخاش کرکے اوس کا پانی بنا کر بذریعہ نالکی کے دماغ تک پہنچاوین۔

(۳) برگ تازہ شریفہ کا عرق نچوڑ کر دو قطرہ ناک کے ذریعہ سے دماغ تک پہنچا دینا اکسیر ہے۔

(۴) برگ تازہ تلسا کا عرق نکالکر تدبیر مذکورہ بالا عمل کرنا بہت مفید ہے۔

(۵) نوسادر و کافور ہموزن مخلوط کرکے تدبیر مذکورہ بالا عمل کرنا مرض کا دفعیہ کرتا ہے۔

(۶) کانچلی سانپ کو آگ مین جلا کر تمباکو مین ملاکر ناس اوسکا تدبیر مذکورہ بالا عمل کرو۔

فصل دوسری بیماری آنکھ جو مویشی کو ہوتی ہے

(۱) اول بیماری کا حال و علامت مفصل تحریر کرکے ذیل مین نسخے تحریر کئے جاتے ہین

بعض مرتبہ مویشیان کی آنکھ آجاتی ہے یا دونو آنکھون مین بوقت صبح رطوبت جمع ہوتی ہے۔

جسکو دہیڈ کہتے ہین پیدا ہو جاتی ہے یہ بیماری زیادہ تکلیف نہین دیتی مگر مویشی
اوسوقت بدصورت معلوم ہوتا ہے اسکو دیکہکر مالک مویشی کا دل خوش نہین ہوتا۔

(۱) باسی پانی کا چہینٹا بوقت صبح اوسکی آنکہون پر دینا مفید ہے آرام ہو جاتا ہے۔

(۲) نمک سنگ بقدر تین تولہ سیر بہر پانی مین ڈال کر رات کو برتن مٹی مین رکہہ چہوڑے بوقت صبح اوس پانی کے چہینٹے آنکہون پر دیوین بہت مفید ہے۔

(۳) صابون کو پانی مین گہول کر اوسکی پچکاری یا چہینٹا مارنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) بوقت رات کے چراغ کا تیل نیم گرم آنکہون پر لگانا فائدہ کرتا ہے۔

(۵) عرق سونف سے آنکہون کا دہونا اس مرض کا دفع کرتا ہے

(اگر آنکہہ کے کوئے سرخ رہتے ہون تو جاننا کہ گرمی کا اثر ہو رہا ہے۔

(۶) ہلیلہ بلیلہ آملہ ہموزن پانی مین جوش دیکر ایک برتن مٹی مین رکہہ چہوڑے صبح کو وہ پانی آنکہون پر ڈالا کرین بہت اکسیر ہے۔

(۷) پہٹکری پانی مین گہولکر وہ پانی آنکہون پر ڈالنا بہت مفید ہے۔

(۸) اگر آنکہون کے کنارے سفید ہو جاوین فلفل دراز شہد مین گہسکر لگانا چاہیئے

(اگر آنکہون سے ہر وقت پانی جاری رہے)

(۹) دنیہ کا پہول پہٹکری بریان شہد خالص چہہ چہہ ماشہ روغن سرسون نو ماشہ لیکر تازہ دستہ لکڑی نیب کا بناکر مسی کے کٹورہ مین رگڑکر لگایا کرین۔

(۱۰) باسی پانی بوقت صبح اپنے منہ مین لیکر اوسکی کلی آنکہون پر ڈالنا مفید ہے۔

(۱۱) بوقت صبح چند بار نمک سانبہر منہ مین لیکر اوسکی کلی کرنا بہی اس مرض کو دفع کرتی ہے

(اگر مویشی ہر وقت آنکہہ بند رکہے اوس کا علاج)

(۱۲) روغن سرسون مین کپڑا ترکرکے آنکہہ پر باندہنا اس مرض مین بہت اچہا ہے۔
کنارے آنکہہ کے سرخ یا سفید ہون پانی جاری رہے اور بال بہی گر جاتے ہین۔

(۱۳) ہلیلہ بلیلہ آملہ بوزن مساوی پانی مین ترکر رکہین وہ پانی آنکہون پر ڈالا کرین۔

(۱۴) ہلیلہ بلیلہ آملہ کا پانی در سوت و آب ہلدی ولودہ پہٹکری ملا کر جوش کر رکہین سرد کرکے آنکہون پر ڈالا کرین۔

(اگر آنکہ مین جالا یا پہلی یا ناخنہ خود بخود یا کسی اور وجہہ سے ہوجاوے)

(۱۵) آب سرد مین نمک گہول کر ہر صبح منہ مین لیکر اوس آنکہہ پر کلی ڈالنا عمدہ ہے۔

(۱۶) آدمی کا بول تازہ ہر روز آنکہہ پر ڈالنا اس عارضہ مین نہایت مفید ہے۔

(۱۷) نمک سنگ کو شہد مین گہسکر آنکہہ پر لگانا بہت عمدہ ہے۔

(۱۸) گنج کی چوڑی کا خوب باریک سرمہ بناکر آنکہہ مین ڈالنا بہت اچھا ہے۔

(۱۹) چینی کا برتن کا ٹکڑہ لیکر اوسکو خوب باریک کہرل کرکے حسب موافق سرمہ کے ہوجاوے آنکہہ مین ڈالنا چاہیے۔

(۲۰) ہاتہی کا ناخون اور پہٹکری بریان پانی مین گہسکر آنکہہ مین لگانا بہت اکسیر ہے۔

(۲۱) گیرو تین حصہ قلمی شورہ یک حصہ مخلوط کرکے سرمہ بناکر آنکہہ مین لگانا بہت اچھا ہے

(۲۲) ساٹہی چاول مدار کے دودہ مین ترکرکے خشک کرین گل حکمت کرکے ایسے آنچ مین رکہین کہ کوئلہ ہوجاوے اوسکی ہموزن تخم سرسون و تخم ریٹہا و نمک سنگ ملاکر سرمہ بناکر لگایا کرین۔

(۲۳) پوست بیضہ مرغ کو گل حکمت کرکے جلاوے ہموزن اوس کے گندہک آنولہ سار آنولہ و توتیا رومی ملاکر بول آدمی مین ترکرکے گولیان بنا رکہین گولی بول آدمی مین گہولکر لگایا کرین۔

(۲۴) قلمی شورہ و کف دریا و تخم سرس کا سرمہ بناکر آنکہہ مین لگانا اس عارضہ مین اچھا ہے

(۲۵) اگر آنکہ پر صدمہ چوٹ کا پہنچے تو مرغ کی تازہ بیٹ لگانا بہت اکسیر ہے۔

(۲۶) کبوتر خانگی کی تازہ بیٹ آنکہہ پر لگانا مرض چوٹ مین بہت عمدہ ہے۔

(۲۷) برگ ملوہ تازہ برگ سنہالو پیسکر پوٹلی کپڑے مین بناکر گرم سینیک دینا بہت اچھا ہے
(۲۸) آنبہ ہلدی وچینیر سفوف کرکے دو تولہ مایدہ گندم تین تولہ تہوڑی پیاز کچل کر ملا دین
سب کو روغن زرد و پانی مین سانکر دو پوٹلی بناکر نیم گرم سینیک دینا چوٹ کو فوراً
فائدہ کرتا ہے۔
(۲۹) تمر ہیلا پانی مین ترکرکے تہوڑا جوش دیوین اوس پانی سے آنکھ کو دھویا کرین۔
(۳۰) کف دریا کو چاول کی مانند مین ترکرکے اوسمین تہوڑا شہد ملاکر پیسکر آنکھ پر لگایا کرین
علاوہ ان امراض مذکورہ بالا سے جو اور کوئی مرض پیدا ہو جاوے تو باب اوّل کی فصل
دوسری سے امداد لیکر جو نسخہ اوسمین تحریر ہین اوسمین سے جو مناسب معلوم ہو عمل مین لاوین۔

فصل تیسری بیماری دہن وحلق کے بیان مین

اگر مویشی کے منہ کے اندر کانٹے مین مو اللہ مثل خار کے سخت پیدا ہو جاتے ہین اور اسکی تکلیف
سے چارہ اچھی طرح نہین کہا سکتا مویشی دُبلا رہتا ہے یہہ عارضہ بہت بُرا ہے۔
(۱) نمک سانبھر منہ مین ملنا شروع عارضہ مین اچھا ہے اور گلہے گاہے نمک ملتا رہے تو یہہ
مرض نہین ہوتا ہے۔
(۲) ایک ڈہلہ پہٹکری کا لیکر مویشی کے منہ مین ملنا اس تدبیر سے نرم ہو جاتے ہین۔
(۳) نمک سنگ کا ڈہلا لیکر اُسکو مویشی کے منہ مین پہیرنا یہہ بھی فائدہ کرتا ہے۔
(۴) اگر یہہ مرض تدبیر مذکورہ بالا سے اچھا نہ ہو تو موالونکو کاٹ ڈالتے ہین اوس سے جلد
آرام ہو جاتا ہے۔
دانہ رحمنہ کے آبلہ پڑ جاتے ہین اگر یہہ عارضہ حالت بخار مین پیدا ہوتا ہے جانور سست
رہتا ہے جگالی نہین کرتا نہ چارہ کہاتا ہے اکثر منہ سے رال ڈالتا ہے اور ہونٹ چاٹتا ہے
(۵) دو تولہ پہٹکری لیکر ایک سیر پانی مین جوش دیوین جب دو وابال آکر پہٹکری گل

جاوے اوتار کر جب نیم گرم رہے وہی پارچہ بہگو کر اوس پانی کے پوچارہ دینا اکثیر ہے۔
اکثر پیر وغیرہ مین بہی آبلہ ہوجاتے ہین اوسمین بہی پوچارہ دینا فائدہ مند ہے۔

(۶) چمار کی کونڈ کا پانی جسمین چمڑا رنگا جاتا ہے اوس پانی کو لاکر منہ مین پوچارہ دینا۔

(۷) کیکر کا پوست نیم کوفتہ کر کے پانی مین جوش دیکر اوس پانی سے پوچارہ دینا عمدہ ہے

(۸) قصاب کے یہان سے ڈنگر کی انتڑی لاکر اوسکو پانی مین جوش دیکر اوس پانی کا پوچارہ دینا

(۹) اس عارضہ مین گندہک کی دہونی دینا بہی بہت اکثیر ہے۔

(۱۰) ایک عدد پیاز مویشی کو چبا دینا اس مرض مین نہایت مفید ہے

(۱۱) موسم گرما مین اس مرض مین مانڈ چاول سفید کا دینا بہت اکثیر ہے۔

(۱۲) سبز گہاس دینا اور پانی تازہ پلانا مثل دوا ہے خشک چارہ اور تالاب کا پانی مضر ہے

(۱۳) ایک پاؤ آرد ماش اوسمین تراشی ہوئی پیاز ملا کر اوسکی روٹی پکا کر مویشی کو کہلانا۔

(۱۴) برگ انبہ سندوریا کہلانا مفید ہے اس کا تجربہ ہوچکا ہے۔

نوٹ جب یہہ مرض منہ مین ہوتا ہے توضرور پیر مین بہی آبلہ پڑتے ہین جو نسخہ پوچارہ دیے گے ہین تو منہ اور پیر وغیرہ مین پوچارہ دینا چاہیئے اور یہہ بیماری ایسی ہے کہ جو اچہا مویشی اس مرض کے مویشی کے پاس رہے وہ بہی بیمار ہوجاتا ہے جہوٹا گہاس کا کہانا تو درکنار مگر پاس رہنے سے بیماری دوسرے پر اثر کرجاتی ہے اسلیئے مالک کو مناسب ہے کہ جب کوئی مویشی اس مرض مین مبتلا ہو تو اوسکو فوراً علیحدہ رکہنا اور جائے خشک مین رکہنا نرو گیلی جگہہ نہو اور ہرا گہاس اور تازہ پانی پلانا اور گندہک کی دہونی دینا۔

گلا روکنا

جسوقت مویشی کا گلا روکتا ہے اوس سے دانہ چارہ نگلا نہین جاتا اکثر یہہ عارضہ اس وجہہ سے بہی ہوجاتا ہے کہ جب مویشی سخت اور موٹا چارہ کہاتا ہے بعض مرتبہ مویشی کے حلق مین جیب کے اوپر ورم بشکل لانبا مثل کوکڑی کے

ہوجاتا ہے اُوسمین چارہ کہانا بالکل بند ہوجاتا ہے بلکہ سانس بہی رُک رُک کر آتا ہے اس مرض کی خبرگیری نہو تو مویشی بہت جلد سانس بند ہوکر مرجاتا ہے جب یہہ مرض معلوم ہو تو فوراً علاج کرنا شرط ہے۔

(۱) ایک گولی مٹا اُوسمیں مویشی کا مُنہ کہول کر ورم پر گلے سے خوب مالش کرتے کرتے ورم کم ہوجاتا ہے یا بالکل اچھا ہوجاتا ہے۔

(۲) روغن سُرسون اوسمین روی مصطگے ملا کر باہر مالش کرنا خوب سینک دینا۔

(۳) اِس مرض مین حلقوم پہ داغ دینا بہی مُفید ہے مرض اچھا ہوجاتا ہے۔

گہروا یہہ مرض سوزش حلق ہے رطوبت جمع ہوکر پیدا ہوجاتا ہے۔ حلق اور نرخرے پر ورم ہوجاتا ہے اس مرض مین بخار بہی پیدا ہوجاتا ہے اور سانس بہی مشکل سے لیا جاتا ہے۔

(۱) گندہک آدہ پاؤ روغن السی پاؤبہر سونٹھ ڈیڑہ تولہ سبکو مخلوط کرکے مویشی کو دینا۔

(۲) نرخرے اور جبارٹے دونو کا لونکے درمیان لوہے سے داغ دینا بہی مُفید ہے۔

(۳) روغن چال گوڑہ سات ماشہ روغن سرسون آدہ پاؤبہر دو روغن ملا کر پلستر لگانا۔

(۴) پہٹکری پانچ ماشہ راب آدہ پاؤ پانی آدہ سیر اوسکی پچکاری دو دو گھڑی لیے دینا۔

(۵) پانی دو سیر گرم کرکے اوسمین تیل اور صابون ملا کر نیمگرم پلانا مُفید ہے۔

(۶) گرم پانی مین نمک اور تیل و السی ملا کر پلانا بہت مفید ہے۔

(۷) اس مرض مین برگ کنبہار تازہ یا خشک کہلانا بہی مُفید ہے۔

دھسکا یہہ مرض ایسا ہے کہ اِس مین مویشی ہروقت دہانسا کرتا ہے اور سوکہی کہانسی بہی اس مرض بہی اس مرض مین پیدا ہوجاتا ہے اکثر یہہ مرض سوکہی گہاس ہونے سے یا ایک گہاس جنگل مین پیدا ہوتی ہے اوسپر انڈے ہوتے ہین اوسکے کہانیسے کیڑے مثل سوت کے نرخرے مین ہوکر اوس سے یہہ مرض

کہانسی یا دھسکا ہو جاتا ہے۔

(۱) اس مرض مین نرم اور ہری گھاس دینا مثل دوا کے کارگر ہے اور پانی تازہ صاف پلانا۔

(۲) چاول کا ماند اس عارضہ مین مویشی کو پلانا بہت فائدہ کرتا ہے۔

(۳) قلمی شورہ کافور لولو ماشہ تخم دہتورہ ساڑھے چار ماشہ شراب نصف چھٹانک سبکو ملا کر دینا۔

(۴) گندہک آگ پر ڈالکر اوسکا دہوان مُنہ کے آگے کر دیوین ناک اور مُنہ کے ذریعہ سے دہوان اندر جاکر زیادہ دھسکا آوے پھر آرام ہو جاتا ہے۔

(۵) اگر سوکھی کہانسی ہو تو مکھن گھی بھی کہلانا بہت فائدہ کرتا ہے۔

(۶) مالائی مین مصری ڈالکر تین روز برابر کہلانا کہانسی خشک کو فائدہ کرتا ہے۔

(۷) شراب خالص بقدر آدہ پاؤ دو تین روز دینا دہسکہ کو آرام دیتا ہے۔

(۸) برگ باسہ کا عرق آدہ پاؤ نمک کہاری ڈیڑہ تولہ ڈالکر دینا بہت مفید ہے۔

(۹) جب بیل زیادہ دہسکے تو معلوم کرنا چاہیے کہ اوسکے حلق مین گولہ ہے اور وہ گولہ اس طرح ہوتا ہے کہ دوسرے بیل کے چاٹنے سے بال بیل کے مُنہ مین جمع ہو کر گولہ بن جاتا ہے اور اوس سے دہسکا ہوتا ہے۔

(۱۰) مولی کی کونپل شکر سُرخ اور دودہ ملاکر گرم کرکے پانچ چار مرتبہ پلانے سے مرض رفع ہو جاتا ہے۔

فصل چوتھی بیماری چھاتی اور کندہے کے متعلق جو ہو

ورم گردن اکثر بیل و بہینسا بوجھ کھینچنے مین بعض مرتبہ کندہ پر ورم ہو جاتا ہے اوس کی وجہ سے سخت تکلیف ہو جاتی ہے جوتنے کے قابل نہین رہتا۔

(۱) روغن السی نیم گرم لیکر اوسکی مالش کرنا عمدہ ہے۔ یہ علاج دیسی ہے۔

مین ملاکر کہلانا بہت عمدہ ہے دیسی علاج چند مرتبہ تجربہ ہوچکا ہے۔

(۴) گائے کا دودہ گرم کرکے اوس مین تہوڑا نمک ڈالکر خواہ ٹکڑہ کمبل تر کرکے چہاتی پر باندہنا اچہا ہے۔

(۵) برگ آکہہ برگ روسہ دہتورہ اجواین وہلدی و نمک سانبہر ہموزن جوش دیکر جب رنگ بدل جاوے آرد میتہی بقدر مناسب ملاکر کہلایا کرین دو تین روز مین فائدہ ہو

(۶) نمک سنگ و نمک کہاری سجی وجوا کہار و نمک سیاہ ایک ایک تولہ لیکر سفوف کرکے تازہ گائے کے پیشاب کے ساتہہ دیوے بہت اکسیر ہے دیسی علاج ہے۔

(۷) روغن گاؤ ایک پاؤ قند سیاہ آدہ سیر پانی تین پاؤ نمک ایک چہٹانک خوب جوش دیکر جب پانی کسیقدر جل جاوے اوتار کر سیر گرم پلانا۔

(۸) روغن کنجد اوس مین مصطگی رومی اور نمک کہاری ڈال کر گرم کرکے مالش کرنا اور سینکنا۔

فصل پنجم در بیماری نفخ شکم اور اوسکی شناخت

نفخ شکم

یعنی اپہارہ اس مرض کو ہر شخص شناخت کرسکتا ہے اکثر یہہ عارضہ بدہضمی سے یا موٹا و خشک چارہ کہلانے سے اور بعض مویشی کو مشقت کرنے سے یا مرض بادی وغیرہ سے پیدا ہوجاتا ہے پیٹ پہولتا ہے جگالی نہین کرتا اور مویشی سست رہتا ہے چلنے پہرنے سے معذور ہوجاتا ہے۔

(۱) بیل اپنا پیشاب خود چاٹتا ہے یہہ بہی بدہضمی کو دفع کرتا ہے گائے و بیل کا پیشاب دینا اس مرض مین بہت مفید ہے دینا چاہیے۔

(۲) سیاہ مرچ ڈیڑہ تولہ سونٹھ پانچ تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ شراب کے ساتہہ دینا اچہا ہے اس کے دینے سے اگر مویشی کو ڈکار آوے تو صورت فائدہ کی ہے

(۳) نمک کہاری دو تولہ روغن سرسون آدہ پاؤ ملاکر مویشی کو دینا بہت عمدہ ہے

(۴) نوساور ایک تولہ سرد پانی مین ملاکر دینا یہہ نسخہ ڈاکٹری کتاب کا ہے۔
(۵) تمباکو کشیدنی کا پتہ لیکر آدہ پاؤ قند سیاہ کہنہ مین ملاکر ڈیڑہ پاؤ گرم پانی کے ساتھہ دینا بہت اچھا ہے ویسی علاج ہے۔
(۶) سرکہ خالص مین نمک سانبھر ملاکر دینا اچھا ہے یہہ بہی علاج ویسی ہے۔
(۷) کچہری تلخ پانچ تولہ پانی مین جوش دیکر اُس مین ایک تولہ نوساور اور دو تولہ نمک سانبھر ملاکر مخلوط کرکے مویشی کو دینا علاج دیسی ہے۔
(۸) نمک سیاہ و مرچ سیاہ بقدر دو دو تولہ و صینگ چہہ ماشہ برگ آکہہ تازہ تین عدد اُس کو مخلوط کرکے کوٹ کر مویشی کو کہلانا فوراً فائدہ کرتا ہے تجربہ ہو چکا ہے۔
(۹) اِس مرض مین صابون و روغن سرسون گرم پانی مین ملاکر دینا بہی بہت مفید ہے۔
(۱۰) آکہہ کی لکڑی کا لگام بہی دینے سے مُجگالی ہو جاتی ہے مرض کو صحت ہوتی ہے

اسہال

اِس بیماری مین مویشی گوبر دمبدم پتلا کرتا ہے اور کبہی یہہ مرض بدہضمی سے بہی ہوتا ہے بعض مرتبہ اس عارضہ مین پیاس زیادہ ہوتی ہے وہ علامت اچھی نہین ہے۔
(۱) کہریا مٹی چار تولہ چیرابتا سوا تولہ افیون ساڑہے چار ماشہ گوند ڈہاکہ نو ماشہ سب کو سفوف کرکے ایک چہٹانک شراب ملاکر سیر بہر چاول کا مانڈ کے ساتہہ دینا بہت مفید ہے
(۲) اگر موسم گرما مین یہہ مرض ہو تو کتیرہ گوند جو کوب کرکے بوقت شب پانی مین بہگو دینا اور صبح کو کہلانا مفید ہے۔
(۳) تخم خشخاس پانچ تولہ سکو پانی مین بہگو رکہے صبح ایک تولہ گوند پلاس ملاکر دینا اچھا ہے
(۴) بیل گری دو تولہ ملتانی دو تولہ سفوف کرکے چاول کی مانڈ کی ساتہہ دینا عمدہ ہے۔
(۵) چاول و پان پکاکر اُس مین قدرے نمک سنگ ڈال کر مویشی کو دینا مانڈ علیحدہ نہ کرنا
(۶) مغز تخم انبہ و مغز تخم جامن بیل گری ہموزن سفوف کرکے مانڈ مین ستان کر کہلانا۔

نوٹ - اس مرض میں اگر پیاس کی شدت ہو تو پانی دینا اچھا نہیں بلکہ بجائی پانی کے مانڈ چاول کا پانی دینا نہایت مفید ہے سبز و نرم چارہ دینا خشک نہ دینا چاہئے -

مرض مروڑا یعنی پیچش جب مویشی کو یہ مرض ہوتا ہے آؤں اور خون گوبر کے ساتھ آتی ہے ... بار بار بیٹھ کر زور لگاتا ہے گوبر کرتے وقت زور پڑتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے -

(۱) گرم پانی میں کمبل کا ٹکڑا تر کر کے سینکنا بعدہ خشک کپڑے سے پونچھنا عمدہ ہے

(۲) سرخ لوہا کر کے تھوڑا سا پیٹ کو داغ دینا بہت اچھا ہے -

(۳) روغن السی پاؤ بھر افیون ... تولہ مانڈ چاول ... اثر لگاتا ہے نسخہ ڈاکٹری ہے -

(۴) افیون ۹ ماشہ مانڈ چاول آدھ پاؤ سیر گرم پانی میں ملا کر پلانا چاہیے -

(۵) شراب آدھ پاؤ نوسادر دو تولہ ... تخم دھتورہ ساڑھے چار ماشہ مانڈ کے ساتھ دینا بہت عمدہ ہے -

(۶) پانچ سیر پانی میں السی و چاول خوب جوش دیکر چھان لینا ٹھنڈا کر کے تھوڑا نمک ڈالکر دینا -

(۷) افیون نو ماشہ کھریا مٹی ڈھائی تولہ سفوف کر کے ۱۰ ماشہ سفیدہ چاول کی مانڈ کے ساتھ دینا بہت اچھا ہے -

(۸) نمک سیاہ دو تولہ ہینگ بریان چھ ماشہ سونٹھ ڈیڑھ تولہ سفوف کر کے سرد پانی میں دینا بہت اچھا ہے

(۹) برگ دھتورہ و برگ گندنا اس مرض میں کھلانا بہت اکسیر ہے -

(۱۰) ہینگ بریان چھ ماشہ ہلیلہ زرد دو تولہ سونف چار تولہ سفوف کر کے آرد جو کے ساتھ دینا عمدہ ہے

مرض کچھیا یعنی اپھرنا اور پھولنا غذا کا اوجھڑی میں اکثر مویشی موٹا چارہ جب

کہاتا ہے وہ اوجھڑی مین اڑجاتا اور پھولتا ہے اور بعض مرتبہ زیادہ دانہ کہا لینے سے
بھی یہہ مرض پیدا ہوجاتا ہے مویشی جگالی بھی کرنا اپنی کو کم کر دیتا ہے۔

(۱) نمک سانبھر ڈیڑہ پاؤ روغن السی آدہ پاؤ شراب ایک چھٹانک [illegible]
مخلوط کرکے دینے [illegible] ہے۔

(۲) صابون و روغن تلخ گرم پانی مین ملاکر گہڑی دو گہڑی بعد پچکاری دینا اچھا ہے۔

(۳) گرم پانی مین کمبل بھگوکر تر کرکے مویشی کے پیٹ کو سینکنا اور بائین کوکھ کو انگلی سے
دبانا ایسی صورت فائدہ کی ہے۔

(۴) [illegible] تیل دو تولہ روغن تلخ چار تولہ ملاکر مویشی کو نال سے دینا اچھا ہے۔

(۵) روغن السی و شراب ہندوستانی ایک ایک پاؤ چھٹانک مرچ سیاہ و سونٹھ ایک ایک
تولہ و راب سہاگی ڈیڑہ چھٹانک ملاکر دینا مفید ہے۔

(۶) روغن السی پاؤ بھر گندہک آدہ پاؤ سونٹھ سوا تولہ ملاکر مویشی کو پلانا فوراً جلاب ہوگا۔

(۷) ایلیا السی کا نمک و چوکر ملاکر دینا اس مرض مین بہت مفید ہے۔

مرض کچہیا اڑجانا غذا کا تیسرے معدہ مین شناخت مویشی جگالی چھوڑ دیا کرتا ہے
جلدی جلدی سانس لیتا ہے اور لال پیشاب کرتا ہے اور کراہتا ہے اس مرض
مین پیٹ بھی پھولتا ہے چارہ بالکل نہین کہاتا۔ اِس مرض مین جو سات نسخہ جلاب
وغیرہ اور جو تدبیر لکھی ہین وہ سب کرنی مناسب ہین اور علاوہ اسکے نسخہ دوا کے درج ہین۔

(۸) نمک ڈیڑہ پاؤ و راب سہاگی آدہ پاؤ ایلوا ایک تولہ سونٹھ ڈہائی تولہ گندہک پانچ تولہ ایک
سیر پانی گرم کے ساتھ پلانا فوراً جلاب ہوگا مفید ہے۔

(۹) شراب ڈیڑہ چھٹانک السی ڈیڑہ پاؤ چار سیر پانی مین پکاکر پلانا مفید ہے۔

بھوک نہ لگتی ہو یا کم لگتی ہو یہہ مرض اکثر کمزوری مین یا انتڑی خشک ہوکر معدہ مین طاقت
ہاضمی کم ہوکر پیدا ہوجاتا ہے بوجہ کم خورش کے لاغری ہوجاتی ہے۔

(۱) گڑ و سونٹھ و نمک سانبھر لوزن مساوی قند سیاہ کے ساتھ دینا بہت اچھا ہے۔
(۲) نمک کہاری و سونٹھ و سیاہ مرچ اجواین لقدر دو دو تولہ سفوف گرم پانی کے ساتھ دینا چاہئے۔
(۳) نمک سیاہ و مرچ سیاہ کٹکی ورائی لقدر دو دو تولہ سفوف کرکے سرکہ خالص کے ساتھ دینا عمدہ ہے۔
(۴) کہل سرسون آدہ سیر نمک سانبھر ایک چہٹانک شیرہ یا راب پاؤ بھر تینون چیز سیر بھر پانی مین بہگو کر رات کو آگ پر رکھ چھوڑے صبح ٹہنڈا کرکے پلاوے یا نال دیوے اگر خود پی لیوے تو بہتر ہے۔
(۵) نمک تین تولہ قند سیاہ آدہ پاؤ شیر گاو آدہ سیر گرم کرکے مویشی کو دینا بہت اکسیر ہے۔
(۶) روغن زرد پاؤ بھر قند سیاہ آدہ سیر نمک سانبھر ایک چہٹانک پانی سیر بھر مین پکاوے جب پانی ایک چہارم جل جاوے اوتار کر ٹہنڈا کرکے مویشی کو پلاوین۔
(۷) السی کا دلیا نمک ڈال کر پلانا اس سے بہی آنت کہل جاتی ہین بہوک لگنے لگتی ہے۔
(۸) گاہ گاہ نمک سانبھر مویشی کو دینا بہت عمدہ ہے اس سے کوکھ کرتا ہے۔
(۹) نمک سانبھر و اجواین تین تین تولہ نخود کی روٹی مین پکا کر روغن سرسون مین تر کرکے کہلانا

کرم شکم و جو کہا جانا بعض مرتبہ ڈنگر جو کہا جاتا ہے سبب اوس کا یہہ ہے کہ پانی کہیا تہہ کوئی جونک نگلی جاتی ہے وہ اندر جا کر زیادہ ہو جاتی ہے۔ یا ایک قسم کا گہاس جنگل مین ہو جاتا ہے اگر اتفاقیہ مویشی اوسکو کہا جاتا ہے اسکے کہانیسے جونک اندر شکم پیدا ہو جاتی ہے عارضہ بہت ناقص ہے شناخت یہہ ہے کہ مویشی کے سر کے بال گر جاتے ہین اور دوسری شناخت یہ ہے کہ مویشی مٹی کہایا کرتا ہے۔ بے چین رہتا ہے۔ چارہ وغیرہ کم کھاتا ہے۔ اکثر مویشی کے پیٹ مین کرم مثل جونک کے پیدا ہو جاتے ہین دونون مرض مین ادویہ یہہ دینی چاہئین۔

(۱) اجواین اجمودہ سیاہ مرچ پیپل نمک دو دو تولہ سفوف کرکے گرم پانی مین گہولکر نال سے دینا۔
(۲) کافور ایک تولہ سیر بھر مانڈ چاول مین ملا کر دینا بہت مفید ہے ہر دو مرض کو فائدہ کرتا ہے۔
(۳) پیاز بکثرت کہلانا ہر دو مرض مین بہت اچھا ہے کرم و جونک شکم کو خارج کرتے ہین۔
(۴) عرق پیاز و عرق اجواین ایک ایک پاؤ گرم کرکے پلانا بہت فائدہ کرتا ہے۔

(۵) روغن تلخ پاؤ بھر ترپن تیل ایک چھٹانک نمک کھاری تین تولہ ملاکر دینا چاہیے۔

(۶) رائی چھ تولہ نمک کھاری و ہمیلہ تین تین تولہ آدہ سیر دہی مین ملاکر کھلانا بہت مُفید ہے۔

(۷) ایلوہ ایکتولہ سیر بھر چاول کے مانڈ کے ساتھ دینا مُفید ہے۔

(۸) سرکہ ایک پاؤ مین نمک و شورہ قلمی و نوسادر ایک ایک تولہ ملاکر دینا اچھا ہے۔

(۹) تمباکو پانی مین گھولکر دینا ان ہر دو مرض مین بہت اچھا ہے جلد آرام ہوتا ہے۔

فصل چھٹی در بیماری اعضائے بول گاہ مین

لال پیشاب بدہضمی سے ہوتا ہے مویشی جُگالی نہین کرتا نہ بھوک لگتی ہے۔

(۱) نمک کھاری ڈیڑہ پاؤ ایلوا ایکتولہ گندہک پانچ تولہ سونٹھ ڈہائی تولہ مٹھائی راب آدہ پاؤ گرم پانی مین ملاکر دینا۔

(۲) السی ڈیڑہ پاؤ راب آدہ پاؤ شراب ایک چھٹانک چار سیر پانی مین پکاکر چھان لینا تین تولہ نمک کھاری ملاکر دینا۔

(اگر سُرخ پیشاب گرمی سے آتا ہے تو وہ کسیقدر گاڑہا ہوتا ہے اُسکا علاج یہہ ہے)

(۳) ایک چھٹانک مائدہ گندم اسیقدر شکر سفید پانی مین ملاکر پلانا مُفید ہے۔

(۴) کتیرہ گوند پانی مین بھگوکر دینا اس مرض مین بہت اچھا ہے۔

(۵) سفوف مہندی پانی مین گھول کر پلانا اس مرض مین بہت اچھا ہے۔

(۶) برگ سیشم تازہ کھلانا مویشی کو فائدہ کرتا ہے۔

(۷) تخم دھنیا و زیرہ سفید بوزن مساوی پانی مین گھوٹ کر دینا عمدہ ہے۔

(۸) برگ ببول یعنی کیکر آدہ پاؤ زیرہ سفید و کاہو تین تین تولہ پانی مین گھولکر سیر بھر پانی پلانا۔

(اگر پیشاب کے ساتھ خون غلیظ آتا ہے تو سمجھنا کہ یہہ عارضہ سردی و بادی سے پیدا ہوا ہے)

(۹) ہلیلہ بلیلہ آملہ زیرہ سفید و کتیرا و کتھ سفید بوزن مساوی سفوف کرکے ایک چھٹانک

مین ملا کر دینا مفید ہے چند مرتبہ تجربہ ہو چکا ہے۔

(۱۱) گنگی رائی سونٹھ گھوڑ بیچ اجواین بقدر دو دو تولہ پاؤ بھر قند سیاہ مین ملا کر دینا عمدہ ہے۔

(۱۲) تخم سوا اجمودہ پیپل نمک سانبھر بقدر دو دو تولہ قند سیاہ ایک پاؤ دو سیر پانی مین جوشدیکر پلانا۔

(۱۳) اجواین ایک چھٹانک قند سیاہ آدہ سیر پانی مین پکا کر ایک پاؤ روغن زرد ڈالکر نیم گرم پلانا۔

(۱۴) اگر ادویہ مذکورہ بالا سے جیر نہ ڈالے تو مولیشی کو پانی مین لیکر کوئی آدمی جو اس کام مین ہوشیار ہو تو جیر کو نکال سکتا ہے تدبیر یہہ ہے کہ مولیشی کو پانی مین تیرایا جاوے اور جیر ایک لکڑی پر لپٹیا رہے رفتہ رفتہ کل نکل جاتی ہے بعد نکل جانے کے نسخہ نمبر ۹ و ۱۰ و ۱۱ کا استعمال کرین کیونکہ ان نسخہ جات سے خوب صفائی ہو جاتی ہے ورنہ کچھہ کن باقی رہجاتا ہے۔

دتہی کا مرض

بعض مولیشی بھنیس گیا ہین بعد بیانے کے دتا کرتی ہے یہہ عارضہ مولیشی کو کم قیمت کر دیتا ہے جسوقت دتی ہی ایک پنڈی برنگ سُرخ بول گاہ سے باہر نکل آتی ہے دیکھنے مین ایسی حالت ہوتی ہے جیسے بیاتے وقت ہوتی ہے۔

(۱) پنڈی جو باہر نکلی ہوئی ہوتی ہے اُسپر آدہ پاؤ شراب ڈالنے سی فوراً اندر چلی جاتی ہے۔

(۲) جس بھینس کو یہہ مرض ہو تو اُسکے بول گاہ مین پارچہ شراب مین تر کرکے رکہنا فائدہ کرتا ہے۔

(۳) اس عارضہ کے دفعیہ کا یہہ علاج ہے کہ جس مولیشی کو یہہ مرض ہو تو ایک ہفتہ قبل بیانے اور ایک ہفتہ بعد بیانے کے کھڑی رکہنا بیٹھنے نہ دینا کیونکہ یہہ مرض بیٹھنے سے ہوتا ہے کھڑے رہنے سے نہین ہوتا اس تدبیر سے یہہ مرض بالکل رفع ہو جاتا ہے۔

پیشاب کم آنا

مولیشی کو پیشاب کم آتا ہو یا نہ آتا ہو۔

(۱) زیرہ سفید و دھنیا نمک سیندھا و مرچ سیاہ بقدر تین تین تولہ دو سیر پانی مین گھوٹکر پلانا۔

(۲) مانڈ چاول بکثرت پلانا اس عارضہ مین مفید ہے۔

(۳) گنّے کا رس بھی اس عارضہ مین پلانے سے پیشاب ہو جاتا ہے۔

(۴) زیرہ سفید کاہو تین تین تولہ برگ ببول یعنی کیکر آدہ پاؤ اڑہائی سیر پانی مین گھوٹکر پلانا۔

علاوہ اسکے یہ مرض اکثر بدہضمی وغیرہ سے بہی ہو جاتا ہے جسکے نسخہ جات بیماری شکم مین درج ہو چکے ہین اسجگہہ زیادہ نسخہ جات کا لکہنا مناسب معلوم نہین ہوتا جہان تک تجربہ مین آئی درج کئے گئے

فصل ساتوین بیماری پاؤن کی ہر ایک قسم کی جو مویشی کو ہوتی ہے

ضرب یا موچ اکثر مویشی کے پیر مین کسی وجہ سے ضرب یا موچ آجاتی ہے تو اوس حالت مین جس پیر مین ضرب یا موچ ہوتی ہے مویشی بیکار ہوجاتا ہے چلنا پہرنا ہی دشوار ہو جاتا ہے۔

(١) نوشادر و شورہ قلمی بقدر تین تین تولہ سیر بھر پانی مین جوش دیکر نیمگرم ضرب یا موچ پر چہارہ دینا مفید ہے۔

(٢) بہی کی مٹی اوسمین قدرے نوشادر ملا کر پانی مین پکا کر ضرب یا موچ پر کپڑا اڑا کر چہار دیوین۔

(٣) کولہو کے چپک کی مٹی گائے کے پیشاب مین پکا کر اوسکا چہارا دینا اکسیر ہے۔

(٤) نمک کہاری آدہ پاؤ سونٹھ و نمک سجی تین تین تولہ سفوف کر کے روغن تلخ مین ڈال کر نیمگرم مالش کرنا بعد مین سینکنا عمدہ ہے۔

(٥) ریہی جو کپڑا دہونے مین کام آتی ہے اوسکو پکا کر چہارہ دینا مفید ہے۔

(٦) سونٹھ و نمک کہاری و ہینگ و رومی مصطگی بقدر ایک ایک تولہ آدہ پاؤ روغن کنجد مین ملا کر نیمگرم لیپ کرنا اچھا ہے۔

(٧) چوہڑہ چاہ کے پاس کا سڑا ہوا پکا کر باندہنا بہت اچھا ہے فائدہ کرتا ہے۔

(٨) نخود خشک موچ پر موٹے پارچہ سے خوب باندہکر اوسپر پانی ڈالتا رہے نخود پہول کر موچ نکل جاتی ہے۔

باؤ مرض باؤ ایک یا دو سب پیرون مین بیماری باؤ اثر کر جاتی ہے جسکی وجہ سے چل پہر نہین سکتا بلکہ بعض مرتبہ کہڑا ہونیسے بھی معذور ہوجاتا ہے۔

(١) سونٹھ و مرچ سیاہ و پیپل کلان دو دو تولہ سفوف کر کے آدہ پاؤ شراب کے ساتھ دینا چاہیئے

(۲) رائی کٹکی کھوڑ بیج اجواین و سونٹھ تین تین تولہ سفوف کرکے پاؤ بھر قند سیاہ میں
ملاکر کھلانا چاہیے۔

(۳) اس مرض میں بیضہ مرغ بھی دینا بیماری کو فائدہ کرتا ہے۔

(۴) لہسن و سانبھر تین تین تولہ ھینگ چھ ماشہ ماش کی روٹی پکاکر اوسمین ملاکر دینا۔

(۵) کلونجی و اجواین و اجمودہ و نمک سنگ تین تین تولہ ایک پاؤ آرد ملیٹھی مین ملاکر کھلانا۔

(۶) روغن کنجد مین موم ڈال کر آگ پر رکھین جب پگھل جاوے اوسمین قدرے نمک
کھاری ڈالکر مالش کرنا۔

(۷) جاپھل دو عدد سفوف کرکے دو تولہ نمک کھاری ملاکر ایک پاؤ آرد موٹھ مین ملاکر دینا۔

(۸) پیپل پیپلا موڈہ باؤبرنگ اجواین اجمودہ ہموزن دو دو تولہ سفوف کرکے قند سیاہ
ایک پاؤ مین ملاکر کھلانا۔

(۹) اگر پیر و نمین ورم ہوجاوے افیون چھ ماشہ مصطگی رومی دو تولہ روغن کنجد آدہ پاؤ
موم سفید دو تولہ گیرو سفوف کرکے تین تولہ آگ پر پکاوین مالش کرکے گوبے کی
آگ سے سینکنا مفید ہے۔

(۱۰) صابون و گیرو ہموزن باریک کرکے روغن تلخ مین پکاکر مالش کرنا چاہیے۔

نوٹ۔ اس بیماری مین مویشی خشک جگہ رکھنا تر و گیلی تھاور پانی نیم گرم پلانا بھوسہ بھگو ونکا دینا۔

آبلہ پڑنا پیرونمین

جب مویشی کے پیرونمین آبلہ پڑجاتا ہے مویشی سست رہتا ہے اور
اکثر بخاری ہوجاتا ہے بدن کا رواں کھڑا ہوتا ہی چارہ وغیرہ چھوڑدیتا ہے
نہ جگالی کرتا ہے درمیان کھرون کے آبلہ ہونے مین چلنے پھرنے سے معذور ہوجاتا ہے ایک
ہی جگہ کھڑا رہتا ہے۔

(۱) چمار کی کونڈی کا پانی جس مین چام کی رنگت ہوتی ہے وہ پانی پیرونمین ڈالنا فائدہ کرتا ہے۔

(۲) پوست درخت کیکر جوکوب کرکے پانی مین پکاکر نیمگرم پوچارہ دینا عمدہ ہے۔

(۱) پھٹکری دو تولہ سیر پانی مین جوش دیکر اوس پانی کے پوچارہ نیم گرم دینا اچھا اس سے آبلہ ٹوٹتا ہے
(۲) چمار کی کونڈ کا پانی جسمین چام کی رنگت ہوتی ہے وہ پانی پیرون مین ڈالنا فائدہ کرتا ہے
(۳) پوست درخت کیکر جو کوب کرکے پانی مین پکاکر نیم گرم پوچارہ دینا عمدہ ہے۔
(۴) اوسی مویشی کا پیشاب تازہ پیرون پر ڈالنا بھی فائدہ کرتا ہے۔

اکثر یہہ مرض جب آبلہ منہ مین پڑتے ہین اوسی وقت پیرون مین ہو جاتے ہین وہ سب ایک ہین اس مرض مین مویشی کو علیحدہ رکھنا کیونکہ اور مویشی جو پاس ہوتی ہے اوسپر اثر ہوتا ہے

کرم پیرونمین

بعد آبلہ ٹوٹنے کے مالک کی طرف سے بے احتیاطی ہوتی ہے تو ایک مکھی بیٹھہ جاتی ہے اوس سے کرم پیدا ہو جاتے ہین۔

(۱) تارپین تیل لگانا عمدہ ہے مکھی نہین بیٹھتی اور کرم کو بھی دفع کرتا ہے۔
(۲) کافور کا سفوف کرکے بھرنا اس سے کرم پانی ہوکر بہہ جاتے ہین۔
(۳) مٹی کا تیل لگانا بھی اچھا ہے اس سے کرم پیدا نہین ہوتے اگر پہلے ہون اونکو دفع کرتا ہے
(۴) سمبل فا یعنی سنکھیا کا سفوف کرکے بھرنا مفید کرم کو خارج کرتا ہے اور گوشت خراب بھی خارج کرتا ہے
(۵) ہرتال کا سفوف کرکے بھرنا مفید ہے اس سے بھی کرم کل مر جاتے ہین
(۶) مویشی کو تالاب مین کھڑا کرنا بھی اس عارضہ مین نہایت اچھا ہے۔
(۷) تارکول لگانا بھی بہت اچھا ہے کرم دفع ہو جاتے ہین چند مرتبہ تجربہ ہو چکا ہے۔
(۸) نیب کا تیل جسوقت آبلہ ٹوٹ جاوے لگانا اچھا ہے اس سے مکھی بھی نہین بیٹھتی کرم ہوتے ہین
(۹) کلی بغیر بوجھی ہوئی کا سفوف بھر دینا اس عارضہ مین مفید ہے۔
(۱۰) برگ شریفہ تازہ لاکر اوسکا عرق نچوڑنا بھی فائدہ کرتا ہے۔
(۱۱) برگ سفتالو بھی پیسکر عرق نچوڑ دینا باقی ماندہ اوپر باندہ دینا اچھا ہے
(۱۲) تلسی کے پتے کا عرق بھی فائدہ کرتا ہے ڈالنا اور اوپر باندہنا بھی۔
(۱۳) کھری کے پتے کا عرق بھی تدبیر مذکورہ بالا کرنا مفید ہے

(۱۴) لٹکی کا سفوف کرکے بہرنا اس مرض مین عمدہ ہے دفعیہ کرم کا کرتی ہے۔

(۱۵) سہنڈکی لکڑی کو جلاکر اوسکا کوئلہ باریک کرکے روغن نیب ملاکر بطور مرہم کے لگانا جس سے کرم دفع ہو جاتے ہین بہت اکسیر ہے تجربہ کا نسخہ ہے۔

نوٹ - سوائے پیرونکے اور کسی جگہہ زخم پر مکہی بیٹھکر کرم ہو جاوین تو نسخہ جات مذکورہ کا استعمال کرنا مناسب ہے اس سے بہتر اور علاج نہین ہے۔

کُھر پکا و پہٹا جب مویشی کا کُہر پکا یا پھٹ جاتا ہی اوسمین خون ہی جاری ہو جاتا ہے اس مرض مین مویشی بہت تنگ ہو جاتا ہی سُست رہتا ہی چارہ کم کہاتا اور دُبلا ہوتا ہے۔

(۱) کُہر کو السی کے تیل مین تر کرکے کوئلہ کا سفوف کرکے اوسمین بہر دینا فائدہ کرتا ہے۔

(۲) موم کی بتی جلاکر چند قطرہ اوس کُہر پر ٹپکاوین بہت مفید ہے۔

(۳) رال سفید و روغن سرسون و موم ہر سہ چیز آگ پر رکہکر گرم کُہر مین بہر دینا عمدہ ہے۔

(۴) اگر کیڑے پڑجاوین برگ شریفہ و سفتالو و تلسی پیسکر عرق نچوڑنا اور زخمون مین بہر دینا بہت عُمدہ ہے۔

(۵) مویشی کو زمین مین گراکر زخمونکے گرد ایک حلقہ آٹا گوندہکر گوبر کا بناکر اوسمین روغن تلخ گرم کرکے ڈالنا اس سے گوشت ہی صاف ہو جاتا ہے کرم دفع ہو جاتے ہین۔

(۶) کافور کا سفوف بہر کر اوسکے اوپر روغن مٹی مین کپڑا تر کرکے باندہنا عمدہ ہے۔

علاوہ ان کے اور جو نسخہ درباره دفعیہ کرم اس کتاب مین درج ہین اون کا استعمال اسجگہہ بہی کرنا مناسب ہے۔

تلواس یہ مرض اکثر زیادہ سفر کرنیسے یا گندم و نخود کے لان کہانیسے یا سڑک پختہ پر سفر کرنیسے پیدا ہو جاتا ہے کہ رونکے تلوے گہس جاتے ہین مویشی کو چلنا دشوار ہو جاتا ہے چلتے وقت لنگ کرتا ہے اور بہت آہستہ آہستہ زمین پر پیر رکہتا ہے۔

(۱) چلنا موقوف کردیا جاوے مویشی کو چند روز کہڑا رکھین اس تدبیر سے کہر درست ہو جاتا ہے

(۲) کپڑا یا ٹاٹ پانی مین ترکر کے باندہنا اوسکو پانی سے تر رکہنا جلدی آرام ہو جاتا ہے۔

(۳) نیمگرم موم ٹپکانیسے بہی کہر مضبوط ہو جاتا ہے دو تین مرتبہ کرنیسے اصلی حالت ہو جاتی ہے۔

(۴) موشی کے پیرونکے نیچے ریگ ڈالا جاوے اس سے بہی کہر اچہا ہو جاتا ہے۔

فصل آٹھوین امراض جو تمام جسم سے تعلق رکھتے ہین

چیچک اس مرض چیچک کے تین درجہ ہین ہر ایک درجہ کی شناخت تحریر کیجاتی ہے۔

پہلا درجہ۔ اس عارضہ مین مولیشی کا بدن گرم رہتا ہے اور تمام بدن کا رُوان کہڑا ہو جاتا ہے اور بدن کانپتا ہے اور دونون کان نیچے کو جھک جاتے ہین۔ تہوڑی کہانسی بہی آتی ہے گوبر کے ساتھ آلون بہی آتی ہے بہوک کم ہوتی ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے۔

دوسرے درجہ مین جب بیماری پہونچتی ہے تمام بدن وکان گرم ہو جاتے ہین اور سانس جلد جلد لیتا ہے آنکھون سے تہوڑا تہوڑا چیپڑ بہتا ہے مولیشی کوکھ پر سر رکہکر پڑا رہتا ہے تپ شدت کا ہوتا ہے مسوڑے اور زبان پر آبلہ سُرخ ہو جاتے ہین اور زبان پر کانٹے ہو جاتے ہین گوبر مین خون آتا ہے۔

تیسرے درجہ کی علامت یہہ ہے کہ آنکھون سے چیپڑ و پانی بہت جاری رہتا ہے مُنہ سے رطوبت گرتی ہے مُنہ سے بدبو آتی ہے اور اسہال بہی زیادہ ہو جاتا ہے گوبر مین آلون و لہو کے ٹکڑے آتے ہین اوسمین بدبو ہوتی ہے اور کوئی چیز حلق کے اندر مشکل سے اوترتی ہے سینگ وکان ومُنہ ٹہنڈا ہو جاتا ہے ایسی حالت مین اگر مولیشی گابہن ہو تو حمل ساقط ہو جاتا ہے اور مولیشی کہڑا ہانپتا ہے یہہ مرض بہت ناقص ہے ہر سہ امراض کی دوا ایک ہین جس سے فائدہ ہو اوسکا عمل کرین۔

(۱) کافور و شورہ و چرائتا نو نو ماشہ تخم دہتورہ ساڑھے چار ماشہ تاڑی یا شراب آدہ پاؤ مین سفوف ملا کر دینا پہلے درجہ مین اچہا ہے۔

(۲) کافور شورہ قلمی وچرائتا وما جو لقدر نو نو ماشہ تخم دہتورہ ساڑہے چار ماشہ سفوف کر کے ایک پاؤ شراب کے ساتہہ دینا عمدہ ہے۔

(۳) چاول کا مانڈ خوب گاڑہا مویشی کو دینا پہلے درجہ مین فائدہ کرتا ہے۔

(۴) کہریا مٹی چار تولہ گوندڈہاکہ نو ماشہ افیون ساڑہے چار ماشہ چرائتا سوا تولہ سفوف کر کے ایک چہٹانک شراب مین ملاکر چاول کے مانڈ کے ساتہ دینا تیسرے درجہ مین مفید ہے۔

(۵) کہل کا دلیا پکا کر ٹہنڈا کر کے مویشی کو دینا دوسرے درجہ کی بیماری مین اچہا ہے۔

(۶) چاول کے مانڈ مین نمک سانبھر ملاکر دینا عمدہ ہے پہلے و دویم درجہ کو مفید ہے۔

اس مرض مین کہاس ہری و پانی تازہ وصاف پلانا اور مویشی کو علیحدہ رکہنا کیونکہ یہہ مرض ہوا سے اثر دوسری مویشی پر کر جاتی ہے جہونٹا گہاس پانی پلانے کہلانیسے بہت جلد اثر ہوجاتا ہے

سردی اس مرض کی یہہ شناخت ہے کہ کان اور بدن مویشی کا ٹہنڈا رہتا ہے چارہ دانہ کی رغبت نہین کرتا سست رہتا ہے جب زیادہ اثر سردی کا ہوجاتا ہے آنکہوں اور منہ سے پانی گرتا ہے اور سانس بہی ٹہنڈا آتا ہے۔

(۱) سونٹھ مرچ سیاہ پیپل نمک سانبھر لقدر دو دو تولہ سفوف کر کے آدہ پاؤ قند سیاہ کہنہ مین ملاکر دینا

(۲) رائی و کہوڑ بیچ کٹکی سونٹھ نمک دو دو تولہ سفوف کر کے گرم پانی کے ساتہ دینا اچہا ہے۔

(۳) لہسن مرچ سیاہ اجواین دو دو تولہ ایک پاؤ آرد موٹھ یا نخود مین ملاکر کہلانا۔

(۴) پیپل سونٹھ رائی و کٹکی اجواین دو دو تولہ سفوف کر کے آدہ پاؤ قند سیاہ مین ملاکر دینا عمدہ ہے

(۵) پیپل کلان و سونٹھ و مرچ سیاہ ہموزن دو دو تولہ سفوف کر کے آدہ پاؤ شراب کے ساتہہ دینا۔

(۶) ایک عدد مغز بادام روٹی کے ٹکڑہ مین دینا اس سے بہی سردی رفع ہوجاتی ہے۔

(۷) ادرک تین تولہ پیاز چہہ تولہ نمک چار تولہ کوٹکر ایک پاؤ آرد نخود مین ملاکر ایک روٹی پکاکر روغن کنجد مین تر کر کے کہلانا۔

(۸) اس عارضہ مین دانہ سونٹھ یا باجرہ کا دینا عمدہ ہے اگر پکا کر دیا جاوے تو بہت مفید ہے۔

(۹) سارا ریون ایکتولہ آدہ سیر دودہ مین پکا کر مویشی کو دینا بہت اچھا ہے۔

(۱۰) بہوسہ موٹھ باسنی کا دینا پانی گرم یا تازہ پلانا یہہ بہی شامل دوا ہے اس سے فائدہ ہوجاتا ہے

گرمی | جب مویشی کو یہہ مرض گرمی ہو ہوکتا ہے جلدی جلدی سانس لیتا ہے۔ بدن گرم رہتا ہے آنکھین کسیقدر سُرخ رہتی ہین۔

(۱) کتیرا و دہنیا خشک باریک کرکے کیلہ کے پانی مین بہگو کر دینا مفید ہے مرض کو دفع کرتا ہے۔

(۲) سونف و تخم کاسنی و زیرہ سفید دو دو تولہ سفوف کرکے آدہ پاؤ کہانڈ کے ساتھ دینا۔

(۳) چانول کا مانڈ پتلا قدرے نمک سنگ ڈالکر بدفعات پلانا مفید ہے۔

(۴) برگ شیشم تازہ لاکر کہلانا اس مرض مین بہت مفید ہے۔

(۵) برگ نیب تازہ کہلانا اس عارضہ گرمی مین بہت اچھا ہے۔

(۶) برگ لسوڑہ تازہ کہلانا اس مرض کو بالکل دفع کرتا ہے۔

(۷) برگ گندنا کہلانا اس عارضہ کا دفعیہ کرتے ہین۔

(۸) برگ مہندی یا سفوف مہندی پانی مین گہولکر پلانا یا نال سے دینا اچھا ہے۔

(۹) اس عارضہ مین دانہ جو یا جیئی کا ہری گہاس و تازہ پانی دینا بہت اچھا ہے شامل دوا ہے کیونکہ اس سے بہی گرمی رفع ہوجاتی ہے۔

مرض نکالا جسکو اکثر پاؤلہ کہتے ہین۔ | یہہ نکالا اکثر گرمی سے نکلتا ہے مثل گولہ کے ہوجاتا ہے اگر باہر دکھائی دیوے تو آکھ کا پتّا لگانا۔ اگر اندر ہو تو برگ کچنار دینا۔ پکا کر پانی پلانا۔ برگ کمہار کہلانا عمدہ ہے۔

ریوان۔ | اس مرض مین چمڑے کے اندر کیڑے پتلے پتلے اور لانبے لانبے پیدا ہوجاتے ہین جب اوپر کی طرف سے چمڑا کاٹتے ہین تو نقطہ سا خون نکل آتا ہے اور جانور بے چین رہتا ہے دانہ و چارہ کمتر کہاتا ہے یہہ مرض مہلک ہے۔

(۱) پیاز خام ہر روز دو تین بار کہلانا جب اسکا اثر جلد تک پہونچے کیڑے مرجاتے ہین۔

(۲) ھینگ سواتولہ گندہک پانچ تولہ آرد جو مین ملاکر پانچ چھہ روز کہلانا مفید ہے۔

(۳) لہسن ایک چہٹانک کو نمک آٹے مین ملاکر تین چار روز کہلانا اس مرض مین اچھا ہے۔

(۴) برگ شریفہ و سفتالو و کہرنی مویشی کو کہلانا اس مرض مین اچھا ہے۔

جوئن

اکثر مویشی کے بدن مین کثرت سے پیدا ہوجاتی ہین اور جسمے سے مویشی بیچین رہتا ہے زیادہ تر یہہ عارضہ لاغری و کمزوری مین پیدا ہوتا ہے۔

(۱) راکھ حقہ کی پانی مین گہول کر بدن پر ملنا اس عارضہ کا دفعیہ کرتی ہے۔

(۲) ہلدی کا سفوف کرکے روغن تلخ مین ملاکر تمام بدن پر ملنا اس سے بھی جوئن مرجاتی ہین۔

(۳) تخم شریفہ پانی مین خوب باریک پیسکر بدن پر ملنا اس عارضہ مین بہت مفید ہے۔

(۴) تخم کہرنی پانی مین پیسکر بدن پر ملنا اس عارضہ مین دو تین بار کے عمل سے آرام ہوجاتا ہے۔

(۵) تمباکو کی راکھ حقے کے پانی مین گھول کر بدن پر ملنا اس مرض مین اکسیر ہے۔

(۶) کہورا اینٹ و روغن تلخ قدرے شورہ پانی مین گہول کر بدن پر ملنا اس مرض مین مفید ہے

(۷) کافور کو پانی مین گہول کر بدن پر ملنا اس سے کُل جوئن مرجاتی ہین۔

(۸) مرچ سرخ و راکھ کہورا اینٹ و روغن سرسون سبکو مخلوط کرکے پانی مین گہولکر لگانا چاہیے

(۹) پیاز کا عرق لگالکر بدن پر جہان مرض ہو ملنا اس سے تمام جوئن مرجاتی ہین۔

(۱۰) برگ نیب پانی مین پیسکر تمام بدن پر ملنا اور پہر گرم پانی سے دہو ڈالنا مفید ہے۔

(۱۱) روغن نیب پانی مین ملاکر بدن پر مالش کرنا بہت مفید ہے۔

(۱۲) مٹی کا تیل پانی مین ملاکر تمام بدن پر مالش کرکے پہر بعد گھنٹے کے گوبر ملکر آبگرم سے دہونا

(۱۳) تار پین تیل جسجگہہ جوئن ہون اوسجگہہ پر ملنا بعدہ گوبر ملکر مویشی کو نہلانا عمدہ ہے۔

(۱۴) روغن تلخ مین تہوڑا نمک ڈالکر بدن پر ملنا بعد تہوڑی دیر کے گوبر ملکر نہلانا۔

(۱۵) اس عارضہ مین مویشی کو ایک پاؤ روغن سرسون نال سے دینا چار پانچ روز تک عمدہ ہے۔

آگ سے جلنا | اگر مویشی کا بدن کسی جگہہ سے آگ سے جلجاوے تو بدن جلے ہوئے کی کھال اوچٹ کر زخم ہو جاتے ہین یا آبلہ پڑکر ٹوٹ جاتے ہین اس سے نہایت تکلیف ہوتی ہے۔

(۱) کیلہ کی جڑ کچل کر اوس کا پانی نکالکر جلے ہوئے پر ٹپکانا یا لگانا اکسیر ہے۔

(۲) پیاز خام کچل کر اوس کا پانی نکال کر لگانا اور ٹپکانا بہت اچھا ہے۔

(۳) چونہ جو پان کے ساتھہ کھایا جاتا ہے اوس کا زلال صاف لیکر سرسون کے تیل مین پھینٹ کہ جب مثل روغن زرد گاڑھا ہوجاوے لگانا بہت اچھا ہی اس سے بال جلد پیدا ہوجاتے ہین۔

(۴) گندم کی روٹی اوسکو خوب جلا کر کوئلہ کر دینا اسکا سفوف مثل سرمہ کے بنا لینا جلے ہوئے پر روغن سرسون لگا کر سفوف ڈالنا جلدی آرام کر دیتا ہے۔

(۵) بیضہ مرغ کی زردی جلے ہوئے پر لگانا بہت عمدہ ہے۔

(۶) پوست فرانس کو آگ مین جلا کر کوئلہ کر کے سفوف کرنا اول روغن سرسون یا روغن السی لگا کر سفوف کی برکی دینا بہت اچھا ہے۔

(۷) گائے کا دودہ زمین پر ڈالکر اوسمین مٹی کچھہ ملی ہوئی اوسجگہہ لگانا بہت مفید ہے۔

(۸) رائی کو توے پر ڈال کر کوئلہ کر کے اوسمین روغن سرسون ملا کر مثل مرہم کے لگانا۔

(۹) پتھر کا کوئلہ سفوف کر کے اول روغن السی یا سرسون لگا کر سفوف کی برکی دینا۔

(۱۰) بھڑ کا چھتہ پورانا اوسکو آگ مین جلا کر سفوف کرین اور روغن سرسون لگا کر سفوف کی برکی دینا۔

خارش | یا اور سبب سے مویشی کے بدن کے بال گرجاوین اس سے جانور بدصورت ہوجاتا ہے اس مرض کے لئے نسخجات کتاب معتبر سے انتخاب کر کے اور چند نسخہ تجربہ کئے ہوئے درج کئے جاتے ہین۔

(۱) گنجہ سیاہ جلا کر پانی مین پیسکر ایک ہفتہ تک اوسجگہہ لگانا اس تدبیر سے بال پیدا ہوجاوینگے

(۲) بیگن کو پانی مین پکا کر ملکر اوس جگہہ لگانا بھی بال پیدا کر دیتا ہے۔

(۳) جھینگا مچھلی پانی مین پیسکر اوس پانی کو لگانا یہہ بھی نسخہ بال پیدا کر دیتا ہے۔

(۴) دہان کے چاول پانیمین تر کرکے اوس پانی کو ملاکر لگانا ہی بال نکالدیتا ہے۔
(۵) بھینسے کا گوبر نچوڑ کر اوس پانی مین روغن کنجد سیاہ ملاکر اسمین مخلوط کرکے لگانا اچھا ہے۔
(۶) مدار کے زرد پتے بیس عدد ہرتال و سم الفار ایک ایک تولہ کہرل مین رگڑ کر آدہ سیر روغن کنجد سیاہ ملاکر کڑہائی مین آگ پر رکہنا جب سفوف جلجاوے اوتار کر ابنہ ہلدی توتیا ایک ایک تولہ ملاکر اوسی کڑہائی مین خوب رگڑنا جب مثل مرہم کے ہوجاوے مقام بال جہڑے ہوئے کو کہجلا کر اوس کا لیپ کرنا۔
(۷) روغن سرسون مین پانی ملاکر مخلوط کرنا جب گاڑہا ہوجاوے لگانا اچھا ہے۔

خارش تر بعض مرتبہ مویشی کو خارش تر ہوجاتی ہے اوسمین بدن پر بڑے بڑے ددوڑے ہوجاتے ہین اور کہال اوپٹ کر رطوبت جاری ہوجاتی ہے یہ عارضہ بہی گرمی سے ہوتا ہے مرض ظاہری ہے۔

(۱) ایک چہٹانک کتیرا جو کوب کرکے رات کو پانی مین بھگو کر صبح مویشی کو کہلانا۔
(۲) روغن سرسون بقدر ایک پاؤ چار پانچ یوم تک مویشی کو پلانا بہت اچھا ہے۔
(۳) برگ نیب پانی مین گہوٹ کر پانی تال سے مویشی کو دینا عمدہ ہے۔
(۴) برگ مہندی یا سفوف مہندی پانیمین گہولکر مویشی کو دینا بہت اچھا ہے۔
(۵) ملتانی مٹی پانی مین گہولکر مویشی کے بدن پر لگانا اس سے بہی نفع ہوتا ہے۔
(۶) برگ نیب پانی مین جوش دیکر اوس سے بدن کو دہونا بہت اچھا ہے۔
(۷) برگ دیک تازہ لاکر پانی مین گہوٹ کر قدرے نمک سنگ ملاکر لگانا عمدہ ہے۔
(۸) روغن السی مویشی کو دینا اس عارضہ مین نہایت مفید ہے۔
(۹) روغن زرد ایک پاؤ پانچ چھ روز تک دینا بہی فایدہ کرتا ہے۔
(۱۰) مویشی کو بار بار نہلانا اس مرض مین بہت اچھا ہے۔
(۱۱) گدہے کی لید خشک کرکے اسکا سفوف کہال جہٹی ہوئی پر لگانا خشک کردیتی ہے۔

(۱۲) برگ لسوڑہ و گندنا کہلانا اس عارضہ مین بہت مفید ہے۔

(سبز گہاس تازہ پانی پلانا اور نہلانا اس عارضہ مین بہت ہی عمدہ ہے)

زہر دینا مولیشی کو - اکثر مولیشی کو زہر دیا جاتا ہے کیونکہ تمام ہندوستان مین چمرا مردہ مولیشی حق چماران کا ہے چمڑے کے لالچ مین چمار مولیشی کو زہر سنکہیا سیاہ یا سفید کہلا دیتے ہین بعض شخص جو حاسد ہوتا ہے واسطے نقصان دہی مولیشی کو زہر کہلا دیتا ہے شناخت یہہ ہے زہر کے دیتے ہی مولیشی دفعتًا بیمار پڑ جاتا ہے اور جسم مین تہرتہری ہو جاتی ہے اور معدہ مین درد شدید ہوتا ہے پچھلے پاؤن یا سینگ پیٹ پر مارتا ہے اور منہ پہیر پہیر کے پہلو کو دیکھتا ہے منہ سے کف بہتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے اور نفخ شکم بہی ظاہر ہوتا ہے بار بار گوبر کرتا ہے گوبر کے ساتھہ کم و بیش خون بہی آتا ہے اگر دو چار گھنٹہ خبر گیری نہ ہو تو مولیشی مر جاتا ہے۔

(۱) گندہک باریک سوڈہ پانچ تولہ روغن السی دس تولہ گرم چاول کی پیچ یعنی مانڈ آدہ سیر کے ساتھہ دینا زہر کو مارتا ہے اور اسہال ہوکر زہر خارج ہو جاتا ہے یہہ تجویز ڈاکٹری ہے۔

(۲) روغن السی ایک پاؤ گندہک باریک سوڈہ دس تولہ سونٹھ سوا تولہ یہہ مسہل آدہ سیر گرم چاول کی مانڈ کے ساتھہ دینا مفید ہے۔

(۳) نمک طعام چہہ چہٹانک صنبر تلخ سوا تولہ روغن السی دس تولہ سونٹھہ باریک سودہ سوا تولہ تاڑی ایک چہٹانک دو سیر گرم پانی ملاکر پلاوین۔

(۴) نمک طعام ڈیڑہ پاؤ صنبر تلخ سوا تولہ گندہک باریک سوڈہ پانچ تولہ سونٹھ ڈہائی تولہ قند سیاہ دس تولہ ایک گرم ایک سیر یہہ مسہل دینا چاہئے۔

(۵) نمک طعام دس تولہ گندہک باریک ڈیڑہ تولہ سونٹھہ سوا تولہ قند سیاہ ڈیڑہ چہٹانک یہہ دوائین دو سیر گرم پانی مین خوب ملاکر جب ٹہنڈا ہو جاوے مولیشی کو دینا چاہئے

بر جانا اکثر موسم برسات مین چری پر ایک کیڑا گوبھ مین پیدا ہوتا ہے جسکے کہانے سے مویشی بیمار ہوجاتا ہے اور پیٹ پر اپہارہ آجاتا ہے اور منہ سے جہاگ شروع ہوکر رطوبت جاری ہوتی ہے اور اسی حالت مین مرجاتا ہے۔

(۱) ایک پاؤ روغن زرد دینا اس مرض مین فائدہ مند ہے۔

(۲) راکھ اوپلہ کی پانی مین گھول کر پلانا بہی عمدہ ہے

(۳) اس مرض مین مویشی کے بدن پر دہی ڈالنا اس غرض سے کہ کوا اُلبیٹھ جاوے تو آرام ہوجاتا ہے۔

خون جاری رہے اگر مویشی کے کسی عضو پر کسی وجہ سے خون جاری ہوجاوے اور بند نہو تو اوسکے بند کرنیکا علاج یہہ ہے

(۱) سوہاگہ خالص بہونکر اوسکا سفوف کرکے زخم مین بہر دینا اس سے خون بند ہوجاتا ہے۔

(۲) تہوڑا پارچہ جلاکر اوس کی راکھ مین رال سفید ملاکر زخم مین بہر دینا مفید ہے۔

(۳) دہوان یا ور چیلانے کا یا بہربہوجے کے بہاڑ کا زخم مین بہر دینا خون بند کرتا ہے۔

(۴) پیپل کا گوندا اوس مین بہر دینا اور اوس جگہہ کو ملاکر باندہنا یہہ بہی خون بند کرتا ہے اور زخم کو بہر کرتا ہے۔

(۵) بعد بند ہونے خون کے چونے کی کلی زخم مین بہر دینا مفید ہے زخم کو جلد اچہا کرتا ہے۔

(۶) لاکھ ونوسادر ہموزن لیکر روغن کنجد سفید مین پکاکر زخم پر لگا دینا زخم کو برابر کرتا ہے۔

ناسور اگر مویشی کے کسی عضو مین کسی وجہ سے ناسور ہوجاوے اور اوس سے رطوبت جاری رہے اگر خبرگیری نہ ہو تو کرم ہوجاتے ہین اس لئے ناسور کے بند ہوجانے کے نسخے لکھے جاتے ہین۔

(۱) کپڑے کی بتی بناکر شہد لگاکر توتیا سفوف کرکے اوسپر چھڑک کر ناسور مین رکھین اگر ناسور چھوٹا ہو اور بتی جانے کے لائق نہ ہو تو توتیا و شہد ملاکر ٹپکانا ناسور مین عمدہ ہے۔

(۲) روغن زرد آدھ پاؤ گرم کرکے دو تولہ موم زرد ملادین جب پگل جاوے ایک تولہ سندور ملاکے بعدہ رال سفید و نیلہ تھوتہ و مردار سنگ ایک ایک تولہ سفوف کرکے مثل مرہم کے بتی ناسور مین دینا یا بغیر بتی کے ناسور مین بھر دینا مفید ہے۔

(۳) تین چھٹانک روغن سرسون تین تولہ موم بتی کا پگلا کر دونون کو گرم کرکے مردار سنگ و گلنار سنگ و سرمہ ساخ گوزن سوختہ و سم اسپ سوختہ و زرد چوب و پھٹکری ہریان ایک ایک تولہ سفوف کرکے مرہم بنا رکھین بذریعہ بتی یا کسی اور طرح پر ناسور مین بھر دینا ناسور کو پُر کر دیتا ہے۔

(۴) ناسور کے گرد داغ دینا بھی عمدہ ہے اس سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

چھپکا ایک جانور پرندہ کا نام ہے یہہ جانور بشکل گو رسل کے ہوتا ہے اوس کے سایہ مین جو مویشی آجاتا ہے تو تمام بدن پر دو دوڑے پڑجاتے ہین۔

(۱) پاؤ بھر روغن زرد دینا بہت مفید ہے۔

(۲) چھپکے کو مار کر جس لکڑی یا ہاتھ سے مارا جاوے لکڑی یا ہاتھ مویشی پر پھیر دیا جاوے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ جہانتک تلاش و تجربہ و کتب معتبر سے نسخہ جات بیماری مویشی کے بہم پہونچے درج کتاب کئے گئے اب جو بیات قابل لحاظ ہین تحریر ہوئے ہین جب مویشی کو کسی قسم کی بیماری ہو تو مریض مویشی کو صاف جگہ اور اچھے مویشی سے علیحدہ رکھنا مناسب ہے کیونکہ چند بیماری ایسی ہوتی ہین کہ ایک دوسرے پر اثر کر جاتی ہین صرف پاس رہنے سے اور چند بیماری جھوٹ کھانے سے اور بیمار مویشی کو جہان تک ممکن ہو چارہ عمدہ بہتر و نرم دینا پانی صاف تازہ پلانا علاوہ اس کے جس مرض مین جیسا لکھا ہے اور اس بات کا خیال ضرور رکھنا کہ جو تعداد نسخہ جات کی کتاب ہذا مین لکھی ہے وہ پورے مویشی کی ہے اگر چھوٹا و کمزور مویشی ہو تو تعداد نسخہ کی

بقدر نصف کر کے دینا چاہیئے اور اگر قریب ایک سال کے ہے تو تعداد نسخہ چہارم حصہ کر کے دینا چاہیئے اگر کمسر بچہ کو پورا نسخہ دیا جاویگا تو باعث نقصان کا ہے بعض لوگ لالچ مین آکر بیمار مویشی سے کام شدت کا لیتے ہین اس حالت مین مرض بڑہ جاتا ہے پہر علاج دشوار ہوجاتا ہے اس لئے مناسب ہے جب مویشی کو کچھ بیماری معلوم ہو تو اوس سے کام نہ لیا جاوے ابتدا معالجہ ہونا شروع مرض مین بہت جلد آرام دیتا ہے۔

باب سوم دربارہ مرض و معالجات شتر یعنی اونٹ

فصل پہلی بیماری دماغی

کپالی یہہ مرض مثل زکام کے ہے اونٹ سر جہکائے رہتا ہے دانہ و چارہ کی رغبت نہین کرتا اور کبھی کبھی ناک سے رطوبت بھی نکلتی ہے اور اس مرض مین جگالی بھی کم کرتا ہے

(۱) پیاز و لہسن و مرچ سرخ و زردچوب ایک ایک چھٹانک کوٹ کر پاؤ بھر قند سیاہ مین ملا کر دو تین روز کہلایا کرین اگر نہ کہاوے تو نیم گرم پانی مین گہول کر پلاوین۔

(۲) اگر دونون کانون کے درمیان ورم ظاہر ہو تو جوار کا آٹا پانی مین پکا کر نیم گرم لگانا

(۳) اگر علاج سے اچہا نہو تو ورم پر اس شکل کا × داغ دینا بہت مفید ہے۔

فصل دوسری بیماری مُنہ

مرض کوکڑی اس مرض مین منہ کے اندر چہالے ہوتے ہین اس سبب سے شتر چارہ دانہ کہانے سے مجبور ہوجاتا ہے۔

(۱) نشتر سے چہالے توڑ کر زردچوب بہت باریک سفوف کر کے چپکا دیا جاوے

(۲) یہہ عارضہ اس تدبیر سے ضرور دفع ہوتا ہے کہ قُم پر چار اُنگل جڑ کی طرف چھوڑ کر داغ دیا جاوے

(۳) پہٹکری دو تولہ نمک سنگ ایک تولہ ایک سیر پانی مین جوش دیکر وہ پانی چند بار
مُنہ مین ڈالین اِس سے آبلہ ٹوٹ جاتے ہین۔

مرض کہانسی اور دہان سے ایام گرما مین کہانسے یا دبانسے کہایا موسم سرما مین
دونون موسم کے معالجات تحریر ہین موسم گرما مین یہہ نسخے استعمال کرین جو ذیل مین ہین

(۱) ساگ پالک شیر گاؤ یا گوسفند مین جوش دیکر کہلانا اس مرض کو فائدہ کرتا ہے۔
(۲) ساگ خرفہ شیر گاؤ یا گوسفند مین اِس مرض مین کہلانا مرض کو دفع کرتا ہے۔
(۳) تخم السی وتخم خبازی نیکوفتہ کرکے پانی مین جوش دیکر ٹہنڈا کرکے پلانا عمدہ ہے۔
(موسم سردی مین یہہ استعمال کرین)
(۴) کلونجی دسونف دلہسن ایک ایک چہٹانک کوٹکر کہلانا عمدہ ہے۔
(۵) بیبر اموڈ آدہی چہٹانک نانخواہ ایک چہٹانک قند سیاہ آدہ پاؤ کوٹکر کہلانا عمدہ ہے۔
(۶) ہالم ایک چہٹانک کٹکی وپیپل ومرچ سیاہ دو دو تولہ سفوف کرکے قند سیاہ ایک پاؤ
مین ملا کر کہلانا بہت فائدہ مند ہے

فصل تیسری بیماری سینہ پتی ایک ورم چہاتی سے گلے تک ہوتا ہے اور
یہہ ورم مہلک ہے اگر اچہا ہوتا ہے تو صرف داغ دینے سے۔

(۱) پوست درخت انبہ ترش وپوست درخت ململ واسگند مساوی پیسکر
لگانا ور کپڑا باندہنا اور تر رکہنا چاہیے۔
(۲) جنگلی کتے کی بیٹ اور املتاس مساوی پانی مین گہول کر تہوڑا تہوڑا بدفعات
دینا اچہا ہے
(۳) اگر چہاتی سے گلے تک اِس شکل کا ||||——|||| داغ دیا جاوے تو فوراً آرام ہو جاوے

فصل چوتہی بیماری شکم آپہارا یعنی پیٹ پہولنا فساد ہضم سے ہوتا ہے اِس
مرض مین اونٹ کی جگالی ہی بند ہو جاتی ہے دیکہنے سے یہہ مرض معلوم ہوتا ہے۔

(۱) روغن تلخ بقدر پاؤ بھر اونٹ کو پلانا اس مرض مین بہت مُفید ہے۔

(۲) رائی و سانبھر ایک ایک چھٹانک سفوف کرکے دہی مین گھول کر پلانا بہت اچھا ہے۔

(۳) سونف نانخواہ ہلیلہ زرد نمک سانبھر ایک ایک چھٹانک پیسکر نیمگرم پانی مین دینا۔

(۴) تخم کرڑا اور شراب ایک ایک چھٹانک حنظل و نمک سیاہ آدہی آدہی چھٹانک پانی مین جوش کرکے پلانا مفید ہے۔

(۵) ایک سیر دودہ مین پاؤ سیر گھی ملاکر نیمگرم پلانا بہی بہت مفید ہے۔

(۶) نیب کی تازہ لکڑی کا لگام چڑہانا جس سے جگالی یاد آجاوے فایدہ مند ہے۔

(۷) اگر یہہ عارضہ ہمیشہ ہوتا ہو تو اس شکل کا + داغ دونون کوکھ پر دینا مفید ہے۔

سول | درد پیٹ جس سے اونٹ بیتاب ہوکر اوٹھتا بیٹھتا ہے اور لوٹتا ہے اور کبھی لید وغیرہ نہین کرتا۔

(۱) ایک پاؤ روغن زرد نیمگرم کرکے پلانا اس عارضہ کو دفع کرتا ہے

(۲) ایک پاؤ روغن سرسون نیمگرم کرکے پلانا اس عارضہ مین مفید ہے

(۳) سرکہ خالص نمک سیاہ ملاکر پلانا اس مرض مین بہت مفید ہے۔

(۴) ہاتی کی لید و پوست بیخ درخت ارنڈ آدہ پاؤ پانی مین جوش دیکر نیمگرم پلانا۔

(۵) آدہ پاؤ شراب خالص عمدہ قسم اوّل پلانا اس عارضہ مین فایدہ کرتی ہے۔

(۶) اگر کسی دوا سے یہہ عارضہ اچھا نہ ہووے تو ناف کے گرد اس شکل کا ○ داغ دینا مفید ہوتا ہے۔

اسہال | اگر اونٹ کا پیٹ چلتا ہو یعنی لید ڈہلی کرتا ہو اوس کا علاج۔

(۱) سونٹھ مرچ سیاہ نانخواہ کٹکی ایک ایک چھٹانک کوٹکر قند سیاہ ملاکر چند روز کہلانا۔

(۲) موسم سرما مین ایک عدد پھل حنظل تہوڑا نمک ڈالکر اور دموٹھ کے ساتھ کہلانا عمدہ ہے۔

(۳) کٹکی و رائی و سونٹھ و نمک سیاہ بقدر تین تین تولہ ایک پاؤ قند سیاہ مین ملاکر کہلانا۔

(۴) جا ہپل دو عدد پیپل و مرچ سیاہ دو دو تولہ نمک سانبھر تین تولہ سفوف کرکے آرد جو مین ملاکر کہلانا۔

فصل پانچوین بیماری اعضائے بول گاہ مین

پیشاب بند ہوجانا یا تہوڑا تہوڑا ہونا اوس کا علاج۔

(۱) قلمی شورہ آدہی چہٹانک پاؤ بہر مہی یعنی چھاچ مین گہول کر بدفعات پلانا اس مرض مین بہت عمدہ ہے۔

(۲) شراب مین گائے کا گہی ملاکر پلانا اس مرض مین بہت فائدہ کرتا ہے۔

(۳) زردچوب پیپرامور تخم حنظل نمک سانبھر بقدر دو دو تولہ پیسکر پانی مین ملاکر پلانا اچھا ہے۔

(۴) نمک سنگ آدہی چہٹانک تین سیر چہاچہہ مین ملاکر پلانا اس عارضہ مین بہت اکسیر ہے۔

فصل چھٹی بیماری پاؤن ہر قسم جو شتر کو ہوتی ہے

زانوا اگلے پیرون کی گانٹھ مین ورم سخت ہوتا ہے چلنے مین تکلیف ہوتی ہے۔

(۱) ہلدی اور صابون گائے نازاد کے پیشاب مین پیسکر سرگرم لگانا اور ٹاٹ سے باندہنا اچھا ہے۔

(۲) روغن کنجد گائے نازاد کے پیشاب مین ملاکر مالش کرنا بعدہ سینک دینا اکسیر ہے۔

(۳) اگر نسخہ مندرجہ بالا سے ارام نہو تو اس شکل کا داغ س گانٹھ کے اوپر دینا فائدہ کرتا ہے۔

پچھپا پچھلے پانون کی گانٹھون مین ورم سخت ہوتا ہے اوس کا علاج جو اوپر زانوا کا لکھا ہے اوسیکو عمل مین لاوین صرف پیر اگلے و پچھلے کا فرق ہے اسلئے کوئی نسخہ تحریر نہین کیا ہر سہ نسخہ جو زانوا کا اوپر لکھا ہے کافی ہے۔

جہولا پچھلے پیرون مین سردی اور بادی کا غلبہ ایسا ہوتا ہے اس سبب سے اونٹ پچھلے پیرون سے گر گر پڑتا ہے۔

(۱) اجموده اجواین مدار کی جڑ تہوہر کے پتّے بوزن مساوی جوش کر کے نیم گرم مالش کرنا عمده ہے۔

(۲) تازه گوبر بہینسے کا مالش کرنا اس مرض کو فایده کرتا ہے۔

(۳) کمبل پیرون مین لپیٹ دینا اس عارضہ مین بہت مفید ہے۔

(۴) بنوا کنڈے جو ارنے کہلاتے ہین پانچ سات لاکر آگ مین جلاوین جب خوب جلکر آگ کامل ہوجاوے دو چار ٹکڑے کپڑے کے پانی مین خوب تر کر کے اوس آگ کو بطور پوٹلی کے باندہ لیوین جب تک وه پوٹلی سرد نہ ہووے تب تک سینکنا چاہئے ہر روز ایسا ہی کرین۔

(۵) گہوڑ بچ نانخواه اجموده مرچ سیاه ایک ایک چہٹانک ہینگ ایک تولہ کوٹ کر آدہ سیر قند سیاه مین ملاکر تین روز کہلاوین۔ اگر ان تدبیرات سے دفع نہ ہو تو یہہ تدبیر کرنا چاہئے۔

(۶) لانبے پہونس کا پولا جلا کر اوسکو اوپر کی طرف سے نیچے تک اسطح پہیرین کہ چمڑے پر صدمہ جلنے کا نہ پہونچے اگرچہ بال جہلس جاوین۔

دہچک پچہلے پیرون مین خشکی پیدا ہوتی ہے پہلے تو لنگ کرتا ہے پہر پاؤن خشک اور چہوٹا ہو جاتا ہے۔

(۱) کولے پر گل دیکر اپنا داغ نیچے کی طرف کو کرنا چاہئے اس شکل کا ⟜॥⟜ کہ اس داغ سے بہی پیر بحالت اصلی درست ہو جاتا ہے اور صرف درد رفع ہو جاتا ہے تو بہی بیکار نہین رہتا۔

رگ وپٹہا اوچٹ جانا یہہ مرض بوجہ اونچے نیچے مقام کے طے کرنے سے پاؤن کا رگ وپٹہا اوچٹ جاتا ہے۔

(۱) ایلوه رائی ایک ایک چہٹانک افیون آدہی چہٹانک سفوف کر کے پاؤ بہر سرسون کے

تیل مین پکاکر مالش کرین اور اوپلہ کی آگ سے سینکین۔

(۳) تیلی کے کولہو کے چکر کی مٹی یا بمبی کی برگ سنبھالو و برگ بکاین و برگ آکھ آدہ آدہ پاؤ سکو جوش کرکے نیمگرم مالش کرنا مفید ہے۔

(۳) کنبر کی لکڑی جلاکر ایک تولہ کوئلہ اوس کا سرمہ بناکر ایک چھٹانک روغن تلخ مین ملاکر ناک مین ڈالنا اس عارضہ مین بہت اکسیر ہے۔

(۴) آنبہ ہلدی ایک تولہ سفوف کرکے ایک چھٹانک روغن تلخ مین ملاکر ناکمین دینا اچھا ہے۔

(۵) اگر واہنے پیر مین موچ ہو تو بائین پیر کی موچ کو بان سے باندہ کر اوسکو پانی سے تر کرین اور آہستہ آہستہ چلاوین اگر بباعث بندش کے اوس پیر پر زور دیگر چلیگا جس مین عارضہ ہے اس سبب سے اوسکے رگ و پٹھے درست ہوجاوینگے۔

(۶) اگر کسی دوا سے اچھا نہوا وسجگہ داغ دینا چاہئے جس سے آرام ہوجاوے۔

فصل ساتوین امراض جو تمام بدن سے تعلق رکھتے ہین

جکڑ جانا کبہی سردی پہونچنے سے تمام بدن اونٹ کا جکڑ جاتا ہے کہ چلنا اوسکا دشوار ہوجاتا ہے چارہ دانہ کم کہاتا ہے۔

(۱) آدہ پاؤ نانخواہ اونٹ غیر مریض کے پیشاب مین راتکو تر کرکے رکہین صبح کو کہلانا تین چار روز مین صحت ہوجاتی ہے۔

(۲) پہٹکری بریان پیپرامودہ و زنجبیل و زردچوب ایک ایک چھٹانک سفوف کرکے پاؤ بھر قند سیاہ مین ملاکر کہلانا بہت اچھا ہے۔

(۳) اجواین اجمودہ تخم ہالم و تخم سوا و کٹکی و بنڈال ہموزن بقدر تین تین تولہ سفوف کرکے ایک پاؤ آرد میتھی اور پانچ تولہ نمک کہاری ملاکر کہلانا۔

(۴) لہسن آدہ پاؤ سوٹھ و مرچ سیاہ و نمک سانبھر و پیپل پیپرامود تین تین تولہ سفوف کرکے آدہ سیر آرد موٹھ مین ملاکر کہلانا بہت اکسیر ہے۔

بھر جانا راہ چلنے کی گرمی سے یا زیادہ بوجھ اوٹھلانے کی گرمی سے ہوا سرد لگنے سے بہر جاتا ہے اس مرض مین چلنے سے سست ہوجاتا ہے اور دانہ چارہ کی رغبت کم کرتا ہے۔

(۱) بکاین کے پہل دو سیر قند سیاہ ایک سیر جوش کرکے ملکر چہان کر چھ سات روز پلانا اور ہوا سے محفوظ رکہنا مفید ہے۔

(۲) پیپل اموڑ چہٹانک بہر سفوف کرکے آدہ پاؤ قند سیاہ مین ملاکر کہلانا مفید ہے۔

(۳) برگ بکاین و پیپل اموڑ ایک ایک چہٹانک سفوف کرکے آدہ پاؤ قند سیاہ مین ملاکر کہلانا مفید ہے۔

تاؤ کہانا گرمی مین زیادہ مشقت سے اونٹ تاؤ کہاجاتا ہے دانہ چارہ پانی کی رغبت کم کرتا ہے کہڑا او بیٹہا ہانپتا ہے بدن کانپتا ہے۔

(۱) ہلیلہ بلیلہ آملہ و املی ایک ایک چہٹانک پانی مین تر کرکے تخم اوس کا دفع کرکے آرد جو مین سانگر کہلانا۔

(۲) تہوڑی تہوڑی شراب دو تین روز پلانا اس مرض مین فائدہ مند ہے۔

جہورا یان - اونٹ باوجود دانہ چارہ کہانیکے ہر روز لاغر و ناتوان ہوتا جاتا ہے۔

(۱) ہر روز کلہ گائے کا پیاز و ہلدی وغیرہ مصالحہ ڈالکر پکاوین شوربہ اوسکا پلایا کرین۔

(۲) کلہ بکری کا ہلدی و پیاز وغیرہ مصالحہ ڈالکر پکاوی شوربہ اوسکا دینا مفید ہے - دش بارہ روز تک متواتر دینے سے فائدہ ہوجاتا ہے۔

(۳) آدہ پاؤ میتہی سفوف کرکے گائے نازاد کے پیشاب مین راتکو بہگو رکہین صبح کو کہلایا کرین بہت مفید ہے۔

(۴) جنگلی سیال کا گوشت چمڑا وغیرہ دفع کرکے جوش دیکر صاف کرکے پلانے سے مرض دفع ہوتا ہی نہایت گرم ہے سردی مین دینا چاہیے ایک سیال سے فائدہ نہو دوسرا دینا چاہیے

باؤی اس عارضہ مین اونٹ بلاسبب حرکات کرتا ہے۔

(۱) شاخ و برگ کنار جنگلی ایک پاؤ نیکوفتہ کرکے قند سیاہ کہنہ پاؤ بھر مین ملاکر جوش کرکے چندروز پلانا چاہیئے۔

(۲) ثمر کیتلی معہ درخت کے آگ مین دباکر پھر اوسکو نکال کر قند سیاہ مین ملاکر کہلانا۔

(۳) بادبرنگ سونٹھ پیپل پیپرا موڈہ اجواین نمک کہاری دو دو تولہ کوٹ کر آدہ پاؤ آرد میتھی مین ملاکر دینا چاہیئے۔

(۴) اگر علاج سے دفع نہو تو سر و گردن کے جوڑ پر اس شکل کا داغ دینا چاہیئے۔

بھرن باؤ اونٹ کہڑے کہڑے کانپتا ہے اور بھاگنے کے واسطے رسی توڑتا ہے۔

(۱) اونٹ کی گردن جھٹکا کر اوپر سے نیچے کی طرف سوتین یعنی مالش کرنا فائدہ مند ہے۔

(۲) ناک کی فصد کرادینا بھی اس بیماری مین فائدہ کرتی ہے۔

(۳) دونون کانونکے نیچے گردن کے جوڑ پر لانبا داغ دینا بھی بہت اچھا ہے۔

(۴) گوگل دو تولہ لہسن ایک چھٹانک توتیا ایک چھٹانک قند سیاہ کہنہ آدہ پاؤ مین کوٹ کر کہلادین اور بدن پر کپڑا اڑہا دین۔

مٹی کہانا اونٹ بطور عادت کے مٹی کھاتا ہے اور اسکے سبب سے لاغر و سست ہوجاتا ہے۔

(۱) ٹاٹ پورانا جلاکر اسکی راکھ پانی مین گھول کر پلانا عادت چھوٹ جاتی ہے۔

(۲) کاغذ ردی جلاکر اوسکی راکھ پانی مین گھولکر پلانا بھی مفید ہے۔

(۳) سنی کو کوٹ کر پانی مین جوش دیکر اوسمین نمک ڈالکر پلانا یہ بھی اچھا ہے۔

گر پڑنا اونٹ چلتے چلتے زمین ناہموار یا کسی وجہ سے اکثر گر پڑتا ہے۔ اگر اعضائے ظاہری مین نقصان نہین آتا تب بھی اعضائے باطن مین کچھ صدمہ پہونچتا ہے کہ جو نقصان بعد چند روز کے نمایان ہوتے ہین اسلیئے ادویہ کا دینا ضروری ہے کیونکہ باطن اعضائے مین فائدہ کرے۔

(۱) پھٹکری بریان ایک چھٹانک، آدہ سیر دودہ مین ملاکر پلانا فایدہ کرتا ہے۔

(۲) کریل کا کوئلہ ایک چھٹانک سفوف کرکے پاؤبہر روغن کنجد سیاہ مین ملاکر پلانا۔

(۳) اگر ظاہر مین ورم ہوجاتا ہے تو تیل کے کولہو کی مٹی اور بھٹیاری خانہ کی مٹی پانی مین پکاکر لگانا بہت عمدہ ہے۔

(۴) ہلدی دو حصہ نمک لون یکحصہ پانی مین پیسکر نیمگرم لگانا بہت اچھا ہے۔

(۵) برگ سنبھالو برگ مکوہ برگ بکاین برگ املی ہموزن جوش کرکے اوس نیمگرم سے مالش کرنا۔

(۶) پیاز نیمکوفتہ دو گانٹھ و مالم نیمکوفتہ دو تولہ آرد گندم آدہ پاؤ مخلوط کرکے روغن زرد مین ملاکر دو پوٹلی بناکر سینک دینا اچھا ہے۔

(۷) تخم ابنہ و تخم موہ کو کوٹ کر پوٹلی بناکر سینک دینا بہت مفید ہے۔

(۸) کنجد نیمکوفتہ کرکے اوسکی پوٹلی بناکر سینک دینا بہت اچھا ہے۔

(۹) نمک سجی نمک سنبھاری و راجی پانی مین پکاکر اوسکا بھپارہ دینا لگانا اچھا ہے۔

سٹرن | جو خود بخود یا کسی سبب خارجی سے زخم ہوجاتا ہے وقتاً فوقتاً بڑھتا اور سڑجاتا ہے اوسکو سٹرن کہتے ہین۔

(۱) گرداگرد زخم کے داغ دینا بہتر ہے ورنہ زخم کے دور تک پھیل جانیکا اندیشہ ہے۔

(۲) گلخن کا آلو زخم پر ڈالکر روغن کنجد سیاہ ڈالے کہ چند روز ایسا کرنیسے دفع ہوجاتا ہے۔

ناسور | زخم یا پھوڑے کی جگہ پر سوراخ قایم رہے اوس سے رطوبت نکلا کرتی ہے۔

(۱) کپڑے کی بتی مین شہد لگاکر اور طوطیا سفوف کرکے اوسپر چھڑک کر ناسور مین رکھین اگر ناسور چھوٹا ہو بتی جانے کی لایق نہو تو طوطیا و شہد ملاکر ٹپکانا مفید ہے۔

(۲) ناسور کے گرداگرد داغ دینا بھی مفید ہے اس سے اچھا ہوجاتا ہے۔

(۳) روغن زرد آدہ پاؤ گرم کرکے دو تولہ موم زرد ملاوین جب پگھل جاوے ایک تولہ سندور ملاکے بعدہٗ رال سفید و نیلہ تھوتھا مردار سنگ ایک ایک تولہ سفوف مخلوط کرکے مثل مرہم کے

لگاوین۔

(۴) تین چھٹانک روغن سرسون اوسمین تین تولہ موم بتی کا ٹپکا ہوا ملاکر پگلا وین اور پہر مردار سنگ گلنار سنگ سرمہ ساخ گوزن سوختہ وسم اسپ سوختہ زردچوب پہٹکری بریان ایک ایک تولہ سفوف کرکے شل مرہم کے بنا کر رکہین بذریعہ بتی کے ناسور مین بہر دیوین بہت عمدہ ہے۔

کیڑے پڑنا اکثر زخم مین کرم پڑجاتے ہین مالک کی طرف سے بے احتیاطی ہوکر مکہی بیٹھ جاتی ہے اوس سے یہہ عارضہ پیدا ہوتا ہے۔

(۱) کچھوے کی ہڈی اور پورانا چمڑا جلا کر سرسون کے تیل مین ملاکر چھڑکنا۔

(۲) گہوڑبچ سفوف کرکے زخم مین بہرنا اس سے کرم مرجاتے ہین اور دفع ہوجاتے ہین۔

(۳) برگ تنباکو سفوف کرکے بہرنا اوپر سے مٹی لیس دینا کہ ہوا نہ پہونچے دم گھٹکر مرجاتے ہین۔

(۴) برگ شریفہ پیسکر بہر دینا اوپر گارا چکنا لیس دینا کل کرم مرجاتے ہین۔

(۵) تار کول اوسجگہ لگانا اس سے بہی کل کیڑے دفع ہوجاتے ہین۔

(۶) ہرتال طبقی سفوف کرکے اوسجگہ بہرنا اس سے کرم خارج ہوجاتے ہین۔

(۷) کافور سفوف کرکے اوسجگہ بہر دینا کل کرم پانی ہوکر بہ جاتے ہین۔

(۸) سمبل فار یعنی سنکہیا تہوڑا سا اوس جگہہ سفوف کرکے لگانا فوراً اچھا کرتا ہے۔

(۹) روغن سرسون پکا کر ٹپکانا کیڑے مرجاتے ہین اور گوشت ناقص دفع ہوجاتا ہے اور جلد آرام ہوجاتا ہے۔

خارش یہہ عارضہ اکثر اونٹون کو ہوتا ہے اور بہت دوا کرنے سے جاتا ہے اس عارضہ سے اونٹ نہایت لاغر و کمزور ہوجاتا ہے۔

(۱) سوا کا تیل گندہک وچوک ملاکے لگانا بہت اچھا ہے فائدہ کرتا ہے۔

(۲) برگ آک سیر بہر بسجی آدہ پاؤ پانی مین جوش کرکے بدن پر ملنا خشک ہونے پر کڑوا تیل لگانا۔

(۳) تخم بکچی کتھی تخم پنوار اسپند ہلدی آدہ آدہ پاؤ کمیلہ وسندور ہر ایک ایک چھٹانک و گندہک نیلیان ڈیڑہ چھٹانک سفوف کرکے تین چھٹانک جوک ڈیڑہ سیر کڑوا تیل ملا کر چند روز لگایا کرین۔

(۴) شروع موسم گرما مین تمام بدن کے بال کتر ڈالنے سے بھی یہہ عارضہ پیدا نہین ہوتا ہے

(۵) تمام بدن پر چکنی مٹی گہول کر لگا دینا آٹھہ پہر مین دہو ڈالنا مشقت سے لینا فائدہ ہے۔

(۶) تخم بکچی و کتھی گندہک نیلیان زردچوب آدہ آدہ پاؤ سفوف کرکے دو سیر روغن سرسون مین مخلوط کرکے تمام بدن پر ملنا پہر دہو ڈالنا۔

(۷) روغن سرسون ملتانی مٹی پانی مین گہولکر روغن سرسون ملا کر بدن پر ملنا بھی مفید ہے

جبٹ یہہ ایک مرض عجب مہلک ہے اونٹ بظاہر کچہہ بیمار معلوم نہین ہوتا جب اوس پر بیس روز مین مرض غالب ہوتا ہے تو اونٹ فوراً گر کر مرجاتا ہے اور حالت بیماری مین جس اونٹ کو بیمار اونٹ کی ہوا لگتی ہے اوسکو بھی یہہ ہی بیماری ہوجاتی ہے جو لوگ اس مرض سے واقف ہین اکثر اسی اونٹ کے پیشاب مین مٹی تر کرکے سونگھ لیا کرتے ہین جس اونٹ کے پیشاب سے کھٹمل کی بو آتی ہے اوس کو اس مرض کا مبتلا سمجہہ جاتے ہین فوراً اوس اونٹ کو گلہ سے علیحدہ دور کردیتے ہین۔

(۱) شروع مرض پاؤ بہر سفوف کرکے قند سیاہ کے شربت مین ملاکر پلادین اوسپر ایک گہڑا شربت اور بھی پلادین دو تین روز ایسا ہی عمل کرنا مفید ہے اور یہہ بھی واضح رہے کہ اگر اس نسخہ سے آرام نہوا تو پہر آرام ہونا دشوار ہے۔

چیٹی وکلنی چھوٹے چھوٹے کیڑے بدن سے پیدا ہوتے ہین اونکو چیٹی وکلنی کہتے ہین اور کبہی خارج سے اگر نرم چمڑے مین پیٹے ہون تو اونٹ کی بیکلی لاغری کا سبب ہے

(۱) ہلدی سفوف کرکے کڑوے تیل مین ملاکر لگانا دفع ہوجاویگا۔

(۲) تخم قلمہ بیلہ وسفیدہ ولبیکر روغن تخم تل ملاکر لگانے سے عارضہ دفع ہوتا ہے

(۳) تمباکو کا سفوف کرکے روغن تلخ مین ملاکر لگانا فائدہ کرتا ہے۔

(۴) تارپین کا تیل اس عارضہ مین لگانا نہایت مفید ہے فوراً فائدہ کرتا ہے۔

مست ہو جانا بعض مرتبہ اونٹ مست ہو جاتا ہے اوس حالت مستی مین آدمی پر بھی کاٹنے کا ارادہ کرتا ہے اگر مستی دفع کرنی منظور ہو تو اوس کا علاج کرین۔

(۱) سبز پودینہ کچل کر اوس کا عرق نچوڑ کر اونٹ کی ناک مین ڈالنے سے مستی دور ہوتی ہے

(۲) سفید تل کا تیل پلانے سے بھی مستی دفع یا کم ہو جاتی ہے۔

فصل آٹھوین اس مین مصالحہ جو حالت تندرستی مین دینا چاہیے

مصالحہ جو ہمیشہ فائدہ کرین ہر ہفتہ مین آدہ پاؤ مصالحہ آردجو مین ملاکر کھلایا کرین اور اس سے دانہ چارہ خوب ہضم ہو جاتا ہے اور کبھی کمزور نہین ہوتا اور نہ کوئی بیماری پیٹ کی ہوتی ہے۔

(۱) میتھی و کالی زیری و نمک خوردنی ہموزن سفوف کرکے رکھین اور آدہ پاؤ سفوف آدہ پاؤ آردجو مین ملاکر کھلایا کرین۔

(۲) بابڑنگ کالی زیری میتھی پاؤ پاؤ بھر سانبھر آدہ سیر سفوف کرکے رکھین تین چھٹانک سفوف پاؤ بھر آردجو مین ملاکر کھلاوین بادی وغیرہ کو فائدہ دیتا ہے۔

(۳) کٹکی ورائی نانخواہ زردچوب پیپر اسوڈہ نمک سانبھر سب کو بوزن مساوی کوٹکے رکھین رات کو تھوڑا آردجو مین ملاکر کھلایا کرین بدہضمی اور بادی سے محفوظ رہے

(۴) پیپل پیپلا موڈہ سونٹھ اجواین نمک سانبھر ہموزن سفوف کرکے آدہ پاؤ سفوف کو آردجو مین ملاکر کھلانا۔

اگر کسی اونٹ کو سواری کے واسطے رکھا جاوے اور تیز کرنا ہو تو اول دو تین کوس خوب تیز چلاکر مصالحہ بالائے جو لکھے جاتے ہین کھلاوین اور ہر روز ایک ایک کوس چلانے کی رفتار بڑہاتے ہے اونٹ کی طاقت بڑہ جاویگی اور بدن مین خوبصورت ہو گا

(۱) پھٹکری بریان و مرچ سیاہ بوزن مساوی سفوف کر رکھین آدہ پاؤ سفوف پاؤ بہر روغن زرد مین ملا کر کھلاوین ہر روز رفتار کو بڑہاوین۔

(۲) بار بڑنگ نیم کوفتہ و نمک سانبھر آدہ آدہ پاؤ قند سیاہ آدہ سیر جوش کر کے ہر روز بوقت شب سر گرم پلایا کرین بہت مجرب ہے۔

(۳) سوہاگہ بریان و تانخواہ و زرد چوب پھٹکری بریان نمک سانبھر و نمک سنچی ایک ایک پاؤ سور ایک سیر سب کو سفوف کر کے سیر بہر روغن زرد مین بریان کر رکھین ہر روز شام کو آدہ پاؤ کھلایا کرین۔

(بارکش اونٹ کی طیاری کے واسطے یہہ تدبیر بہت مفید ہے)

(۱) آدہ سیر کنجد سیاہ ایک گھڑے پانی مین تر کر رکھین صبح کو اونٹ کا منہ کھول کر ڈال دیا کرین کہ سب پی لیوے۔

(۲) ہالیم و آرد جو بریان ایک ایک پاؤ دونون کو ملا کر رات کو پانی مین تر کر کے رکھین صبح کو کھلاوین بہت مفید ہے۔

موسم برسات مین تھوڑا خراش ہو کر زخم زیادہ ہو جاتا ہے مکھیان بیٹھنے سے کیڑے پڑ جاتے ہین اسی واسطے شروع ایام برسات مین پیاز خام جسطرح کھاوے ہر روز ایک سیر کے قریب کھلایا کرین کہ من بہر تک کھلاوین اس تدبیر سے خون کی ایسی اصلاح ہو جاتی ہے کہ موسم برسات مین یہہ عارضہ نہین ہوتا اگر ہوتا ہے تو کم فساد ہوتا ہے

نوٹ۔ جہان تک پورانی کتاب معتبر سے دیسی علاج و برتاؤ مین رہے وہ نسخہ بیماری اونٹ کے درج کئے گئے نرمادین کا ایک ہی معالجہ ہے اکثر بیماری زیادہ تر جو شتر کو ہوتی ہے بہت بیماری مین داغ دینا لکھا ہے مگر داغ کا دینا صرف تحریر سے کارگر نہین ہوتا اس مین اوس شخص کی ضرورت ہے جو داغ دینے مین تجربہ کامل رکھتا ہو اور بیمار شتر کو گلہ مین رکھنا مناسب نہین علیحدہ رکھنا چاہیے

کیونکہ اکثر بیماری دوسرے پر اثر کرجاتی ہے اور جو تعداد نسخہ کی درج کتاب ہذا ہے
وہ پورے شتر کی ہے جیسا کمزور یا چھوٹا کم عمر ہو تو تعداد نسخہ کی کم کرکے دینی چاہیئے
اگر چھوٹے یا کمزور و کم عمر کو تعداد نسخہ کی جو کتاب مین درج ہے پوری دیجاوے کچھ فائدہ
نہین بلکہ نقصان کا احتمال ہے۔ بیمار شتر سے کام مشقت کا نہ لینا چاہیئے کیونکہ اگر بیمار
شتر سے کام مشقت کا لیا جاویگا تو اوسکی بیماری بڑھنے یا بالکل بیکار ہو جانے کا
اندیشہ ہے تا صحت اوس سے کوئی کام مشقت نہ لیا جاوے۔

باب چہارم مرض فیل نر و مادین کا ایک معالجہ ہے

فصل اول دماغ کے متعلق

مرض دماغی اکثر بوجہ خشکی کے ہاتھی کے دماغ پر مالش ہوتی ہین ورنہ اندھا مجنون
ہوجاتا ہے۔

(۱) روغن گاؤ ہاتھی کے مستک پر ہمیشہ لگانا عمدہ ہے اس سے مرض دماغی نہین ہوتا
(۲) روغن کنجد سفید مستک پر لگانا بھی بہت ضروری ہے اگر نہ لگایا جاوے تو
اندھا اور مجنون ہوجاتا ہے۔

فصل دوسری بیماری آنکھ ہر قسم کی جو ہاتھی کو پیدا ہوتی ہے

ڈھلکا ہاتھی کی آنکھ سے پانی ہر وقت جاری رہتا ہے اوسکو ڈھلکا کہتے ہین۔

(۱) افیون و لونگ و پھٹکری بارسوت سب ہموزن لیکر آب زلال ثمر ہندی مین
رگڑکر آنکھوں مین لگایا کرین بہت مفید ہے۔
(۲) تج اور انجن ہاری کی مٹی و افیون مساوی مرغ کے انڈے کی سفیدی مین
گھوٹکر لگانا عمدہ ہے۔

پھلی و مانڈا پھلی سفید سیاہی پر پیدا ہوتی ہے اور مانڈا اوس سے پتلا سفید پر پیدا ہوتا ہے سیاہی تک پہونچ جاتا ہے۔

(۱) نوسادر روغن کنجد سفید مین گھسکر لگایا کرین اس بیماری کو دفع کرتا ہے۔

(۲) گھونگچی سفید تخم سرس مازو نرملی تن جوت انبہ ہلدی ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ گوگل افیون پھٹکری بریان ناخون فیل جملہ بوزن سرمہ کرکے شہد خالص مین ملا کر لگانا

جالا و سفیدی جالا سفید رنگ انڈا اس سے پتلا ہوتا ہے اور اس عارضہ مین آنکھ سفید ہو جاتی ہے۔

(۱) پوست خشخاش دھونہ ایک ایک چھٹانک نمک لاہوری آدھی چھٹانک نوسادر پاؤ چھٹانک علیحدہ علیحدہ کوٹکر یکجا ترکر رکھین اوس کے زلال سے آنکھ دھویا کرین اور ایک روز مین چند بار اوس زلال مین پارچہ بھگو کر پوچارہ دیا کرین۔

(۲) برگ ہنبل برگ سرس پوست درخت نیب گل ڈیگدان اجواین سفید ہانھک پھٹکری بریان جملہ بوزن مساوی پانی مین پیسکر لگانا۔

(۳) ہلیلہ زرد پانی مین جوش کرکے بوقت ضرورت اوس پانی سے آنکھ دھویا کرین۔

ناخونہ ناخونہ کی یہہ علامت ہے کہ ناخونہ مین سرخ رنگ کے ریشہ پیدا ہوتے ہین۔

(۱) لونگ نرلسی افیون انبہ ہلدی ادرک بوزن مساوی کاغذی لیمون کے عرق مین رگڑکر آنکھ مین لگایا کرین۔

(۲) نیلا تھوتہ برادہ آہن ہلیلہ سیاہ مائی خورد مائی کلان ومازو جملہ بوزن مساوی سرمہ بناکر آنکھ کے اندر ڈالا کرین۔

دو نسخہ جو ہر بیماری مین فائدہ کرتے ہین درج کئے جاتے ہین اکا استعمال کرنا ہر ایک بیماری آنکھ مین لازم ہے۔

(۱) پوست درخت اندرونی ببول یعنی کیکر سیر بھر مین سیر پانی مین پکاوے جب سوم

حصہ باقی رہے پانی چہان لیوین اوسمین دو رتی ہیرا کسیس گہولکر آنکہہ پر چہپٹا دین

(۲) ہلیلہ زرد ہلیلہ آملہ آنبہ ہلدی ایک ایک چہٹانک لونگ دجا پہل جاوتری ورنجبیل میدہ اجواین خراسانی پہٹکری آدہی آدہی چہٹانک افیون وشورہ قلمی نوسادر چہہ چہہ ماشہ سبکو ایک برتن مین رکہکر اڑہائی سیر آدمی کا پیشاب ڈالکر گہوڑے کی لید مین گاڑ دیوین تیسرے روز نکالکر رکہین اوسکی زلال کا چہینٹا آنکہہ پر دیوین

فصل تیسری بیماری مُنہ تالو تہوتنی۔

(۱) طہن پاؤ بہر دس مرتبہ پانیمین دہوکر الائچی گجراتی تولہ ڈیڑہ تولہ کباب چینی ایک تولہ سفوف کرکے اوسمین ملاوے تالو پر لگایا کرین۔

فصل چوتہی امراض دانت و کلّے کا کلّے کے لٹک جانے سے ہاتہی

بدصورت معلوم ہوتا ہے اور دانت اس جانور کے بیش قیمت ہوتے ہین اور دانتونمین چند بیماری بہی ہوتی ہین اور بعض مرتبہ ہاتہی دانت کی وجہ سے کم قیمت کا ہو جاتا ہے اگر نے موقع ہو جاوین تو بدصورت ہو جاتا ہے اسوجہ سے علمانے اس کے معالجہ پورانی کتاب مین لکہے ہین۔

دانت صاف وخوشرنگ کرنیکا نایاب علاج

(۱) پہلے مدار کا دودہ دانت پر لگاوے جب خشک ہو جاوے سندور پانیمین گہولکے لگادین جب وہ بہی خشک ہو جاوے تب سوہاگہ لگاوے اس کے بعد کپڑے پر بالو رکہہ رکہہ دانتون کو پہر سوا پہر ملنا

کلّے اوپر چڑہانے اور دانت کاٹنے کی تدبیرات۔ اوّل کلّے کو اوپر چڑہانے کا علاج

(۱) بہادہ آہن پوست درخت ببول مسّی آدمی کے دانتونمین ملنے کی پاؤ پاؤ بہر پہٹکری وصدف سوختہ آدہ آدہ پاؤ سفوف کرکے ہر روز چہٹانک بہر روغن گاؤ ڈیڑہ پاؤ سبکو پیسکر دانت پر لگاوین اوس کے اوپر چاول پکاکر نیم گرم باندہین پانچ چادر دز

ایسا ہی کرنے سے کلپٹرہ جلتے ہین دانت خالی ہوجاتا ہے دانت کاٹنے سے
گلے کو نقصان نہین پہونچتا۔

(۲) چونہ کنکر خشک جسکے پاس پانی نہ پہونچا ہو ٹاٹ کی تہیلی مین بہر کر دانت پر
چڑہا دی جاوے اور تہیلی پر پانی ڈالا کرین تین روز تک اسیطرح تہیلی جدید چڑہائیں

(۳) آرہ ماشن گینگچی سفید ہموزن پانچین پیسکر گرم لیپ کرکے کپڑے سے باندہین اور
ببول کی لکڑی جلاکر سینکین اوسکے بعد دانت کو آری سے کاٹین

(اگر کاٹتے وقت دانت سے خون نکلے)

(۴) تالاب کی چکنی مٹی اور شنگرف پیسکر لگادین کہ اس سے خون بند ہوجاتا ہے

(۵) مردار سنگ دو سنگجراحت دو دو تولہ ٹکرہ چینی کے برتن کا دو ماشہ نیلہ تہوتہ ایک ماشہ
سفوف کرکے آرنڈی کے تیل مین سانکر لگادین اور کپڑے سے باندہین۔

(۶) برگ تازہ کہند آدہ سیر کاٹے پہل سندور دو دو تولہ پیسکر سرد پانچین لگایا کرین۔

(۷) ماشن تین چہٹانک مرچ آدہی چہٹانک دونون کو پیسکر سرد پانچین لگایا کرین۔

دانت پہٹے ہوئے ہاتھی کا دانت پہٹکر خراب ہوجاتا ہے ہاتھی بدصورت معلوم
ہوتا ہے اوسکی وجہ سے کم قیمت ہوجاتا ہے۔

(۱) مصطگی رومی خرمہرہ زرد سوختہ شکر سفید مجلہ ہموزن سفوف کرکے دو تین روز
تک پہٹے ہوئے دانت مین بہر دیا کرین اچہا ہوجاتا ہے۔

(۲) شکر سفید بیضہ مرغ کی سفیدی مین ملاکر پہٹے ہوئے دانت مین بہر دیا کرین۔

(۳) شیشم کی لکڑی کا تیل تپال جنتری کی تدبیر سے نکال رکہین پہٹے ہوئے دانت
مین بہرکر پوست پیاز چپکا دیا کرین۔

(۴) ٹکرہ چینی کے برتن کا سفوف کرکے انڈے مرغ کی سفیدی مین ملاکر بہرنا عمدہ ہے۔

(۵) مازو پہل چونہ سیپ کا پتہر پا کفتہ پوست اندرونی درخت ببول یعنی ایکہ ہموزن سفوف

کرکے پارچہ بنیر کرکے دانت پہٹے ہوئے مین بہر کر تکیہ موم کی رکہکر باندہنا اچہا ہے

(۶) آدمی کے سر کے بال جلا کر پہلے تل کا تیل لگا کے جلے ہوئے بالکا سفوف بہر دینا

(ٹوٹے ہوئے دانت کا علاج)

(۷) روغن زرد گرم کرکے ایک لکڑی پر کپڑا لپیٹ کر کہی مین تر کرکے اوس سے

بہ فعات داغین از حد مفید ہے۔

(۸) بس کہپرا او کہاڑ کر بیخ و شاخ و برگ پیسکر لیپ کرکے باندہنا۔

مکوڑے یعنی کیڑے جو دانت مین ہاتہی کے پڑجاتے ہین اوسمین ہاتہی بیچین ہوتا ہے

(۹) جواکہار ہرتال سم الفار گندہک آنولہ سار گندہک پہاہیا بینل سبکو وزن

مساوی کہیکواری کے عرق مین پیسکر لگا دین۔

(۱۰) ابہک وسندور مساوی سفوف کرکے لگایا کرین فایدہ مند ہے۔

(۱۱) بیلہ تہوتہہ بلیلہ سیاہ پوست درخت کنیر پوست درخت ببول ہر نہ سیپ کا مازو

ہہیں مساوی سفوف کرکے لگا دین۔

(سڑے ہوئے دانت کا علاج)

(۱۲) اخنسود خام سایہ مین خشک کرکے اوس کا سفوف لبعد صاف کرنے دانتونکی

سڑات مین بہر دیا کرین۔

(۱۳) نوسادر و سمی جسکو آدمی دانتونمین لگاتے ہین مساوی گہسکر لگانا اچہا ہے

(ناقص دانتونکے گرانے کا علاج)

(۱۴) نوسادر صورہ گرخام تیکہر مساوی سفوف کرکے سہنڈ کے دودہ مین سانکر لگایا

کرین مفید ہے۔

(۱۵) تیکہر پاو بہر جواکہار مین چہٹانک سفوف کرکے مدار کے دودہ مین سانکر لگا دین۔

(۱۶) مصبار وچہ نہ سیپ کا ہموزن سفوف کرکے مدار کے دودہ مین سانکر لگا دین۔

فصل پانچوین بیماری معدہ شکم ہر ایک قسم کی

کوہٹا کموچال یعنی فساد معدہ جس سے خواہش غذا کی واخراج لید کا بحالت طبعی نہ ہوتا ہو اور خلاف حالت ہو۔

(۱) ڈہال جو برسات مین زمین سے بلا شاخ و برگ کے زمین سے اوگتی ہے وسمندر پہل ومغز تخم کرنج وسہاگہ بریان وہینگ سب ہموزن علیحدہ علیحدہ گھی مین بریان کر کے یکجا بنا رکہین بعد راتب کہلانے وپانی پلانے کے چہہ ماشہ کہلایا کرین

(۲) گل دہاوا ہینگ واسپند وگوگل پہلا نو اسوختہ پاؤ پاؤ بہر بالم ومیتہی تین تین پاؤ سفوف کر کے دو سیر قند وپانچ سیر شراب مین ملا کر ایک برتن مین رکہکر سات روز ہاتہی کی لید مین دفن کر رکہین نکال کر دو دو تولہ ہر روز کہلایا کرین۔

ڈوکی ڈوکی اوس کو کہتے ہین کہ جب ہاتہی کو زیادہ بدہضمی وغیرہ کے سبب سے خود بخود قے کیا کرتا ہے۔

(۱) چہاچہیا گندہک روغن کنجد مین سانکر چہہ چہہ ماشہ چار پانچ بار ات دنمین کہلایا کرین اس سے فائدہ ہو جاتا ہے

(۲) تین پاؤ نمک سانبہر چار سیر پانی مین پکا دین جب پانچ چار بار جوش آجاوے تب اوتار کر ٹھنڈا کر کے کچہہ پانی سادا اور ملا کر ہاتہی کے سامنے رکہدیوین کہ وہ اپنی مرضی سے بدفعات پیا کرے۔

(۳) نوسادر وسوہاگہ ونمک سانبہر ایک ایک پاؤ سفوف کر کے بقدر آدہ پاؤ روٹی مین ملا کر کہلانا۔

مروڑہ یعنی پیچش جب یہہ مرض شکم مین ہوتا ہے تو ہاتہی اٹہتا بیٹہتا ہے اور

کراہتا ہے اور لید غیر معمولی کا نکتہ کر گیا کرتا ہے

(۱) سونف و سونٹھہ مساوی سفوف کر کے گھی مین بریان کر کے شہد مین سانکر ایک ایک چھٹانک پہر پہر کے فاصلہ پر کہلایا کرین اور پانی گرم پلایا کرین۔

(۲) قند سیاہ و نمک سونچر و صابون مساوی کوٹکر بقدر دو دو تولہ صبح و شام کہلایا کرین مفید ہے

(۳) سونف و سونٹھہ و بلیلہ زرد پاؤ پاؤ بہر کوٹکر سرکہ مین پیسکر دو تولہ کی گولیان بناؤ اور ایک ایک پہر کے فاصلہ پر کہلایا کرین۔

(۴) مصبر و سوہاگہ بریان و جو اکہار و صدف سوختہ گوگل و گہوڑبیج و ہینگ ایک ایک تو نمک سونچر و نمک سفید ہاوبیجی آدہ آدہ پاؤ باروت و کلی چونہ کی ڈیڑہ ڈیڑہ تولہ سبکو کوٹ چہانکر ایک سیر قند سیاہ مین ملاکر آٹھ تولہ کی برابر گولیان بناوین ایک صبح ایک دوپہر ایک شام بعد پانی پلانے کے کہلایا کرین درد کو فائدہ مند ہے۔

(۵) ہینگ و سوہاگہ بریان ایندر جو گوگل صدف سوختہ باروت دو دو تولہ قند سیاہ آدہ سیر شراب مین سانکر آٹھ تولہ کی برابر گولیان بناکر صبح و دوپہر و شام کو بعد پانی پلا کے ایک ایک کہلایا کرین۔

(۶) ایک مرغ کی آلائش صاف کر کے پکادے سونف و ادرک و قند سیاہ آدہ آدہ سب سب کو یکجا کر کے خوب کوٹین جب یکذات ہو جاوے پہر آدہ سیر گھی مین بطور حلوہ کے بہونین تین حصہ کر کے یکحصہ شام کو اور یکحصہ نصف رات کو اور یکحصہ صبح کو کہلاوین۔

(۷) کچلا سوختہ و کاسے پہل چہہ چہہ تولہ سوہاگہ بریان تین تولہ سفوف کر کے پاؤ بہر قند سیاہ کھنڈ ایک چہٹانک روغن زرد مین سانکر تین گولیان بناوین ایک شام ایک نصف رات ایک صبح کو کہلایا کرین۔

(۸) صینگ بریان وسو ہاگہ بریان باروت دو دوتولہ صدف سوختہ آدہ پاؤ کوٹ کر آدہ سیر قند سیاہ مین ملاکر پوست درخت سہجن کے پانیمین سانکر تین عدد لگدی بناکر ایک شام ایک نصف رات ایک صبح کو کہلایا کرین -

(۹) ککڑی ونرگندہی ایک ایک پاؤ ہلیلہ زرد بیج کلتھی دو دو تولہ سبکو کوٹکر پانیمین سانکر تین گولی بناکر صبح دو دوپہر وشام کو کہلاوین -

(۱۰) لال مرچ خشک ایک چھٹانک پاؤ بھر قند سیاہ مین ملاکر کہلاوین عمدہ ہے -

(۱۱) اندرجو تخم ڈھاکہ پنکا مالی رائی ومرچ سیاہ ایک ایک چھٹانک سفوف کرکے ایک سیر قند سیاہ مین ملارکہین ہرروز ایک ایک پاؤ کہلایا کرین -

اسہال

بار بار لید ڈھیلی کیا کرتا ہے اور پیٹ چلتا ہے -

(۱) ہرروز ایک سیر بہنگرا سیاہ ڈنٹہی یا ڈنٹہی سبز کا کہلایا کرین -

(۲) ایک سیر درخت تازہ گوکہرو خورد یا کلان کہلایا جاوے فائدہ کرتا ہے -

کرم شکم

جب پیٹ مین کیڑے پیدا ہوجاتے ہین تو ہاتھی باوجود ملنے خوراک پوری کے لاغر ہوجاتا ہے اور لید کے ساتھ کیڑے نکلتے ہین -

(۱) مصبر حلیم صدف سوختہ ممیری ایک ایک تولہ کمیلہ دو تولہ سفوف کرکے ایک چھٹانک آرد ماش مین ملاکر تین روز تک کہلاوین اس سے کرم خارج ہوجاتے ہین -

(۲) پوست درخت انار ترش تین تولہ ایک سیر پانیمین پکاوین جب تہوڑا پانی باقی رہے پانی چہانکر اوسمین صدف سوختہ وقلمی شورہ دو دو تولہ سفوف کرکے ملاوین قدرے آرد ماش مین ملاکر سان کر گولے بناکر کہلاوین تین روز تک مفید ہے -

(۳) رائی ونمک قند سیاہ ایک ایک پاؤ باہم کوٹکر صبح دم کہلاوین گرم پانی پلاکر گشت کراوین اس طرح تین چار روز تک کرین -

(۴) اسبغند ایک سیر سفوف کرکے ایک سیر قند سیاہ کھنہ مین ملاوین صبح کو آدہی چھٹانک

کہلایا کریں۔

(۵) برگ آک برگ روسہ وارنڈ برگ دہوترہ اڈھائی اڑہائی سیر اجواین ایک سیر صہاگہ سوہاگہ تیلیا آدہ آدہ پاؤ کچل کر ایک مٹکے مین بہر کر ہاتھی کا پیشاب ڈالکر اکیس روز رکہکر دو تولہ ہر صبح کہلایا کریں۔

(۶) پوست بیخ مدار بیخ نمک سونچر استخوان کہنہ حیوان دو دو تولہ سفوف کرکے ایک چہٹانک آرد ماش مین ملا کر گولہ بنا کر کہلایا کریں۔

(جلاب جیسا واسطے گرانے آنو کے دیتا ہو)

(۷) پوست درخت مدار پاؤ سیر کوپل مدار کوپل آرنڈ اکیس اکیس عدد نمک سانبہر آدہ سیر سبکو سفوف کرکے ڈیڑہ پاؤ روغن سرسونمین سانکر بقدر نصف کہلایا کریں بہت مفید ہے۔ اگر اسہال نہ لاوین تو بقیہ نصف پہر کہلاوین اگر نصف سے اسہال ہو جاوے تو نصف باقی ماندہ دوسرے روز کہلانا چاہیئے۔

(۸) مرچ سیاہ نمک سانبہر لہسن پاؤ پاؤ بہر رائی سیر بہر کوٹکر آدہ سیر عرق تہوہر مین ملاکر اور پانی ڈالکر تین حصہ بنا کر ایک حصہ ہر روز کہلاوین۔

(۹) رائی و نمک پاؤ پاؤ بہر قند سیاہ آدہ سیر کوٹکر کہلایا کریں۔

(۱۰) برگ مدار برگ ارنڈ برگ کتائی ڈیڑہ ڈیڑہ پاؤ کتر کے نمک آدہ پاؤ ڈالکر پکاوین اوسکی لگدی بنا کر کہلا کر گشت کراوین مفید ہے۔

(۱۱) پوست درخت انجیر ایک سیر نمک سونچر پاؤ بہر مخلوط کرکے نیمگرم کہلاوین۔

(۱۲) چونہ و قند سیاہ روغن زرد دو دو تولہ لگدی بنا کر کہلایا کریں۔

چہٹے فاقہ کرانیکے دن چٹاتے ہین اور بعد فاقہ کے اول غذا مونگ کی کہچڑی بقدر نصف راتب کہلانا مفید ہے

(۱۳) سوہاگہ بریان الائچی سرخ مازو سمندر پہل لونگ جوا کہار ایک ایک تولہ مرچ سیاہ گشنیز

خشک سونف ادرک لہسن پیاز ایک ایک چھٹانک دال نخود بریان پاؤبھر سبکو

کوٹ کر پچیس عدد کاغذی لیموں کا عرق ملا کر کہلاوین۔

(۳) جائفل و لونگ ایک ایک تولہ مرچ سیاہ دو دو تولہ بیر بہوٹی چھ ماشہ مغز تخم کرنج و

ادرک آدہ آدہ پاؤ دال نخود بریان پاؤبھر سب کو کچل کر عرق کاغذی لیمو نمین

سانکر کہلایا کرین۔

ان ہر دو چٹنی کے کہلانے سے ہاتھی کی طبیعت بہت تندرست رہتی ہے اور

اس سے بیماری شکم پیدا نہین ہوتی ہے اور یہہ تعداد بڑے ہاتھی کی ہے چھوٹے

کو تعداد کم کر کے دینی مناسب ہے۔

فصل چہٹی دربیان بیماری پشت مین جو ظاہری ہوتی ہے

ورم پشت اگر ہاتھی کی پشت اپر کسی وجہ سے ورم ہو جاوے

(۱) شورہ قلمی پانیمین ملا کر لگاوین اور بعدہ پھٹکری گرم کر کے سنکین۔

(۲) برگ نیب پکا کر اوسمین تھوڑا نمک سانکر ڈالکر پانی کے بوچھارہ نیمگرم دینا مفید ہے

زخم پشت اگر پشت پر کسی وجہ سے زخم ہو جاوے۔

(۳) آدہ پاؤ گھی مین ایک تولہ موم ملا کر آگ پر رکہین پھر گندہک آنولہ سار مر دارسنگ

ورال سفید و نیلہ تہوتہ ایک ایک تولہ سفوف کر کے ملاوین پھر سرد کر کے ایک

تولہ پارہ ڈالکر کہرل کر رکہین مثل مرہم کے لگایا کرین۔

(۴) پوست درخت نیب کا سفوف کر کے زخم پر برکی دینا بہت مفید ہے۔

فصل ساتوین دربیان بیماری جو دم سے تعلق رکھتی ہے

بھٹی یہہ مرض دم مین ہوتا ہے اسمین دم کے بال گر جاتے ہین۔

(۱) ایک گہر گٹ مار کر پیٹ کی آلائش دفع کر کے ڈیڑہ پاؤ روغن تلخ مین پکا کر نیلا

تہوتہ و نیل بڑی ایک ایک تولہ و سندور چھ ماشہ ڈالکر مع گہر گٹ گہوٹ کر لگایا کرین

(۲) مدار کی جڑ سفوف کرکے آدمی کے پیشاب مین پکا کر لگا دین مفید ہے۔

(۳) صرف گہرگٹ مار کر روغن سرسون مین پکا کر تیل لگایا کرین بہت مفید ہے۔

(۴) مدار کے دودہ مین کپڑا اتر کرکے باندہنا بہت اچھا ہے۔

(۵) ھینگ پانیمین گہولکر کپڑا اتر کرکے باندہنا اس عارضہ مین فائدہ مند ہے۔

(۶) ایک عدد گہرگٹ آلائش صاف کرکے ڈیڑہ پاؤ روغن کنجد سیاہ مین جلا کر چوب نیب کے دستہ مین ایک فلوس ستی چپیان کرکے اوسکو چار پہر گھوٹ کر کپڑے پر لگا کر پٹی باندہین۔

(۷) صرف روغن کنجد سیاہ مین کپڑا اتر کرکے باندہنا اس سے بھی گرے ہوئے بال پیدا ہوجاتے ہین۔

(۸) ایک عدد گہرگٹ چار عدد کیچوا دو عدد لیمون کاغذی تراش کر ڈیڑہ پاؤ روغن کنجد مین دو تولہ موم ملاکر جلاوین و مردارسنگ و سندور و سنگجراحت نیلہ تہوتہ وھینگ چھہ چھہ ماشہ سفوف کرکے ملاوین خوب گہولکر کہین کپڑے پر لگا کر باندہین۔

(۹) گائے کا گھی بکثرت کہلانا اس عارضہ مین نہایت مفید ہے۔

فصل آٹھوین بیماری جو پاؤن مین ہولی ہے اوس کا بیان

ہاتھی کے پاؤنمین بیماری چند قسم کی ہوتی ہین ہر ایک بیماری جدا جدا اور اون کے نام و معالجہ درج کئے جاتے ہین۔

گھن رس یہ مرض گہن رس ایسا ہوتا ہے کہ چلتے وقت ہاتھی کا پچھلا انگ یعنی جسم داہین بائین کو کہچتا ہے۔

(۱) کچلا و بہلاوان سوا سوا پاؤ علیحدہ علیحدہ گھی مین بہون کر کوئلہ کرلین آنبہ ہلدی و صدف سوختہ ایک ایک چھٹانک بارود پاؤ بہر سبکو سفوف کرکے نو عدد گولے بناؤ ہر روز بعد راتب کے ایک گولہ کہلایا کرین۔

(۲) اجواین دیسی اجواین خراسانی اجمود ہ گیرو ہلدی خورد نی انبہ ہلدی دار ہلدو نمک سیندہ پاؤ نمک سونچر چوا کہار سجی پاؤ پاؤ بہر سمندر پہل پوست بیخ انگور پوست بیخ لہسن پوست بیخ دہاتورہ پوست بیخ روسہ آدہ آدہ پاؤ گندم بریان دو سیر سبکو سفوف کرکے دو تولہ سفوف دو تولہ آرد باجرہ ہر روز آدمی کے پیشاب مین سان کر گولہ بناکر آگ مین پکا کے کہلایا کرین۔

زالنوا | پاؤن کی کانٹھ نمین ورم یا پہوڑا ہوجاتا ہے چلنے سے معذور ہوجاتا ہے۔

(۳) برگ روسہ پانچ سیر کچل کر ونمک سجی سوا سیر دونو ملاکر ہاتھی کے پیشاب مین پکا کر پہیارہ دینا عمدہ ہے۔

(۴) برگ روسہ ایک سیر نمک سجی پاؤ سیر کوٹ کر ہاتھی کے پیشاب مین پکا کر نیم گرم لیپ کرکے برگ مدار رکہکر باندہ دیا کرین مفید ہے۔

نش پہاڑ ورم | ورم سخت پیر و نمین ہوتا ہے جیسا کہ اور جانورون کے فیل پاؤن ہوتا ہے۔

(۵) لال مرچ ورائی ہموزن شراب مین پیسکر مالش کرین مفید ہے۔

(۶) نیلہ تہوتہ چہٹانک بہر بارود سوا پاؤ سفوف کرکے آدمی کے پیشاب مین ملاکر نیم گرم لگاوین اور اوپر سے سینکین۔

(۷) سوا سیر بہلانوان ایک سیر روغن سرسو نمین بریان کرکے نکال لیوین پہر ہرتال وسوہاگہ وگندہک سوا سوا پاؤ سفوف کرکے سوا سیر دہتورا پہاڑ کا جمع ہوا ملاکر روغن سرسو نمین پانی ملاکر پکاوین سرگرم لگاکر مدار کے پتے رکہکر کپڑے سے باندہین مفید ہے۔

(۸) سرسونکی کہلی پکاکر لیپ کرین اور ڈہاک کے پتے رکہکر تین روز تک باندہین۔

(۹) برگد وبیل کے پتّے ہموزن پیسکر نیم گرم پکاکر باندہین۔

(۱۰) بیگن پانی مین پکاکر لیپ کرکے تین روز تک باندہنا مفید ہے

(۱۱) سجی وگیرو و صابون در روغن کنجد سیاہ ہموزن پکاکر لیپ کرین وپٹی باندہا کرین

(۱۲) کنجد سفید کوفتہ وآرد جوار مساوی وچند بیضہ مرغ ملاکر ہاتھی کے پیشاب مین پکا کر لیپ کرین وڈہاک کے پتے رکہکر باندہا کرین مفید ہے۔

کانڈی کف پا کے قرحہ کو کہتے ہین۔

(۱۳) توتیا وصابون ایک ایک چہٹانک افیون آدہی چہٹانک سبکو پیسکر روغن کنجد سفید مین پکار کہین لگایا کرین۔

(۱۴) نمک لاہوری روغن کنجد سفید کو ٹکر لپکاوین لگایا کرین کنڈے کی آنچ سے سینکین

(۱۵) افیون وہلدی وصابون ہموزن گہی مین پکاکر لگایا کرین۔

(گہاؤ پورن کرنیکے نسخہ)

(۱۶) پہلانوانوان سوختہ پیٹر یا کہتہ ماہی خوردیا کلان پوست ہلیلہ آدہ آدہ پاؤ سہاری و سنگجراحت سنگریزہ راہ ہلیلہ سیاہ مازو مجیٹہ کمیلہ ایک ایک چہٹانک وسنگرف آدہی چہٹانک سبکو سفوف کررکہین اول روغن کنجد سفید لگاکے بڑکی لکڑی کی آنچ سے سینکین اوسپر سفوف مذکور بہر دیا کرین۔

(۱۷) کہتہ پیٹر یا نیلاتہوتہ ہموزن سفوف کرکے کپڑا روغن کنجد سیاہ مین ڈال کرآدہا سفوف اوسمین لیپ کرکے آگ مین جلاوین بقیہ نصف اوس جلے ہوے کے ساتھ پیسکر پہیر کو نیب کے پتے پکاکر دہوے بہر لگاوین۔

(۱۸) صدف سوختہ ریوند چینی ہموزن روغن کنجد سیاہ مین سانکر بہرا کرین۔

(۱۹) سنگجراحت وسنگ ریزہ راہ مردار سنگ سنگرف سجی نیلاتہوتہ زنگار سند ورنوسادر چہہ چہہ ماشہ سفوف کرین تین پاؤ پہٹکری سفوف کرکے ایک ہانڈی مین پہلے آدہا سفوف پہٹکری کار کہکر سفوف ادویہ رکہدیوین اوپر سے بقیہ سفوف پہٹکری رکہین ہانڈیکو گل حکمت

کرکے ایک گڑھے مین کنڈے یعنی ارنے کے درمیان رکھکر جلاوین جب جلجاوے نکال رکھین تہوڑی عرق لیموں مین ملاکر لگاوین لکڑی ببول یا بیر کی آگ سے سینکین مفید ہے۔

(۲۰) برگ درخت ساگون ہیکر لگاوین لکڑی ببول یعنی کیکر کی آنچ سے سینکین۔

(۲۱) پوست درخت املی و پوست درخت پیپل صدف سیاہ علیحدہ علیحدہ جلاکر تینون کا گولہ ہموزن سفوف کرکے کانڈی مین بہرکر ٹاٹ سے باندہین۔

(۲۲) روغن آرنڈ مین چہارم حصہ اوس کا موم خام ڈالکر آگ پر پگلاوین اوسمین سیپ کا چونہ اور لکڑی تہوہر کی خاک پتھر کا چونہ تینون ہموزن جو سب ملاکر برابر موم کے ہوجاوین ملاکر مرہم بناوین کانڈی مین بہرکر ٹاٹ سے باندہا کرین۔

چہاجن | اس مرض مین ہاتہی کی ایڑی پہٹ جاتی ہے۔

(۱) استخوان کہنہ سر آدمی و بیخ آک سوختہ دونون ہموزن سفوف کرکے روغن کنجد سفید مین ملاکر لگاوین۔

(۲) سونف اجواین میدہ لکڑی سوختہ مرچ سیاہ پیپل پیپرامول نمک سونچر سب ہموزن سفوف کرکے شہد مین سانکر دو دو تولہ کی گولیان بنا رکہین ہر روز ایک ایک گولی کہلایا کرین مفید ہے۔

(۳) سجی و نمک سندہا سفوف کرکے تین پاؤ آرد گندم ملاکر عرق سہنڈ خاردار مین گوندہکر ایک ایک چہٹانک کی گولی بناکر رکہین ایک گولی روزمرہ کہلایا کرین۔

ورجو ادویہ بیماری کانڈے مین تحریر ہین وہ بھی اس مرض مین استعمال کرنا فائدہ مند ہے۔

(ناخون پھٹنے کا علاج)

(۱) نیلا تہوتہ ایک تولہ سندور تین رتی قند سیاہ چہہ ماشہ یکجا کرکے لگاوین اور سہنڈ کی لکڑی کی آگ سے سینکین بہت مفید ہے۔

(ناخون گرنے کا علاج)

(۵) ایک بچہ مرغ کا ذبح کر کے آلائش صاف کر کے انکا دین استخوان دور کر کے لونگ وعقرقرحا آدہی آدہی چہٹانک سفوف کر کے ملادین سب کی لگدی بناکر کہلادین چندروز ایسا ہی کرنے سے ناخون جم آتا ہے۔

رس وتر ناکف پاسے رطوبت نکلنی ہے اور ہاتھی لنگ کرتا ہے۔

(۶) ڈوکی چڑیا جسکو مہوک بہی کہتے ہین ذبح کرکے بال دپر آلائش صاف کر کے اور ہرتال وشنگرف منسل مردارسنگ سہند ورایک ایک تولہ سفوف کر کے اوسکے پیٹ مین بہر کر دہاگہ سے دوخت کر کے پانی ڈال کر ٹھکرہ آگ مین پکاوین جب پانی جل جاوے نکال کر تہوڑی شراب ملا کر کہرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیان بنا رکہین ہر روز ایک گولی کہلایا کرین

فصل لون بیماری جو تمام جسم سے تعلق رکہتی ہین

مرض زہرباد

اس بیماری مین ورم بہت نرم ہوتا ہے بہت جلد بڑہتا ہے۔

(۱) لال مرچ باروت استخوان کہنہ آدمی ہموزن پانی مین پیسکر لگایا کرین۔

(۲) میدہ لکڑی کو تہوہر کے عرق مین پیسکر مالش کرین اوسپر مال کنگنی اور ہتبڈال ہموزن سفوف کر کے پوٹلی بناکے سینکین۔

(۳) باروت ونمک لاہوری ہموزن آدمی کے پیشاب مین ساکر لیپ کرین اور ٹہیکری گرم کر کے سینکین۔

(۴) زہر ہیر دیا نرلبسی ونرکچور ہموزن کوٹ کر سرسون کے تیل مین ملا کر لیپ کرین اور کنڈے کی آنچ سے سینکین۔

(۵) دہوان بہاڑ کا وباروت پانچ پانچ تولہ توتیا ایک تولہ زہر تلیا چہ ماشہ سبکو سفوف کر کے آدمی کے پیشاب مین پکا کر لیپ کرین۔

(۶) برگ نیب و برگ مکوہ کالی زیری اجواین دیسی گیرو لوزن مساوی آدمی کے پیشاب مین پیسکر نیمگرم لگانا۔

(۷) برگ کریخ و برگ نیر سفید پوست درخت نیب ہموزن گائے ناراو کے پیشاب مین پیسکر لگانا بہت مفید ہے۔

(۸) پہیل پیپر اموط مرچ و اورک سوٹھ ترتر ہموزن کوٹکر پیسکر شہد مین ملاکر بقدر بڑے بیرکے گولیان بناکر ایک ایک گولی ہرروز کہلایا کرے

(۹) ہلدی خوردنی لسکہپیر ہموزن سفوف کرکے دو دو تولہ کی گولیان بناکر ہرروز ایک ایک گولی کہلایا کرین۔

(۱۰) کچلہ کو پانی مین ترکرکے پوست اس کا دورکرکے باریک کترین اور اوسکے ہموزن اجواین دیسی و زیرہ سیاہ ملاکر کوٹین گائے نا نراو کے پیشاب مین سان کر لوزن ایک ایک تولہ کی گولیان بنا رکہیں ہرروز ایک گولی کہلایا کرین۔

(۱۱) مرچ سرخ و مرچ سیاہ سہنڈہنی و باروت سور کی بیٹ ایک ایک تولہ کی لگدی بناکر کہلاوین۔

(۱۲) سمندر پہل بریان پہلا نوان سوختہ مین پہل بریان کنجد سیاہ نیم بریان لہسن مقشر سب آدہ آدہ پاؤ قند سیاہ سیر بہر سکو یکجا کوٹکر ایک ایک چہٹانک ہرروز لگدی بناکر کہلایا کرین۔

(۱۳) اندر جو تلخ کنگی بیج حنظل ہلدی خوردنی آدہ آدہ سیر برگ نیب و برگ بکاین بہنگرا برگ سبہالو ایک ایک سیر زنجبیل و مرچ سیاہ تین تین چہٹانک سکو سفوف کرکے آدہ آدہ پاؤ ہرروز کہلانا۔

(۱۴) زیرہ سیاہ و زیرہ سفید آدہ آدہ سیر ادرک اجواین دیسی جہودہ گل معصفر یعنی کسم تین تین پاؤ اتر چہال درخت کچنار اتر چہال درخت گولر درخت نیب سیر بہر سفوف کر رکہین ہرروز آدہ پاؤ سفوف پاؤ بہر قند سیاہ مین ملاکر کہلایا کرین۔

کن پاؤ اس عارضہ مین تمام جسم مین آبلہ خواہ دد وڑے پڑتے ہین اور وقتاً فوقتاً زیادہ ہولتے جاتے ہین چہونے مین گرمی معلوم ہوتی ہے اور اکثر رطوبت بہی نکلتی ہے۔

(۱) تواکھیر بیخ بکاین آدہ آدہ پاؤ برگ درخت کھتہ اڑہائی سیر پانی مین پیسکر بکری کا خون تازہ ملاکر لیپ کیا کرین۔

(۲) برگ ببول برگ کنار سہوزن پانی مین پیسکر لگانا بہت مفید ہے۔

(۳) برگ ببول برگ کنار ایک پاؤ ہر روز کہلایا کرین بہت مفید ہے۔

(۴) کنیر خشک یا دیان تخم کاسنی کباب چینی ایک ایک چھٹانک لگدی بناکر کہلانا۔

(۵) پاؤ بھر گندم ہر روز کہلانا اس عارضہ مین مفید ہے۔

بائی اس عارضہ مین کوئی اعضاء بدن کا جنمین بائی کا اثر ہوجاوے حرکت معمولی نہین کرتا اور بدن ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔

(۱) اجواین دیسی وخراسانی احمودہ مال کنگنی ایک ایک سیر سونٹھ پیپرا موڈ کٹکی پیپل سوہاگہ بریان آدہ آدہ پاؤ صابون پاؤ بھر برگ کنیر سفید ڈیڑہ سیر سبکو کوٹ کر پیسکر مغز گہی گنوار تین پاؤ مین ملاکر ایک ایک تولہ کی گولیان بناوے ایک صبح وشام کہلایا کرین۔

جکڑ جانا اگر عارضہ بائی مین ہاتھی کا بدن جکڑ جاوے اوس کا یہ علاج ہے۔

(۲) بہلانوان بریان سمندر پہل کٹکی نمک سانبھر لہسن مقشر صبر اڑہائی اڑہائی پاؤ آرد گندم تین پاؤ قند سیاہ کہنہ ڈیڑہ سیر سبکو کوٹ پیسکر نو حصہ کرکے ایک صبح وشام کہلاکر گشت کرانا۔

(۳) آدمی کی پسلی سوختہ بارود دو دو تولہ قند سیاہ کہنہ پاؤ بھر کو نکر صبح وشام کہلا دین۔

(۴) کٹکی وکالی زیری ہلدی خورد فلی زیرہ سیاہ نرکچور اسگند گوگل عقرقرحا پاؤ پاؤ بھر کنول گٹہ آدہ سیر سندور چھٹانک بہر قند سیاہ کہنہ ڈیڑہ سیر کو نکر کرتھی کے پانی مین سان کر دو دو تولہ کی گولیان بناوین ہر روز ایک گولی کہلایا کرین۔

(۵) کٹ سیرین نمک سونچر نمک سنبھی صابون آدہ آدہ سیر عرق لیمون کا غذی پچیس ۲۵ عدد آدمی کے پیشاب مین پیسکر لیپ کرین۔

تاؤ کہانا ہاتھی بجلی یعنی برق سے اگر تاؤ کہا جاوے۔

(۱) چاول دہان کے بچاکر دہی و شکر سفید ملاکر بقدر مناسب کہلایا کرین۔
(۲) تخم کاسنی و کشنیز خشک و کتیرا و کتہہ سفید و زیرہ سفید آدہ آدہ پاؤ سفوف کرکے ڈیڑہ پاؤ آرد گندم مین سانکر کہلاوین۔

(اگر دہوپ سے تاؤ کہایا ہووے)

(۳) سرد پانی مین تہوڑا نمک سانبہر گہولکر تہوڑا گائے کا گہی ملاکر کپڑا اترکے آنکہون پر بدفعات پہیرنا چاہیے۔

(اگر صعوبت سفر سے تاؤ کہا جاوے)

(۴) اجوائن ولیسی اجمودہ و اجواین خراسانی گل دہاوا کچلا سوختہ پاؤ پاؤ بہر بہر دیا ایک چہٹانک سبکو سفوف کرکے پانچ سیر شیر گاو مین پکاوین جب دودہ جذب ہوجاوے اوتار رکہین ہر روز ایک تولہ دوا ایک چہٹانک آرد گندم ملاکر کہلاوین۔

کچ چام اسمین چمڑا سخت ہوکر اور کہی اوس مین جابجا سوراخ ہوکر رطوبت نکلتی ہے۔

(۱) بہلانوان اڑہائی سیر تخم بیکی دکہنی ڈیڑہ سیر کوٹ کر پانچ سیر کانجی مین ملاکر بطور پتال جنتر کے عرق نکال کر لگانا یا ٹپکانا۔

(اگر زخم ہوگیا ہو یہ علاج کرین)

(۲) آدہ سیر گہی کو ایک سو ایک بار دہوکر آدہ پاؤ رال سفید سفوف کرکے خوب ملاوین اور زخم پر لگایا کرین۔
(۳) ببول اور کنار یعنی بیر جامن اور انبہ اور مول سری و نیب کے درختون کے اندر کی چہال خشک کرکے بوزن مساوی سفوف باریک مثل سرمہ کے کرکے بُرکی دیا کرین بہت مفید ہے۔

(اگر ناسور ہوجاوے تو یہ علاج کرین)

(۴) کنگنی کو روغن کنجد سفید ڈال کر کڑاہی مین بریان کرین اوسمین خوب گہوٹکر جب مرہم کے

موافق ہوجاوے ناسور مین بہرا کرین۔

(۵) اسپاری ایک تولہ کوڑی زرد پانچ عدد فیل بڑی کا استخوان کہنہ آدمی چار چار ماشہ ناخون بریان ایک ماشہ سبکو پانیمین کہرل کر کہین پانی سے رقیق کر کے ناسور مین ٹپکایا کرین۔

فیل نر کے مرض مستی فیل نر کو از خود کبہی ہوجاتی ہے جسوقت ہاتی مست ہوتا ہے مستی اسکی بشکل جنون کے ہے اور فیلوان سے یکایک آنکہین اسکی پر غضب ہوجاتی ہین اور کانون کی جڑ سے عرق جسکی بو تیز ہوتی ہے جاری ہوتا ہے وقتاً فوقتاً آنکہون سے بہکلنے لگتے ہین یعنی دونون کانون کی جڑمین یا بغل چارون پاؤن کی جڑ سے عرق جاری ہوجاتا ہے اور حرکات حصباک کرتا ہے اوس حالت مین اوسکو کہولنا و سواری کرنا خالی از خطر نہین ہے مردم ہوشیار اوسکے نزدیک نہین جاتے جب تک حالت مستی اوسمین رہے دور سے ہوشیاری سے کچھہ کہانے پینے کو دیتے ہین دوا دافع مستی قریب کر دیتے ہین اگر کہا جاتا ہے تو اثر نمودار ہوجاتا ہے اور چونکہ یہہ جانور بدرجہ نہایت کج ولا ہے اشیاء مخوف و مہیب سے بہت جلد بہاگتا ہے فیلبان جو ہوشیار ہین اس حالت مین کچہہ دوا مستی کی کہلا کر مقابلہ کراتے ہین اگر بہاگ نکلا عمر بہر پہر مقابلہ نہین کرتا اور بغرض لڑانے کے اوسکو دوا کہلا کے مست کرتے ہین مگر نہ ویسا کہ مستی اصلی کو پہونچ جاوے ایسی حالت مین مادہ کو زیادہ تر مرغوب و محبوب رکہتا ہے اور اوسکی لاگ پر لڑتا ہے گو انتہا شرم سے آبادی مین جفتی نہین کرتا اور اس بات کا لحاظ رکہنا چاہیے کہ جب دوا کہلانے سے آثار مستی عاید ہوجاوین تب دوا کہلانا موقوف کر دیوین ورنہ پہر قابل لڑانے کے نہین رہتا۔

مست کرنیکی تدبیر اگر ہاتہی کو بحالت اصلی سے واسطے لڑانیکے مست کیا جاوے۔

(۱) گندہک ۳ تولہ سار ا ندہن وہان کی بہوسی پوست بیخ مدار سبکو ہموزن کوٹکر ایک برتن مین رکہکر کیلے کے پانیمین تر کرین بند کر کے گہوڑا یا ہاتہی کی لید مین آٹہہ دن تک دفن رکہین پہر نکال کر ہر روز چار تولہ کہلایا کرین۔

(۲) بہلانواں بریان آدہ سیر کھلپہ بریان اجواین خراسانی اجمودہ ڈیڈہ ڈیڈہ پاؤ کالا کچھوا چھٹانک بہرکی بناکر ہاتہی کے پیشاب مین ترکرکے ایک برتن مین رکہکر ہاتہی کی لیدمین آٹھ روز تک دفن رہنے دین بعد نکالکر سفوف بناکر رکہین ایک تولہ سفوف بعد رانب کے کہلایا کرین۔

(۳) سات ماشہ شنگرف سفوف کرکے سات ماشہ مدار کا دودہ ملاوے سات عدد مین پہر پہار کر اوسکا مین ایک ایک ماشہ بہر رائی کا آٹا لپیٹ کر سات نون گولی آگ مین پکاکر رکہین ہر روز طلوع آفتاب کے وقت ایک گولی کہلاوین مگر کہلاتے وقت کہلانے والے کا سایہ ہاتھی پر نہ پڑے ورنہ اوس سے عداوت جاتی ہوجاتی ہے اگر چار پانچ گولی کہلانے پر سست ہوجاوے تو باقی نہ کہلاوین۔

(۴) پارچہ حیض باکرہ عورت کا جلاکر اوس کی خاک کسی چیز مین ملاکر کہلاوین ہاتہی مست ہوجاتا ہے

(۵) شنگرف کو پانی مین پیسکر برگ کنیر سفید پر لگاکے نو برلوز کہہ کے دہاگے سے باندہکر سرسون کے تیل مین بہون کر سفوف کرین بوزن تین ماشہ دو گھڑی رات گئے اور اسیقدر صبح قبل از طلوع آفتاب تہوڑی قند سیاہ مین ملاکر کہلایا کرین۔

(۶) چنبیلی کے پہول ورغرول ایک ایک سیر سانپ کا کچل کر چہٹانک بہر قند سیاہ مین سبکو کوٹکر ایک برتن مین رکہکر پانچ سیر شراب ڈالکر بندکرکے زمین مین دفن کرکے آٹھ یوم بعد نکالین اور دو دو تولہ ہر روز کہلایا کرین مفید ہے۔

(۷) دو عدد بہوجنگا چڑیا کو چار ماشہ ہڑتال طبقی سفوف کرکے گیہون کے آٹے مین گولیان بناکر کہلاوین ایک ساعت کے بعد اگر از خود چڑیا نہ مرے تو ذبح کرکے سیر بہر روغن کنجد سیاہ مین بریان کرکے سفوف کرین وسہراجینگ وسوہاگہ تیلیہ کمیلہ زنجبیل کچلہ شمندر پیپل اسگندناگوری اجواین خراسانی ہلیلہ اسپند گندھک آنولہ سار عقرقرحا ایک ایک چہٹانک شنگرف وکالا کچھوا آدہی آدہی چہٹانک سفوف کرکے اوسے روغن مین ملاکر پاؤ بہر قند سیاہ مخلوط کرکے بقدر کنار جنگلی گولیان بناکر رکہین ایک گولی ہر روز کہلایا کرین۔

دافع مستی اگر ہاتھی مست ہو اور از خود یا دوا سے اوسکے دفع کرنے کا علاج۔

(۱) رسوت کہنہ سفید دو دو تولہ سبزی یعنی بہنگ چار تولہ دہی مین سانکر رات کے ساتھہ کہلاوین

(۲) زیرہ سفید ہرتال کتیرا آدہ آدہ پاؤ پہٹکری بریان وبہانگ دو دو تولہ سفوف کرکے آدہ آدہ سیر شیر گائے مین سانک کہلاوین بہت مفید ہے۔

(۳) نیلا تہوتہہ چار ماشہ تولہ بہر گائے کا گہی مین بریان کرکے چار ماشہ بہانگ ملاکر سفوف کرکے تہوڑے آرد گندم مین ملاکر کہلایا کرین۔

(۴) برگ کیتھ و برگ انبلی ہر روز کہلانا اس سے بہی مستی دفع ہو جاتی ہے۔

(۵) ایک تولہ نوسادر پیسکر اور ایک تولہ شکر ملاکر کہلایا کرین۔

(۶) ایک تولہ پیا یا النسہ کے پتی چہلکر اوسمین ایک تولہ پہٹکری بریان ملاکر کہلایا کرین۔

(۷) گاڑہی کی اونگن کا سن اور گوگل دونون کو جلاکر ہاتہی کو دہونی دینا بہی مفید ہے۔

(۸) باویان کشنیز تخم کاسنی چہٹانک چہٹانک بہر پہٹکری بریان رسوت دہیا گہاس آدہی آدہی چہٹانک سفوف کرکے دہی مین سانکر کہلاوین۔

(۹) صرف پہٹکری بریان ایک ایک تولہ ہر روز یک ہفتہ تک کہلانیسے مستی دفع ہوتی ہے۔

(۱۰) طاؤس کی انت مین دو تولہ عنبر اور چار تولہ گلال اور چار تولہ روغن چنبیلی بہر کر خشک کرکے بقدر ضرورت بقدر دو انگل تراش کرکے کسی تدبیر سے کہلاوین تین روز کے کہلانے مین سال بہر تک مست نہین ہوتا۔

زخم اگر کسی جگہ بدن مین کسی سبب سے زخم ہو جاوے خواہ ایک عضو پر یا چند عضو پر تو علاج کرنا زخم کو اچہا کرتا ہے۔

(۱) آدہ سیر گہی کو ایک سو ایک بار پانی مین دہوکر آدہ پاؤ رال سفید سفوف کرکے خوب ملاوین اور زخم پر لگاکر یہہ دوا چہڑکین ببول و بیر اور جامن اور جامن اور آنبہ و مولسری اور نیب کے درختون کی اندر کی چہال خشک کرکے بوزن مساوی باریک سفوف کرکے شامل

سرکے بنا کر بُرکی دیا کریں۔

ناسور اگر کسی عضو میں بسبب زخم یا اور کسی وجہ سے ناسور ہو جاوین۔

(۱) کنٹلی کو روغن کہنہ سفید ڈالکر کڑاہی مین بریان کرین اور اوسمین خوب گہوٹین کہ شل مرہم کے ہو جاوے تب ناسور مین بہرا کرین۔

(۲) سپاری ایک تولہ کوڑی زرد پانچ عدد بیل ہڈی و استخوان کہنہ آدمی چہار چار ماشہ ناخون بریان آدمی ایک ماشہ سبکو پانچین کہرل کرکے رقیق کرکے ناسور مین ٹپکایا کرین۔

مٹی کہانا اگر ہاتھی عادتاً مٹی کہاتا ہے گو یہ مرض ہین لیکن حکمائے کتب قدیمہ مین اس کو داخل مرض رکہا ہے کیونکہ جب عادت بذریعہ دوا کے نہ چہوٹے تو مرض تصور ہوتا ہے۔

(۱) رائی املم اجوائن سیر بہر کوٹکر پانچ سیر قند سیاہ ملاکر بیر کی برابر گولیان بنا رکہین ایک صبح او ایک شام کہلایا کرین۔

(۲) جنگلی گٹے کی بیٹ چوک و ہینگ ہموزن خشک کرکے سفوف بنادین اور ہر روز دو[۲] تولہ کہلایا کرین۔

(۳) درخت انجیر کی چہال پاؤ سیر نمک سونچر آدہ پاؤ لگدی بناکر نیمگرم کہلاوین۔

(۴) نمک سونچر سوہاگہ بریان ہموزن سفوف کرکے بقدر مناسب گولی بناکر کہلایا کرین۔

(۵) چونہ و قند سیاہ و روغن زرد دو دو تولہ باہم ملاکر کہلایا کرین۔

(۶) سصبر کالی لیپ مل کنگنی ہیرا ہینگ کپور کچری ہموزن کوٹکر روغن سرسون مین ایسا بریان کرین کہ جل جاوے ہر روز ایک تولہ کہلایا کرین۔

(۷) اجوائن دیسی دو سیر بہلانوان سوختہ کچلا سوختہ اجوائن خراسانی پاؤ پاؤ بہر سبکو کوٹ کر ہاتھی کے پیشاب مین بہگا دین تین روز کے بعد ڈیڑہ ڈیڑہ تولہ کہلایا کرین۔

(۸) کچلا سوختہ دو سیر ہرتال طبقی ایک چہٹانک بارود پاؤ بہر سوہاگہ بریان چونہ سیپ کا آدہ آدہ سیر سبکو کوٹکر کے سوا سیر قند سیاہ ملاکر دو دو تولہ کی گولی بنا رکہین ہر روز ایک گولی کہلاوے

فصل دسوین دہارن مصالحہ متفرق لکھے جاتے ہین

(۱) سوہاگہ بریان گوگل ہیرا ہینگ اجواین کوٹ شیرین نرکچور کالا بچھوا ترشی ہیرا موڈ نمک سونچر نمک سیندہا آدہ آدہ پاؤ اسپند اجواین خراسانی اسگند ناگوری رائی وسجی لوٹن سجی اجھودہ کچلہ پاؤ پاؤ بہر بار بڑنگ تمباکو خوردنی آدہ آدہ سیر کوٹ چہان کر سوا سیر آرد ماش ملاکر شراب مین سان کر ایک ایک تولہ کی گولی بناکر خشک کر رکہین بعد راتب کے ایک گولی کہلایا کرین۔

(۲) بہلانوان وکچلہ سوا سوا پاؤ روغن کنجد سیاہ ڈیڑہ پاؤ مین خوب بریان کرکے نکال لیوین اور آنبہ ہلدی سوا پاؤ کٹکی ہیرا موڈ گوگل ہینگ بریان سوہاگہ ہرتال آدہ آدہ پاؤ سبکو سفوف کرین اور ارہر کی بسبر ملا کر کے پیٹے ہار ہار کرکے سیر بھر روغن کنجد سیاہ مین ہنونکو خوب بھونے جسمین جل جاوے اوسمین سفوف مذکور مخلوط کر رکہین دو تولہ دودہ آدہ پاؤ قند سیاہ ملاکر کہلاوین۔

(۳) دہوان کلنن وگوگل آدہ آدہ پاؤ بارودچہٹانک بہر قند سیاہ تین پاؤ سبکو کوٹ کر منزل پر کہلاوین فایدہ مند ہے۔

ہاتھی کم عمر کو ہر مہینہ مین دس پندرہ روز تک کہلانا اصلاح مزاج رکہتا ہے ہر طرح کی خوبیان نمودار کرتا ہے۔

(۴) کمنول گٹہ اجواین ایک ایک سیر سوہاگہ سجی پاؤ پاؤ بہر کوٹ رکہین ایک چہٹانک سفوف تہوڑی روٹی راتب مین مثل لوئی کے بناکر کہلاوین۔

(۵) برگ خشک کیہنر سفید ایک سیر بہانگ آدہ سیر سنگجراحت گوگل تال مکہانا سمندر پہل آدہ آدہ پاؤ سفوف کرکے سیر بہر آرد ماش ملاکے شراب مین سان کر ایک ایک تولہ کی گولیان بنا رکہین ہر روز ایک گولی کہلایا کرین۔

(۶) سوہاگہ بریان ہیرا موڈہ سجی ہلدی اسگند ناگوری کائی پہل ہیدا لکڑی گوگل نرکچور

(۱۴) ھینگ بریان چھ ماشہ آدہ پاؤ سرکہ مین گھولکر آرد گندم مین سانکر کھلایا کرین۔

(۱۵) کچلہ بریان ایک سیر صدف سوختہ و سہاگہ بریان پاؤ پاؤ بھر بارود آدہ پاؤ ہرتال طبقی آدھی چھٹانک سفوف کر کے ڈیڑہ سیر قند سیاہ مین دو دو تولہ کی گولیان بنا رکھین ہر روز ایک گولی کھلاوین۔

(۱۶) استخوان کھنہ آدمی عقرقرحا بارود گل آک سوہاگہ بریان کلجن ھینگ بریان کچلہ گھی مین بریان کیا ہوا سب بوزن مساوی سفوف کر کے قدرے آردماش ملاکر شراب مین سانکر بقدر ایک تولہ کے گولی بناکر ہر روز ایک گولی کھلایا کرین۔

(۱۷) پاؤ کھیا مین بھر پھلا لوان بریان سوہاگہ بریان اجواین خراسانی اجواین دلیسی اجمود ہ گل دھاوا پاؤ بڑنگ پاؤ پاؤ بھر گیہون دو سیر سبکو بانھی کے پیشاب مین سات روز تر رکھین پھر خشک کر کے سفوف کرین تین تولہ سفوف ہر روز بعد راتب کھلایا کرین۔

(۱۸) ہرتال طبقی شنگرف دو دو تولہ مرچ سیاہ تین تولہ چاول دہان آدہ آدہ پاؤ سبکو سفوف کر کے جنگلی بیر کی برابر گولیان بنا رکھین۔ بعد راتب کے ایک گولی کھلایا کرین۔

(۱۹) ہرتال طبقی گندھک آنولہ سار ایک ایک چھٹانک ہیں وھینگ اسپند پاؤ پاؤ بھر کوٹکر تین پاؤ سوٹھ کا آٹا ملاکر شراب مین سانکر بقدر ایک تولہ کے گولیان بنا رکھین ایک گولی روز کھلاوین۔

(۲۰) برگ تازہ ارنڈ برگ تازہ مدار پانچ پانچ سیر کنٹر کے پانی مین جوش کرین جب گل جاوے ھینگ بریان و سوہاگہ بریان تین تین پاؤ آردماش سوا سیر ملاکر کوٹکر خشک کر کے سفوف کرین شراب مین سانکر چار چار تولہ کی گولیان بنا رکھین ہر روز بعد راتب کے ایک گولی کھلایا کرین۔

(۲۱) برگ تھوہر اڑھائی سیر زیرہ سیاہ اجواین پاؤ بڑنگ لہسن اندرجو آدہ آدہ سیر آدمی کے پیشاب مین پکاکر خشک کر کے سفوف کرین آدہ پاؤ ہر روز بعد پانی پلا کے کھلاوین۔

(۲۲) مغز کریج کچلا سمندر پھل صدف سوختہ سوہاگہ بریان سوٹھ لہسن مین پھل پاؤ پاؤ بھر کوٹ چھانکر سیر بھر گھی مین بریان کر کے تین سیر قند سیاہ مخلوط کر کے شراب ملاکر برابر ایک تولہ

کی گولیان بنا رکہین ہر روز ایک گولی شام کو کہلایا کرین۔

(۳۴) ہرتال طبقی و شنگرف مردار سنگ مین دل دو دو تولہ مرچ سیاہ آدہ آدہ پاؤ سفوف پارچہ بیز کر کے پاؤ سیر آرد ماش مین ملاکر شراب میں سانکر بوزن تین ماشہ کے گولیان بناکر کہلایا کرین۔

لاغر کمزور کو توانا کرنا ہے

سوہارن جسکے استعمال سے طاقت دوڑنے اور تیز رفتاری کی حاصل ہوتی ہے سست اور میٹھا ہاتھی تیز رو ہو جاتا ہے خیال رہے کہ یہہ جانور فربے و توانائی سے قوت تیز رفتاری کی نہین رکھتا بلکہ استعمال ادویہ سے یہہ بات حاصل ہوتی ہے جسوقت ادویہ استعمال کی جاوین مشقت رفتاری کی لینا ضروری ہے۔

(۱) کپاس کی جڑ بیس روز تک شراب مین تر رکہین اوسکے بعد تین جڑ سے پانچ جڑ تک اکیس ۲۱ روز تک کہلایا کرین۔

(۲) چھہ ماشہ گوگل آرد گندم مین گولہ بناکر آگ کی بہوبہل مین دبا دین پہر رات گذرے ہاتھی کو کہلایا کرین۔

(۳) ایک تولہ کچلہ پانی مین تر کر کے خوب باریک تراش کے اسکو معہ ایک ماشہ پارہ کے آٹے کی گولیون مین رکہکر بعد راتب گے کہلایا کرین۔

(۴) ہرتال طبقی شنگرف و گندہک اتولہ سار سوہاگہ بریان عقرقرحا اجواین خراسانی خیادر گل دہاوا پوست بیخ کنیر سفید بوزن مساوی سفوف کر کے شراب دو آتشہ مین چھہ چھہ ماشہ کی گولی بنا رکہین ہر روز ایک گولی کہلایا کرین۔

(۵) کچلہ بریان سوہاگہ بریان مقل گوگل هینگ ایک ایک چھٹانک پوست بیخ مدار پاؤ بہر سفوف کر کے شراب مین سانکر ایک تولہ کی برابر گولیان بنا رکہین ہر روز ایک گولی کہلایا کرین۔

(۶) مال کنگنی تخم بنوار مرچ سیاہ کچلا کترا ہوا اسکو بوزن مساوی شراب مین تر کر کے سفوف بنا رکہین ایک تولہ سفوف ہر روز کہلایا کرین۔

(۷) شنگرف دو تولہ عرق سفید پیاز مین کہرل کرکے بوزن چار چار رتی کی گولیان بناکر خشک کرڈالین روغن کنجد سیاہ مین گولیون کو بریان کرکے رکھین اور ہر روز ایک گولی کہلاوین

نوٹ- اس باب چہارم مین فیل زمادہ کے علاج تحریر کئے گئے ہین اور نسخہ جات درج کتاب ہذا مین اوسمین جو تعداد نسخہ تحریر ہے وہ بڑے ہاتھی کی ہے کم عمر و کمزور کو تعداد نسخہ کم کرکے دینا مناسب ہے۔ اور جسقدر معالجات اس باب مین درج کئے گئے ہین وہ کتاب معتبر سے انتخاب کرکے درج کئے ہین کوئی نسخہ طبعی تحریر نہین کیا گیا کیونکہ کمترین کو اس جانور کے معالجہ کرنے کا موقع نہین ملا اور نہ نسخہ جات اس جانور کے تجربہ مین آئے۔

باب پنجم بیماری و معالجات بکری و بھیڑی

اس باب مین جو بکری بہیڑی وغیرہ کے علاج تحریر ہوتے ہین۔ جہانتک کتاب دیکھی گئی تو اس جانور کے معالجہ بہت کم تحریر ہین کیونکہ یہہ جانور کم قیمت کا ہوتا ہے دوسرا اسکے معالجے اسوجہ سے بھی کم پائے جاتے ہین کہ اس کا گوشت اکثر انسانون کے کھانے مین آتا ہے جسوقت کوئی بھی بیماری کم و بیش معلوم ہوئی تو فوراً اوسپر ہاتھہ صاف کرکے اپنا مطلب پورا کرتے ہین اسلئے اس غریب جانور کے علاج کتب قدیمہ مین کم پائے جاتے ہین اب جو یہہ کتاب تیار ہوئی اسکے دیباچہ مین یہہ تحریر ہین کہ چوپاؤن کی حالت یہہ بھی چوپایہ چہوٹا ہے مگر اس سے فائدہ دودہ اور اون و گوشت وغیرہ کا انسان کو ہوتا ہے سو جو معالجات درج کتاب ہذا کئے گئے ہین بہت تلاش و تجربہ و کتب معتبر سے لیکر کئے گئے ہین۔

فصل پہلی بیماری جو دماغ کے متعلق ہین

سینگ کے ذریعہ سے یا اور سبب سے سردی پہونچکر درد سر ہوجاتا ہے۔

(۱) بقدر تین تولہ شراب اس عارضہ مین دینا عمدہ ہے۔

(۲) گوبر [illegible] گائے کا پیشاب مین پکاکر سر کو باندہنا مفید ہے۔

آپس مین لڑکے یا اور وجہ سے سینگ ٹوٹ جاوے اوس کا یہہ علاج ہے۔

(۱) رال سفید اوسپر ملکہ کپڑا پانی مین تر کرکے اوسپر باندہنا اچھا ہے۔

(۲) آدمی کے سر کے بال قدرے اوسمین گہورا اینٹ کچھہ ملاکر تہوڑے روغن سرسون مین ملاکر باندہنا۔

فصل دوسری مرض آنکھ

بیماری آنکھ چند قسم کی ہے علیحدہ علیحدہ اوسکے علاج ہین۔ اگر آنکھ سے پانی بہتا ہو کنارہ آنکھ کے سُرخ ہون یا سفید ہون اوس کا یہہ علاج ہے۔

(۱) ہلیلہ بلیلہ آملہ بوزن مساوی پانی مین تر کرکے وہی پانی آنکھ پر ڈالا کرین۔

(۲) ہلیلہ بلیلہ آملہ ہلدی درسوت ولودہ پھٹکری ملاکر جوش کر رکھے اور اوسکو ٹھنڈا کرکے آنکھ پر ڈالا کرین۔

(اگر آنکھ مین جالا یا پھلی یا ناخنہ پیدا ہو جاوے)

(۳) آب سرد مین نمک گہول کر نہار منہ مین لیکر اوس پانی سے آنکھ پر کلی کیا کرین۔

(۴) آدمی کا بول تازہ آنکھ پر ڈالنا بہی اس مرض مین بہت اچھا ہے۔

(۵) کانچ کی چوڑی سرمہ کرکے آنکھ مین لگانا چار پانچ یوم مین آرام ہو جاتا ہے۔

(۶) کنکنی کا سرمہ بناکر آنکھ مین لگاوین اس عارضہ مین فائدہ کرتی ہے۔

(۷) چینی کا ٹکڑہ جسکا برتن ہوتا ہے سرمہ بناکر آنکھ مین لگانا بہت اچھا ہے۔

(۸) ہاتھی کا ناخون اور بکری بریان پانی مین گہسکر لگانا بہت خوب ہے۔

(۹) گیرو تین حصہ قلمی شورہ یکحصہ سرمہ کرکے آنکھ مین لگانا بہت اچھا ہے۔

(۱۰) برنج ساٹھی مدار کے دودہ مین تر کرے خشک کرکے اوسکو گل حکمت کرکے جلاوین کوئلہ اسکا لیکر ہموزن تخم سرس ریٹھا نمک سنگ سرمہ بناکر لگایا کرین۔

(۱۱) کبوتر یا مرغ کی بیٹ تازہ لگانا صدمہ چوٹ کو فائدہ کرتی ہے۔

(۱۲) برگ نکوہ برگ سبہالو کپڑے کی پوٹلی بناکر نیم گرم سینک کرنا یہہ بہی صدمہ چوٹ کو فائدہ مند ہے۔

فصل تیسری دربیماری مُنہ

مُنہ کے اندر چھالے پڑ جاتے ہین اوسکی وجہ سے چارہ چرنے مین تکلیف ہوتی ہے اور جُگالی نہین ہوتی ہے۔

(۱) چھہ ماشہ پھٹکری ایک پاؤ پانی مین جوش دیکر ایک دو اوبال آجاوین اونار کر نیمگرم پانی مُنہ مین ڈالے یو چارہ دیوین بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

(۲) پوست درخت کیکر نیم کوفتہ پانی مین جوش دیکر سرد کرکے اوسکا یو چارہ دینا عمدہ ہے۔

(۳) نصف پیاز دینا بہی اس عارضہ مین عمدہ ہے۔

(۴) اس عارضہ مین گندہک کی دہونی دینا بہت اکسیر ہے۔

(۵) مانڈ چاول پلانا اس مرض مین بہت اکسیر ہے۔

(۶) برگ انبہ کہلانا اگر نہ کھاوے کوٹ کر دینا اس مرض مین اچھا ہے۔

فصل چوتھی بیماری سینہ حلق

لوڑہا اس بیماری مین ایک ورم ڈہلا اور قسم زہرباد ہے جو زیر گلو ہوتا ہے اور بہت جلد بڑہتا ہے جانور دم بدم لاغر ہوتا جاتا ہے دانہ اور چارہ کی رغبت بہی نہین کرتا ہے آخر کو چھوڑ دیتا ہے اور کبھی اسہال بہی آتا ہے بغیر معالجہ اس مرض مین جانور ضایع ہو جاتا ہے۔

(۱) کالی زیری ایک چھٹانک گیرو ڈیڑہ تولہ پانی مین پیسکر نیمگرم لگانا عمدہ ہے۔

(۲) زنجبیل وکائفل وگیرو بوزن مساوی پیسکر نیمگرم لگانا۔

(۳) رائی دو تولہ کالی زیری تین تولہ گیرو یک تولہ پیسکر نیمگرم لگانا بہت اچھا ہے۔

(۴) اکاس بیل کو پانی مین جوش دے کر اوس کا بپھارہ دینا اس مرض مین بہت اچھا ہے۔

ورم باچھ — ایک باچھ یا دونون باچھ مین تہوڑا ورم ہوکر قرحہ پڑجاتا ہے اس بیماری مین جانور دانہ چارہ نہین کہاتا اور لاغر ہوجاتا ہے۔

(۱) کڑوا تیل پانی مین ملاکے چند دفعہ ہر روز لگانا جب کہ ورم دفع ہوجاوے۔

(۲) روغن زرد دو تولہ موم زرد چھ ماشہ پگلاکر لگانا بہت عمدہ ہے۔

فصل پانچوین شکم

بدہضمی — اس عارضہ مین پیٹ پہول جاتا ہے اور جگالی بند ہوجاتی ہے۔

(۳) دو تولہ نمک کہاری سفوف کرکے مُنہ مین ڈالنا اوپر تہوڑا نیم گرم پانی مُنہ مین ڈالنا۔

(۴) کڑوا تیل تین تولہ نمک کہاری ایک تولہ ملاکر پلانا بہت جلد فایدہ کرتا ہے۔

(۵) نیب کی تازہ لکڑی لیکر اوسکا لگام چڑہانا کہ جس سے جگالی ہوجاوے جس سے مرض دفع ہوجاوے۔

(۶) تہوڑی بدہضمی خود پیشاب چاٹ کر دفع کرلیتا ہے یا گائے نازاد کا پیشاب دینا اچھا ہے۔

(۷) تہوڑا نمک کہاری گاہ گاہ دینے سے عارضہ بدہضمی نہین ہوتا اسکا عمل کرنا ضروری ہے۔

فصل چہٹی امراض پاؤن اور اوس کے معالجات درج ہین۔

آبلہ پاؤن — جسوقت پیرو مین آبلہ ہوجاتے ہین اوسمین چلنا دشوار ہوجاتا ہے جانور سست رہتا ہے جگالی نہین کرتا۔

(۱) چھ ماشہ پہٹکری پانی مین جوش دیکر نیم گرم اوسکا پوچارہ دینا بہت مفید ہے۔

(۲) چمار کی کونڈ کا پانی کہ جسمین رنگت چرم ہوتی ہے لاکر پیرون کو خوب جہاڑنا فایدہ کرتا ہے۔

(۳) بعد آبلہ لوٹنے کے مٹی کا تیل لگانا کہ کرم نہ پڑین۔

(۴) اگر کرم پڑجاوین برگ آڑو تازہ کچل کر اوسکا عرق نچوڑنا کرم کو دفع کرتا ہے۔

(۵) برگ شریفہ یا سنبھالو تازہ ملاکر اوس کا عرق نچوڑنا اس مرض کو دفع کرتا ہے۔

(۶) ہڑتال طبقی کا سفوف کرکے اوسجگہہ بہردینا کرم کو دفع کرتا ہے۔

(۷) کافور کا سفوف کرکے اوسجگہہ بہردینا اس سے تمام کرم پانی ہوکر بہہ جاتے ہین۔

(۸) نارکول اس مرض مین لگانا بہت اچھا ہے کل کرم دفع کرتا ہے آیندہ پیدا نہین ہوتے۔

(۹) تلسی کے پتے تازہ لاکر اوس کا عرق نچوڑنا اس مرض مین بہت مفید ہے۔

(۱۰) کلی لبغیر لوجھی ہوئی کا سفوف باندہنا اس مرض کا دفعیہ کرتا ہے۔

(۱۱) کہرتی کے پتے تازہ لاکر پیسکر اوسکا عرق نچوڑنا اور باندہنا بہت اچھا ہے۔

کہر پہٹ کر رطوبت نکلتی ہے تو جانور چلنے پہرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔

(۱) روغن السی مین کہر کو خوب تر کرکے اوسمین کوئلہ سفوف کرکے بہردین عمدہ ہے۔

(۲) موم بتی کو جلا کر اوسکا قطرہ ٹپکانا بھی بہت عمدہ ہے۔

نوٹ۔ جب کوئی جانور بیمار ہوئے تو اوسکو گلے سے علیحدہ کردینا چاہیے کیونکہ چند بیماری ایک دوسرے پر اثر کرجاتی ہے اور نسخہ جات اس باب مین کم تحریر ہوئے ہین سبب اوس کا شروع مین تحریر ہوچکا ہے اور تعداد نسخہ کی بڑی بکری وبھیڑی کی ہے جب کم عمر ہو ویسی ہی نسخہ کی تعداد کم کرکے دینا مناسب ہے۔

باب ششم بیماری ومعالجات کتا وبلی

اس باب ششم مین بیماری ومعالجات کتا وبلی کے درج کئے جاتے ہین اس جانور کی بیماری بہت کم ہین کیونکہ جسقدر بیماری فساد شکم سے ہوتی ہین اور ان جانورون کو پروردگار نے ایسی عقل دی ہے کہ جب کوئی بیماری بدہضمی وغیرہ ہو جاتی ہے تو خود بخود علامت بدہضمی کو پیٹ سے نکال دیتا ہے یا جس وقت اوسکو بیماری شکم معلوم ہوتی ہے تب کچہ گہاس وغیرہ کہا کر قے کردیتا ہے باخراج غذا ناقص آرام ہوجاتا ہے اگر کسی عضو پر زخم ہو جاوے

تواوس پیدا کرندہ نے اپنی حکمت سے اِس جانور کی زبان مین اِس قدر تاثیر عطا کی ہے کہ جس زخم پر اوس کی زبان لگتی ہے یا وہ زخم کو زبان سے چاٹتا ہے تو اوسکو صحت ہو جاتی ہے زخم بالکل رفع ہو جاتا ہے اس لئے اس جانور کے معالجات کم ہین صرف بالفصل تہوڑے علاج اس باب مین تحریر کئے جاتے ہین اور علاج زخم اس وجہ سے لکھا جاتا ہے کہ جو زخم ایسے موقع پر ہو کہ جہان نہ چاٹ سکتی ہو اور تہوڑی بیماری فقط سردی و گرمی وغیرہ کی تحریر ہوتی ہین۔

(۱) مرض سردی مین۔ زنجبیل واجوائن اجمودہ بوزن مساوی تھوڑا نمک لاہوری ملا کر کہلایا کرین۔

(۲) روسہ کی پتی تازہ کے عرق مین رائی و کلونجی ہموزن پیسکر پلانا خواہ کہلانا اچھا ہے۔

(۳) مہندی ولہسن ومیتہی بوزن مساوی پیسکر کہلایا کرین یا پلایا کرین۔

(۴) گوشت کبوتر صحرائی کا کہلانا اس مرض مین عمدہ ہے۔

(۵) مہوک یا دیگر طیور جنگلی کا گوشت کہلانا بہت اکسیر ہے۔

مرض گرمی کا علاج

(۱) دہنیا و آملہ و تخم کاسنی بوزن مساوی کہلانا یا پلانا اچھا ہے۔

(۲) آب بیخ کیلہ تخم السی و تخم کاسنی پیسکر کہلانا عمدہ ہے۔

(۳) تخم خرفہ و بادیان و تخم کاسنی ہموزن پیسکر پانی مین پلانا یا کہلانا مفید ہے۔

(۴) سفید چاول اس مرض مین کہلانا بہت عمدہ ہے۔

(۵) شیر گاؤ یا بکری کا پلانا اس مرض گرمی مین فائدہ کرتا ہے۔

زخم

اگر چاٹنے کی جگہ پر ہو اوس کا علاج۔

(۱) گندہ بروزہ رال سفید سپاری سوختہ سنگجراحت برگ خشک سیب توتیا شہ سندور

دو ماشہ سواے بروزہ کے سب کو سفوف کرکے ایک چھٹانک روغن زرد مین ایک تولہ موم زرد پگھلاکر بیروزہ وسفوف مذکور ملاکر بنار کھین اور اوس کو زخم کے اوپر لگایا کرین۔

نوٹ۔ کتا و بلی کو ہمیشہ نمک کہلایا جاوے تو بیماری خارش ہوجای نمک نہ کہلایا جاوے تو بیماری خارش محفوظ رہے گا۔

چوٹ۔ اگر کتا کوئی ضرب لاٹھی سے یا اونچی جگہ پر سے گرکر زیادہ چوٹ کا صدمہ پہونچکر قریب مرگ کے ہوجاوے یا بیہوش ہوجاوے اوسکا علاج۔

(۱) سر کے اوپر پانی سرد ڈالنے سے تہوڑی دیر بعد ہوش مین آکر کھڑا ہوجاتا ہے۔

تمت

شروع سن اونیس ۹ سو ماہ فروری | اونیسو چھپن ۱۹۵۶ ہے پہاگن بکرمی

اطلاع

کوئی صاحب بلا اجازت کے اس کتاب کے چھاپنے کا قصد نہ فرماوین ورنہ بالعوض نفع کے نقصان اوٹھاوینگے